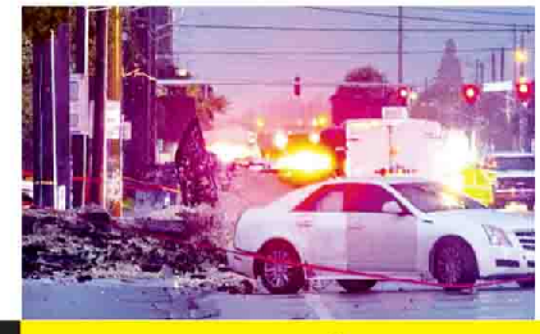
روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net

03 نومبر 2026
منگلوار
۲۲ جمادی الاول ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۶۲
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دوروپے

Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Tuesday, November 03, 2026



امریکہ میں ایک نجی طیارہ حادثے کا شکار 2

جموں سول سیکریٹریٹ پہنچنے پر وزیر اعلیٰ نے پولیس دستے کی سلامی لی اور گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا

جموں میں دربار کھل گیا، وزیر اعلیٰ نے دفاتر کا معائنہ کیا

سول سیکریٹریٹ اور اس کے گردونواح میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے



جموں/02 نومبر (انفو، یو پی آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو آج سول سیکرٹریٹ جموں میں رسمی گارڈ آف آنر پیش کیا گیا جو سال میں روایتی دربار مَوو کے بعد دفاتر میں کام کے دوبارہ آغاز کی علامت ہے۔ اِس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے سول سیکرٹریٹ میں جموں وکشمیر پولیس کے دستے کی جانب سے پیش کی گئی رسمی پریڈ کا معائینہ کیا۔ تقریب میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، تمام وزراٗ، قائم مقام چیف سیکرٹری شیلندر کمار، صوبائی کمشنر جموں، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں، اور سول اِنتظامیہ و پولیس کے سینئر اَفسران موجود تھے۔ تقریب کے فوراً بعد وزیر اعلیٰ سیدھے اَپنے دفتر گئے تاکہ دن کے سرکاری امور نمٹا سکیں۔ یہ دفاتر دو روز قبل سرینگر میں بند کیے گئے تھے اور اب موسم سرما کے دوران جموں سے سرکاری امور انجام دیے جائیں گے۔ (باقی صفحہ 4 پر)

وکست بھارت کے نظریہ کے تحت مختلف پالیسیوں اور امور پر تبادلہ خیال

5 نومبر کو وزیر اعظم نیتی آیوگ نئی قیادت سے ملیں گے

مختلف شعبوں میں جاری کام، پالیسیوں اور اہم امور کے بارے معلومات حاصل کرینگے



سرینگر/02 نومبر/ این این بی// وکست بھارت 2047 کے ویژن کے تحت مختلف پالیسیوں اور امور پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی 5 نومبر کو نیتی آیوگ کی نئی قیادت سے ملاقات کریں گے۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق عالمی سطح پر جاری غیر یقینی صورتحال کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی 5 نومبر کو نیتی آیوگ کی نئی قیادت سے ملاقات کریں گے۔ اس ملاقات کا مقصد ادارے کے ارکان کی جانب سے مختلف شعبوں میں جاری کام، پالیسیوں اور اہم امور کے بارے میں براہِ راست معلومات حاصل کرنا ہے۔ نیتی آیوگ کے ایک سینئر عہدیدار نے پیر کے روز بتایا کہ اس ملاقات کے دوران ادارے کے ہر رکن سے توقع ہے کہ وہ اپنے زیرِ غور امور اور متعلقہ پالیسیوں پر مشتمل دو سلائیڈس کی پریزنٹیشن پیش کرے گا۔ ان پریزنٹیشنز میں حکومت کے وکست بھارت 2047 کے ویژن کے مطابق مختلف شعبوں میں جاری اقدامات، پالیسی ترجیحات اور مستقبل کے لائحہ عمل کو اجاگر کیا جائے گا۔ عہدیدار کے مطابق وزیر اعظم اس ملاقات کے ذریعے نیتی آیوگ کے ارکان کی جانب سے مختلف شعبوں میں انجام دیے جانے والے کام اور درپیش مسائل سے براہ راست آگاہی حاصل کریں گے۔ اس دوران ملک کی ترقی، پالیسی سازی اور 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے حکومتی ہدف کے حوالے سے (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز کرنے اور فنڈز کے مؤثر اِستعمال پر زور دیا

وزراٗ کو اَپنے محکموں کی کارکردگی اور بجٹ میں کیئے گئے وعدوں کا جائزہ لینے کی ہدایت



جموں/02 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزراٗ اور سول اِنتظامیہ کے سینئر اَفسران کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ میٹنگ روایتی دوسالہ دربار مَوو کے دوبارہ شروع ہونے کے بعد منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، تمام وزراٗ، وزیر اعلیٰ کے مشیر، قائم المقام چیف سیکرٹری شیلندر کمار، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، اِنتظامی سیکرٹریوں، مختلف محکموں کے سربراہان اور سول و پولیس اِنتظامیہ کے دیگر اعلیٰ اَفسران نے شرکت کی جبکہ آؤٹ سٹیشن اَفسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ میٹنگ کے شروعات میں قائم مقام چیف سیکرٹری شیلندر کمار نے میٹنگ کو اِنتظامی اِنتظامات اور 28-2027 کے بجٹ کی تیاری سمیت مختلف محکموں کے کام کاج سے متعلق اہم امور سے آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ اور دیگر وزراٗ نے بھی عوامی اہمیت کے مختلف مسائل کو اُجاگر کیا اور بروقت حل کے لئے اِنتظامیہ سے تعاون طلب کیا۔ وزیر اعلیٰ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے جموں (باقی صفحہ 4 پر)

وزیرِ اعلیٰ کا جموں کے آتشزدگی سے متاثرہ شیو مارکیٹ کا دورہ



جموں/02 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں ریلوے سٹیشن کے قریب واقع 'شیو مارکیٹ' کا دورہ کیا اور حالیہ آتشزدگی کے واقعات کے بعد صورتحال کا جائزہ لیا جن میں کئی دکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں جس سے املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا اور دکانداروں کا روزگار بھی متاثر ہوا۔ وزیر اعلیٰ نے دورے اور معائینے کے دوران متاثرہ دکانداروں (باقی صفحہ 4 پر)

ہائی کورٹ کا جموں میں کام کاج شروع
عام شہریوں کے حقوق کے تحفظ کو ترجیح دیں گے: چیف جسٹس



سرینگر، 02 نومبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس پشپندر سنگھ بھاٹی نے کہا ہے کہ عدالت کے نئے دور کار کو مرکز کے زیر انتظام علاقے کے عوام کے نام منسوب کیا گیا ہے اور کوشش کی جائے گی کہ عدالتی کارروائی عام شہریوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کی ضروریات کے لیے مزید مفید ثابت ہو۔ چیف جسٹس نے پیر کے روز جموں میں ہائی کورٹ کے مرکزی شعبے میں پولیس کی جانب سے پیش کیے گئے رسمی گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنے کے بعد نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عدالت کی جانب سے عام شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ جموں میں
189 لاکھ روپے کے بنیادی ڈھانچے کے کاموں کا اِفتتاح کیا

جموں/02 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں 189 لاکھ روپے مالیت کے بنیادی ڈھانچے کے کاموں کا اِفتتاح کیا۔ اس اقدام کا مقصد روایتی دربار مَوو کے دوبارہ آغاز کے بعد دفتری ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور ملازمین و وزیٹروں کے لئے سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ اُنہوں نے کیپکس بجٹ کے تحت تقریباً 158.09 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ پری فیبر یکٹیڈ دفتری اَقامتی بلاک کا اِفتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ نے سول سیکرٹریٹ کے داخلی دروازے پر واقع تزئین و آرائش شدہ ریسپشن ہال کا بھی اِفتتاح کیا جو مینی ٹیننس ورپیئرز (ایم اینڈ آر) مد کے تحت 31.10 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا ہے۔ اِن سہولیات کا اِفتتاح، روایتی 'دربار مَوو' کے تحت جموں میں دفاتر دوبارہ کھلنے کے بعد سول سیکرٹریٹ میں (باقی صفحہ 4 پر)

نیشنل کانفرنس ہمیشہ سیاسی میدان میں سرفہرست رہے گی: سرندر چودھری
پارٹی کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی



سرینگر/02 نومبر/ این این بی// نیشنل کانفرنس ہمیشہ سیاسی میدان میں سرفہرست رہے گی اور کوئی بھی طاقت اس جماعت کو نقصان نہیں پہنچا سکتی کا دعویٰ کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ پارٹی کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کا اس پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق (باقی صفحہ 4 پر)

اقصیٰ اور مسکان شعبان ایل جی سے ملاقی



سری نگر/02 نومبر (انفو) جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والی بین الاقوامی 'پیچک سیلاٹ' کھلاڑی اقصیٰ گلزار اور مسکان شعبان نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور (باقی صفحہ 4 پر)

سابق رکن اسمبلی اور بی جے پی کے سینئر رہنما
جگدیش راج سپولیا انتقال کر گئے

سرینگر/2 نومبر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ سے تعلق رکھنے والے سابق رکن اسمبلی اور بی جے پی کے سینئر رہنما جگدیش راج سپولیا طویل علالت کے بعد اتوار کی شام اپنی رہائش گاہ پر انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 80 برس تھی۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جگدیش راج سپولیا کے انتقال پر گہرے دکھ اور (باقی صفحہ 4 پر)

5 نومبر کو بارش اور برفباری کا امکان/محکمہ موسمیات

سرینگر/02 نومبر/ این این بی/ دن بھر ہلکی دھوپ کے بیچ آئندہ 24 گھنٹوں تک موسمی صورتحال میں تبدیلی کی پیشگوئی کے چلتے محکمہ موسمیات نے 4 اور 5 نومبر کو ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ ادھر وادی کے شمال و جنوب میں سردیوں کا راج برقرار ہے اور مشہور سیاحتی مرکز پہلگام اور گلمرگ کے علاوہ جنوبی ضلع شوپیان میں بھی رات کے درجہ حرارت میں کافی کمی ریکارڈ کی گئی ہے نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سوموار کو دن بھر دھوپ (باقی صفحہ 4 پر)

ریاسی میں بی جے پی کو دھچکا، تین سابق بی ڈی سی چیئرمینوں نے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا

جموں، 2 نومبر (سی این ایس): ضلع ریاسی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے تین سابق بلاک ڈیولپمنٹ کونسل (بی ڈی سی) چیئرمینوں نے پارٹی کی بنیادی رکنیت سے مشترکہ طور پر استعفیٰ دے دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق چندر موہن سنگھ (بلاک پنتھل)، شام لال بھگت (بلاک کٹرا) اور اشوک ٹھاکر (بلاک بھگ) نے 31 اکتوبر کو اپنے استعفے پارٹی کے ضلعی صدر کو پیش کیے۔ استعفیٰ ناموں میں پارٹی قیادت سے درخواست کی گئی ہے کہ ان کے استعفے فوری طور پر منظور کر کے بنیادی رکنیت کے ریکارڈ سے ان کے نام خارج کیے جائیں۔ اگرچہ تینوں رہنماؤں نے استعفے کی کوئی واضح وجہ بیان نہیں کی، تاہم قریبی ذرائع کے مطابق پارٹی قیادت کے طرزِ عمل اور تنظیم کے اندر مبینہ ناراضگی ان کے فیصلے کی وجہ (باقی صفحہ 4 پر)

اننت ناگ میں نماز عشاء کے دوران مسجد پر پتھراؤ، کئی نمازی زخمی

چار افراد پوچھ گچھ کیلئے حراست میں، ایف آئی آر درج

سرینگر/02 نومبر/ این این بی// جنوبی ضلع اننت ناگ کے پہرو شیر باغ علاقے میں اتوار کی شب نماز عشاء کے دوران ایک مسجد پر مبینہ طور پر شرپسند عناصر کی جانب سے پتھراؤ کیے جانے کا واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں مسجد کی عمارت کو نقصان پہنچا جبکہ بعض نمازی زخمی ہوگئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں چار افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا ہے اور واقعے کے حوالے سے ایف آئی آر بھی درج کر لی گئی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جنوبی ضلع اننت ناگ میں مسجد پر پتھراؤ کے واقعہ میں پولیس نے چار افراد کو پوچھ گچھ کیلئے حراست میں لیا ہے۔ ایک اعلیٰ پولیس افسر نے بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب علاقے کے بعض مقامی باشندوں نے نئی تعمیر شدہ مسجد میں نماز ادا کرنے پر اعتراضات اٹھائے۔ افسر کے مطابق مذکورہ عمارت دراصل ایک رہائشی مکان تھا، جسے بعد میں عبادت گاہ میں تبدیل کیا گیا اور وہاں تقریباً ایک ہفتہ قبل نمازوں کا سلسلہ شروع کیا گیا (باقی صفحہ 4 پر)

حادثاتی گولی سے میاں بیوی ہلاک

سرینگر: مہور، ضلع ریاسی میں پیرودار کو وِلج ڈیفنس گارڈ کے ایک ہتھیار سے حادثاتی طور پر گولی چلنے کے نتیجے میں میاں بیوی ہلاک ہوگئے مذکورہ جوڑا ہتھیار سے نکلی گولیوں کی زد میں آکر زخمی ہوگیا۔ واقعے میں شوہر کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی، جبکہ شدید زخمی بیوی نے پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) بگواس میں دورانِ علاج دم توڑ دیا۔

حادثے میں کمسن لڑکا جاں بحق

سرینگر: آر ایس پورہ جموں میں اسکارپیو گاڑی کی ٹکر سے ایک کمسن لڑکا جاں بحق ہوگیا، گاڑی تیز رفتاری سے سڑک کی فٹ پاتھ میں جا رہی تھی کہ اس دوران اس نے لڑکے کو زد میں لایا۔ لڑکے کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا جاں بحق لڑکے کی شناخت کی تصدیق کی جا رہی ہے۔

فوجی پورٹر پاؤں سے محروم

سرینگر: راجوری ضلع میں لائن آف کنٹرول کے قریب پیر کے روز اتفاقیہ طور پر اینٹی پرسنل بارودی سرنگ پر قدم رکھنے کے بعد فوج کا ایک پورٹر شدید زخمی ہوگیا، لنگر گاؤں کے رہنے والے کرشن لال نے غلطی سے بارودی سرنگ پر پاؤں رکھ دیا اور اپنا دایاں پاؤں کھو دیا اور اسے فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

لاپتہ لڑکی بارہمولہ سے بازیاب

سرینگر: (ریلیز) اتر پردیش سے لاپتہ ہونے والی کم عمر لڑکی کو اطلاع موصول ہونے کے محض دو گھنٹوں کے اندر تلاش کر کے بحفاظت بازیاب کر لیا گیا۔ آج پولیس کنٹرول روم بارہمولہ کو ایک پولیس سگنل موصول ہوا، جس میں بتایا گیا کہ یوپی، کے بروِلیا سے ایک کم عمر لڑکی لاپتہ ہے اور اس کی آخری لوکیشن چندوسہ بارہمولہ میں پائی گئی ہے لاپتہ لڑکی کو گاؤں مران نگاری سے تلاش کر کے پولیس اسٹیشن پہنچایا گیا۔

ہٹ اینڈ رن، ملزم ڈرائیور گرفتار

سرینگر: (ریلیز) پولیس ضلع اودھی پورہ نے ہٹ اینڈ رن حادثے کے 24 گھنٹوں کے اندر گرفتار کر لیا گیا۔ ڈرائیور، عامر یوسف ولد محمد یوسف وانی، ساکن باگندر، ترال کو گرفتار کر لیا۔ حادثے میں ایک خاتون جانہ بیگم زخمی ہوگئی۔ جسے صدر اسپتال سرینگر ریفر کیا گیا۔

آئی جی پی کشمیر نے سری نگر کے سکیورٹی نظام کا تفصیلی جائزہ لیا

سردیوں کے دوران درپیش ممکنہ سکیورٹی ضروریات اور موجودہ انتظامات پر غور کیا گیا

سرینگر، 2 نومبر (یو پی آئی) سردیوں کے موسم کے پیشِ نظر جموں وکشمیر پولیس نے سری نگر شہر کے سکیورٹی انتظامات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اپنی تیاریوں کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ اسی سلسلے میں انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر نے پیر کے روز سری نگر سٹی سکیورٹی گرڈ سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں سردیوں کے مہینوں کے دوران درپیش ممکنہ سکیورٹی ضروریات اور موجودہ انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ پولیس ترجمان کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق اجلاس کا بنیادی مقصد سری نگر شہر کے سکیورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانا اور سردیوں کے دوران سکیورٹی انتظامات کو مؤثر اور مربوط رکھنا تھا۔ اجلاس میں مختلف پولیس رینجز اور اضلاع کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی، جن میں ڈی آئی جی سینٹرل کشمیر رینج، ڈی آئی جی ساؤتھ کشمیر رینج، سری نگر، بڈگام، گاندربل، بلوامہ اور اونتی پورہ کے (باقی صفحہ 4 پر)

جموں سیکرٹریٹ کھلنے پر سپیکر کا والہانہ اِستقبال

بجٹ اجلاس کے خوش اسلوبی سے انعقاد کی امید/ اسپیکر عبدالرحیم راتھر



جموں/02 نومبر (انفو) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے سینئر اَفسران اور عملے نے سپیکر جے کے ایل اے عبدالرحیم راتھر کا آج سرمائی دارالحکومت جموں میں دربار مَوو دَفاتر کھلنے کے پہلے دن والہانہ اور گرمجوشی سے اِستقبال کیا۔ سپیکر کا اِستقبال اسمبلی سیکرٹریٹ کے سینئر اَفسران اور عملے نے ان کی آمد پر خیر مقدم کیا اور جموں میں اسمبلی سیکرٹریٹ کے سرمائی کام کاج کے آغاز پر انہیں مُبارک باد پیش کی۔ سپیکر موصوف نے اَفسران اور عملے سے بات چیت کرتے ہوئے قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ کے ہموار اور مؤثر کام کاج کو یقینی بنانے میں ان کی لگن اور عزم کی ستائش کی۔ اُنہوں نے سرکاری ذِمہ داریوں کی انجام دہی میں پیشہ ورانہ مہارت، نظم وضبط اور کارکردگی کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا اُنہوں نے سیکرٹریٹ کے (باقی صفحہ 4 پر)

ایس کے آئی سی سرینگر میں AIACATFF کشمیر ونگ کی گڈ وِل کانفرنس



سرینگر 2 نومبر 2026ء/ بنیامین شورہ/روشنی ر
آل انڈیا اینٹی کرپشن اینڈ اینٹی ٹیررسٹ فرنٹ (AIACATFF) کے کشمیر ونگ کے زیر اہتمام گڈ وِل کانفرنس آج ایس کے آئی سی سی سرینگر میں منعقد ہوئی۔ جس میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ، بدعنوانی کیخلاف اجتماعی جدوجہد اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے متحد ہو کر کام کرنے پر زور دیا گیا۔ کانفرنس کی صدارت آچاریہ شردھے ڈاکٹر وویک گرو مہاراج نے کی۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ معاشرے میں امن، بھائی چارے اور باہمی اعتماد کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے بدعنوانی اور دہشت گردی کے خلاف اجتماعی (باقی صفحہ 4 پر)

امریکہ کیساتھ معاہدے کی صورت میں آبنائے ہرمز کو دو روز میں بحال کیا جاسکتا ہے: ایران

جب تک امریکی بحری ناکہ بندی ختم نہیں کی جاتی اور ایران کے جائز مطالبات پر عمل درآمد نہیں ہوتا تب تک کوئی معاہدہ نہیں ہوگا۔ ترجمان وزارت خارجہ

تہران/02/اکتوبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کا کہنا ہے کہ امریکہ کے ساتھ معاہدے



کی صورت میں آبنائے ہرمز پر جہازوں کی آمد و رفت کو دو روز کے اندر بحال کیا جاسکتا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اپنی پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ کے ساتھ بات چیت کی بنیاد ایران کا سات نکاتی منصوبہ ہے جسے اب مختصر کر دیا گیا ہے اور یہ 'دو دن کے اندر ممکن درآمد کے لیے تیار ہے۔' تاہم انھوں نے کہا کہ 'جب تک امریکی بحری ناکہ بندی ختم نہیں کی جاتی اور ایران کے جائز مطالبات پر عمل درآمد نہیں ہوتا تب تک کوئی معاہدہ نہیں ہوگا اور نہ ہی آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولا یا محفوظ بنایا جائے گا۔' امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے خط کا حوالہ دیتے ہوئے بقائی نے کہا کہ یہ خط 'کوئی نئی تجویز پیش نہیں کرتا'۔ ان کے مطابق ثالثوں کے ذریعے کسی بھی بالواسطہ رابطے کی بنیاد ایران کا وہی سات نکاتی منصوبہ ہے۔ بقائی نے مزید کہا: 'چونکہ یہ خط سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے معزز سیکریٹری (محسن رضائی) کے نام تھا، اس لیے اس کے جواب کے طریقہ کار اور نوعیت کا فیصلہ کرنا انھی کا اختیار ہوگا۔' خیال رہے کہ وینس نے ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری کو ایک خط بھیجا ہے جس میں امریکی حکام کے مطابق مذاکرات کی بحالی اور بعض ضروری اشیا، جن میں ادویات بھی شامل ہیں، ایران درآمد کرنے میں سہولت فراہم کرنے سے متعلق تجاویز شامل ہیں۔ ادھر ایرانی فوج پاسداران انقلاب کی بحریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ گذشتہ نو روز کے دوران آبنائے ہرمز میں 11 آئل ٹینکرز آگ کی لپیٹ میں آ چکے ہیں، جبکہ بعض سمندر میں ڈوب گئے ہیں۔ پاسداران انقلاب کی بحریہ نے ایکس پر جاری بیان میں کہا ہے کہ 25 اکتوبر سے، جس روز امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ بریڈ کوپر نے آبنائے ہرمز کا دورہ کیا تھا، آج تک نو روز کے دوران 11 خلاف ورزی کرنے والے آئل ٹینکرز کو آگ لگی، جن میں سے بعض ڈوب چکے ہیں۔ دوسری جانب ایرانی ذرائع ابلاغ نے اطلاع دی ہے کہ آج آبنائے ہرمز کے مشرقی حصے میں ایک آئل ٹینکر بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ بیان کے مطابق ان میں سے ایک جہاز ایک 'بہت بڑا آئل ٹینکر' تھا، جو شدید دھماکے کے بعد آگ کی لپیٹ میں آ گیا اور جل رہا ہے۔ سپاہ پاسداران نے اپنے سابقہ بیانات کی طرح ان جہازوں پر یہ الزام بھی عائد کیا ہے کہ انھوں نے اپنے نیویگیشن اور شناختی نظام بند کر رکھے تھے اور وہ 'خفیہ طور پر' آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ دعویٰ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب برطانیہ کی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز اتھارٹی نے چند گھنٹے قبل ایک جہاز کو ایک 'نامعلوم شے' کے نشانہ بننے کی اطلاع دی تھی۔ عالمی بحری آمدورفت کی نگرانی کرنے والے ادارے وینگارڈ کے مطابق متاثرہ جہازوں میں سے ایک پانامہ کا پرچم تلے سفر کر رہا تھا۔ دھماکے اور آگ لگنے کے بعد اس کا کچھ حصہ پانی میں ڈوب گیا ہے۔ دوسری جانب، حالیہ ہفتوں میں امریکی سینٹرل کمانڈ نے اس دعوے کی تردید کی ہے کہ جہاز سمندری بارودی سرنگوں سے ٹکرا رہے ہیں۔ امریکی فوج کا موقف ہے کہ ایران ان جہازوں کو نشانہ بنانے کے لیے میزائلوں اور ڈرونز کا استعمال کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز عالمی سطح پر تیل کی ترسیل کے لیے انتہائی اہم سمندری گزرگاہ ہے، جس پر کنٹرول کے حوالے سے ایران اور امریکہ دونوں اپنے اپنے دعوے کر رہے ہیں۔ دریں اثنا خلیجی تعاون کونسل (GCC) نے قطر کے مائع گیس بردار جہاز پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے 'کشیدگی میں خطرناک اضافہ' قرار دیا ہے۔ کونسل کے سیکریٹری جنرل جاسم محمد البدیوی نے ایک بیان میں کہا کہ ایسے حملے علاقائی استحکام اور عالمی توانائی کی منڈیوں کے لیے خطرہ ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ گذشتہ روز گیس بردار جہاز المعیدہ خلیج فارس سے گزر رہا تھا جب اسے ایک 'نامعلوم شے' نے نشانہ بنایا۔ البدیوی نے خبردار کیا کہ تیل اور گیس بردار جہازوں پر حملے عالمی توانائی کی فراہمی میں رکاوٹ، منڈیوں میں عدم استحکام اور سمندری ماحول کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

تہران کا لندن کے خلاف اقدام تیز

برطانوی خفیہ ادارے کو "دشمن ادارہ" قرار دے دیا

لندن/02/اکتوبر/(پی ایس آئی) ایرانی وزارت خارجہ نے برطانوی خفیہ اور عسکری اداروں کے خلاف جوابی اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدامات اس کے بقول برطانوی حکومت کی معاندانہ پالیسیوں اور ایران کے خلاف امریکی و اسرائیلی جنگ کی حمایت میں ملوث ہونے کے جواب میں کیے گئے ہیں۔ وزارت خارجہ نے آج اتوار کو جاری کردہ ایک بیان میں برطانوی خفیہ ادارے برائے بیرونی انٹیلی جنس (ایم آئی 6) کو ایک معاندانہ گروہ قرار دیتے ہوئے برطانوی رائل نیوی اور رائل ایئر فورس کو دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ بات ایرانی خبر رساں ایجنسی "ارنا" کی رپورٹ کے مطابق ہے۔ وزارت خارجہ نے برطانوی معاندانہ کارروائیوں کی مذمت بھی کی اور زور دے کر کہا کہ یہ کارروائیاں اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قانون کے اصولوں کی خلاف ورزی ہیں، خاص طور پر ریاستوں کی خودمختاری اور غیر قانونی مداخلت کی ممانعت کے حوالے سے۔ وزارت نے ایرانی حکومت کے اس عزم پر بھی زور دیا کہ وہ قومی سلامتی اور ملک کے اعلیٰ مفادات کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔ بیان کے اختتام پر وزارت نے کہا کہ یہ اقدامات بین الاقوامی قانون کے معیارات کی پاسداری اور باہمی سلوک (جیسے کو تیسا) کے اصول کے اطلاق کے طور پر کیے گئے ہیں، لہٰذا برطانوی حکومت ان فیصلوں کے نتائج کی مکمل ذمہ داری خود اٹھائے گی۔ یہ قدم اس کے بعد سامنے آیا ہے کہ برطانوی حکومت نے گزشتہ جولائی میں پاسداران انقلاب کو باضابطہ طور پر دہشت گرد تنظیم اور برطانوی قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا تھا۔ برطانوی وزارت خارجہ نے گزشتہ 12 اکتوبر کو روح اللہ بازقندی اور علیرضا (شہرام) تمرزادہ پر پابندیاں بھی عائد کی تھیں، کیونکہ انہوں نے ایرانی حکومت کی جانب سے یا اس کی ایما پر معاندانہ سرگرمیوں کو آسان بنانے یا انجام دینے میں کردار ادا کیا۔ اس کے ساتھ لندن میں ایرانی سفیر کو بھی طلب کیا گیا تھا۔ دوسری جانب برطانوی وزیر اعظم اینڈی برنہم نے گزشتہ ماہ اشارہ دیا تھا کہ فیئر فورڈ ایئر بیس پر حملے کی منصوبہ بندی، تقریباً یقینی طور پر، ایران کے اندر ہوئی تھی۔ دریں اثنا برطانوی پولیس نے گذشتہ روز بتایا کہ انہوں نے گذشتہ روز لندن میں فلسطین ایکشن کی حمایت میں ایک مظاہرے کے دوران 325 افراد کو گرفتار کر لیا۔ یہ گرفتاریاں تنظیم پر حکومت کی متنازعہ پابندی کے خلاف ایک اپیل کی سماعت سے قبل ہوئی ہیں۔ مظاہرین نے امریکی سفارت خانے کے باہر وسیع پیمانے پر ایک احتجاج کا اہتمام کیا۔

جموں و کشمیر آئل پیکرز اینڈ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کا

کم وزن والے خوردنی تیل کے پیکٹوں کی سپلائی بند کرنے کا فیصلہ

جموں/02/اکتوبر/(پریس ریلیز)، (سرور مقبول) جموں و کشمیر آئل پیکرز اینڈ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نے بازار میں کم وزن والی خوردنی تیل کی بوتلوں اور ٹنوں کی تیاری اور سپلائی روکنے کے لیے کئی اہم قراردادیں منظور کی ہیں۔ یہ فیصلے پیر کے روز جموں کے ایشیا ہوٹل میں ایسوسی ایشن کے صدر راج کمار گوئل کی صدارت میں منعقدہ اجلاس کے دوران لیے گئے۔ اجلاس میں سورج ٹریڈنگ کمپنی، جے کے آئل انڈسٹریز، کنٹی فوڈ پروڈکٹ، اسپری انڈسٹریز، چناب ایگرو، ایشان انڈسٹریز اور آشرواد فوڈ پروڈکٹس کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ فوری طور پر کوئی بھی آئل پیکر یا مینوفیکچرر کم وزن والی خوردنی تیل کی بوتلیں یا ٹن تیار نہیں کرے گا اور نہ ہی انہیں بازار میں بھیجے گا یا سپلائی کرے گا۔ اس کے علاوہ مختلف سائز کی پیکنگ کے لیے وزن کے معیارات بھی طے کیے گئے، تاکہ کاروبار میں شفافیت اور منصفانہ تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق، نصف لیٹر کی پیکنگ کا خالص وزن 455 گرام اور مجموعی وزن 475 گرام، ایک لیٹر کا خالص وزن 910 گرام اور مجموعی وزن 935 گرام، دو لیٹر کا خالص وزن 1820 گرام اور مجموعی وزن 1860 گرام مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح چار لیٹر کی بوتل کے لیے خالص وزن 3640 گرام اور مجموعی وزن 3730 گرام، جبکہ چار لیٹر کے ٹن کے لیے خالص وزن 3640 گرام اور مجموعی وزن 3940 گرام طے کیا گیا ہے۔ پانچ لیٹر کی پیکنگ کا خالص وزن 4550 گرام اور مجموعی وزن 4850 گرام، پندرہ لیٹر کا خالص وزن 13650 گرام اور مجموعی وزن 14550 گرام، جبکہ 15 کلوگرام کی پیکنگ کا خالص وزن 15000 گرام اور مجموعی وزن 15900 گرام مقرر کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن نے واضح کیا کہ قراردادوں کی خلاف ورزی کرنے والے مینوفیکچررز کے خلاف متعلقہ ریگولیٹری حکام سے شکایات، قابل اطلاق قوانین کے تحت قانونی کارروائی اور تصدیق شدہ خلاف ورزیوں کو منظر عام پر لانے سمیت اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ اس موقع پر راج کمار گوئل نے کہا کہ حکومت نے 5 ستمبر 2026 کے بعد خوردنی تیل کی کم وزن والی پیکنگ کے عمل کو بند کر دیا تھا، لیکن اس کے باوجود بعض افراد اب بھی اس عمل کو جاری رکھے ہوئے ہیں، جو غلط ہے اور اسے برداشت نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان قراردادوں پر 2 نومبر 2026 سے پورے جموں و کشمیر میں عمل درآمد کیا جائے گا۔ ایسوسی ایشن کے ارکان نے بھی اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مل کر کم وزن کی پیکنگ کے رجحان کو ختم کرنے اور خوردنی تیل کی صنعت میں منصفانہ کاروبار، شفافیت اور صحت مند مسابقت کو فروغ دینے کے لیے کام کریں گے۔ ایسوسی ایشن نے یہ بھی واضح کیا کہ پیکنگ اور وزن سے متعلق تمام مقررہ معیارات قانونی پیمائش کے قوانین (لیگل میٹرولوجی) اور اعلان کردہ مقدار سے متعلق دیگر قانونی تقاضوں کے تابع ہوں گے۔

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دھندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کیا جاتا ہے:

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-SLR26-54	23/11/26 کو 11:00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 04652/R1, 04652/F2, 20808/F1, 20498/R1, 14628/F1, 05006/F1 & 04634/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، برائے کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

3829/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ڈورو میں یومِ رسول میر کا انعقاد، ادبی و ثقافتی پروگرام میں نامور ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں کی شرکت



ڈورو/02/اکتوبر/شاہ ہلال/جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز نے رسول میر کلچرل فاؤنڈیشن ڈورو کے اشتراک سے سوموار کو گورنمنٹ ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول ڈورو کے آڈیٹوریم ہال میں یومِ رسول میر کے سلسلے میں ایک پروقار ادبی و ثقافتی تقریب کا انعقاد کیا، جس میں وادی کے نامور ادیبوں، شاعروں، دانشوروں اور ادب و ثقافت سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر صدر مہجور فاؤنڈیشن عبدال مہجور، جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ مرحوم سید میر قاسم کے فرزند سید جاوید حسین، ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ ادبی شخصیت علی شیداء محمود گامی رسول میر بزم ادب کے صدر عباس فردوس کے علاوہ رسول میر کلچرل فاؤنڈیشن کے صدر اور دیگر کئی معروف ادیب و دانشور موجود تھے۔ تقریب کے دوران مقررین نے کشمیری زبان و ادب میں عظیم شاعر رسول میر کی گراں قدر خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ رسول میر کا کلام کشمیری ادبی تاریخ کا ایک اہم سرمایہ ہے، جس نے نہ صرف کشمیری شاعری کو نئی پہچان عطا کی بلکہ اپنی رومانوی، صوفیانہ اور فکری شاعری کے ذریعے عوام کے دلوں میں ایک منفرد مقام بھی حاصل کیا ہے۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ نئی نسل کو کشمیر کے عظیم ادبی ورثے اور نامور شعراء کی تخلیقات سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے، تاکہ اپنی زبان، تہذیب اور ثقافتی شناخت کو آنے والی نسلوں تک محفوظ رکھا جا سکے۔ اس موقع پر ایک خصوصی مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا، جس میں مختلف شعراء نے اپنا کلام پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا اور محفل کو ادبی رنگ بخشا۔ تقریب کا ایک اہم حصہ صوفی موسیقی کی محفل بھی تھی، جہاں مقامی گلوکاروں نے عظیم کشمیری شاعر رسول میر کے منتخب کلام کو اپنی خوبصورت آواز میں پیش کیا۔ ان دلکش صوفیانہ پیشکشوں نے سامعین کے دل موہ لیے اور پورا آڈیٹوریم ادبی و ثقافتی رنگ میں ڈوب گیا۔ تقریب کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ کشمیری زبان، ادب، صوفیانہ شاعری اور عظیم شعراء کی ادبی خدمات کو فروغ دینے کے لیے اس طرح کی تقریبات کا انعقاد جاری رکھا جائے گا، تاکہ کشمیر کی شاندار ادبی اور ثقافتی میراث کو زندہ رکھا جا سکے۔

کے وی کے بڈگام کی جانب سے دس نوتشکیل شدہ فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز کے لیے تربیتی پروگرام کا انعقاد

بڈگام/02/اکتوبر/تنویر حسین/شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (K-SKUAST) پرائیویٹ لمیٹڈ کے پروجیکٹ منیجر محمد آزاد نے شرکاء کو ایف پی او ز کے ذریعے مقامی زرعی پیداوار کی مالیاتی اور مارکیٹنگ



سہولیات کے حوالے سے تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ پروفیسر بھیش شکیل نے چھوٹے اور محدود وسائل رکھنے والے کسانوں کی سماجی و اقتصادی ترقی میں اجتماعی کوششوں اور مخصوص زرعی اجناس پر مبنی کاروباری سرگرمیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر شبیر اے گنی نے بورڈ آف ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹو آفیسرز اور اکاؤنٹنٹس کے فرائض، ذمہ داریوں اور کردار کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں اور مؤثر انتظامی نظام اور جوابدہی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ ڈاکٹر کوتیارانی نے شرکاء کو زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کے لیے دستیاب مختلف سرکاری اسکیموں اور معاونتی پروگراموں کے بارے میں آگاہ کیا، جن سے ایف پی او ز اپنی ترقی، کاروباری تنوع اور طویل مدتی معاشی استحکام کے لیے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ پروگرام کے دوران تجربات کے تبادلے کے لیے ایک خصوصی نشست بھی منعقد کی گئی، جس میں کھگ کسان ڈیری فارمرز کوآپریٹو لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مدثر احمد نے شرکت کی اور اپنے تجربات اور کامیابی کی داستان شرکاء کے ساتھ شیئر کی۔ اس نشست کا مقصد نئے قائم شدہ ایف پی او ز کے اراکین کی حوصلہ افزائی کرنا اور انہیں اجتماعی کوششوں کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے کی ترغیب دینا تھا۔ شرکاء کو فصلوں کی کٹائی کے بعد پیداوار کے بہتر انتظام سے متعلق مختلف طریقوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا، جن میں سائنسی بنیادوں پر پیداوار کی دیکھ بھال، درجہ بندی، چھانٹی، ذخیرہ اندوزی، پروسیسنگ، ویلیو ایڈیشن اور مارکیٹنگ شامل ہیں۔ اس موقع پر جدید پوسٹ ہارویسٹ ٹیکنالوجی اپنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا، تاکہ زرعی پیداوار کے ضیاع کو کم کیا جا سکے، معیار اور محفوظ رکھنے کی مدت میں اضافہ ہو، مارکیٹ میں بہتر رسائی حاصل ہو اور کسانوں کو اپنی پیداوار کا زیادہ سے زیادہ منافع مل سکے۔ پروگرام میں مالیاتی انتظام، اکاؤنٹنگ نظام، ادارہ جاتی حکمرانی، کاروباری منصوبہ بندی، شفافیت اور جوابدہی کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا، تاکہ ایف پی او ز کو مستحکم، تجارتی طور پر قابل عمل اور پیشہ ورانہ انداز میں چلنے والے کسانوں کے زیر انتظام کاروباری اداروں میں تبدیل کیا جا سکے۔ آخر میں کے وی کے بڈگام نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ایف پی او ز کو ان کی ضروریات کے مطابق تربیت، تکنیکی رہنمائی اور ادارہ جاتی تعاون فراہم کرتا رہے گا، تاکہ زرعی ویلیو چین کو مضبوط بنانے، دیہی کاروبار کو فروغ دینے اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کے اقدامات کو مزید تقویت مل سکے۔

مشن شکتی کے تحت خواتین کے آئینی حقوق اور گھریلو تشدد سے تحفظ کے حوالے سے بیداری پروگرام منعقد



بڈگام/02/اکتوبر/تنویر حسین/مشن شکتی کے تحت ضلع سماجی بہبود محکمہ بڈگام کی جانب سے پنچایت گھر اریزال، خانصاحب میں خواتین کے آئینی تحفظات، قانونی حقوق اور گھریلو تشدد کے خلاف قانونی تحفظات سے متعلق ایک بیداری پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں اریزال اور خانصاحب کے ملحقہ علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کی بڑی تعداد نے پُرجوش شرکت کی۔ پروگرام میں ایڈووکیٹ بلال احمد راتھر، پینل وکیل تحصیل لیگل سروسز کمیٹی (TLSC) بیروہ، جنہیں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (DLSA) بڈگام کی جانب سے نامزد کیا گیا تھا، نے بطور مہمانِ خصوصی اور اہم مقرر شرکت کی۔ انہوں نے "خواتین کے آئینی تحفظات اور گھریلو تشدد سے خواتین کے تحفظ کا قانون" 2005 کے موضوع پر تفصیلی اور معلوماتی خطاب کیا۔ اس موقع پر ایڈووکیٹ سجاد احمد ڈار، بیرد کورٹ، اور ایس آئی سورجیت کمار، پولیس اسٹیشن خانصاحب بھی موجود تھے۔ انہوں نے خواتین کے تحفظ، سلامتی اور بااختیار بنانے کے لیے دستیاب قانونی اور ادارہ جاتی سہولیات کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اپنے خطاب کے دوران ایڈووکیٹ بلال احمد راتھر نے خواتین کو حاصل آئینی ضمانتوں، بنیادی حقوق اور گھریلو تشدد کا سامنا کرنے والی خواتین کے لیے دستیاب قانونی چارہ جوئی کے طریقوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے انصاف تک رسائی کو یقینی بنانے میں قانونی خدمات کے اداروں کے کردار کو بھی واضح کیا اور خصوصی طور پر گھریلو تشدد سے خواتین کے تحفظ کے قانون 2005 کی اہم دفعات کے بارے میں جانکاری فراہم کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کو گھریلو تشدد کے واقعات کی اطلاع دینے میں کسی قسم کے خوف، ہچکچاہٹ یا سماجی دباؤ کا شکار نہیں ہونا چاہیے اور ضرورت پڑنے پر قانونی مدد حاصل کرنے میں پہل کرنی چاہیے۔ پروگرام کے دوران ایک سوال و جواب کی نشست بھی منعقد کی گئی، جس میں شریک خواتین نے اپنے قانونی حقوق اور دستیاب قانونی سہولیات کے حوالے سے مختلف سوالات اٹھائے۔ مقررین نے ان کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے ضروری قانونی رہنمائی فراہم کی۔ پروگرام کی ایک اہم خصوصیت یہ رہی کہ محکمہ سماجی بہبود کے افسران اور نمائندوں نے خواتین کے ساتھ ان کی مادری زبان اور مقامی زبان میں بات چیت کی، تاکہ قانونی بیداری کا پیغام ہر طبقے تک آسان اور مؤثر انداز میں پہنچایا جا سکے۔ یہ پروگرام خواتین میں قانونی شعور کو فروغ دینے، صنفی مساوات کو مضبوط بنانے اور گھریلو تشدد، امتیازی سلوک اور دیگر ناانصافیوں کے خلاف خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوا۔ منتظمین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی ایسے بیداری پروگرام منعقد کیے جائیں گے، خصوصاً دیہی اور دور دراز علاقوں میں، تاکہ خواتین اپنے قانونی حقوق سے واقف ہوں اور انہیں انصاف کے نظام تک بہتر رسائی حاصل ہو سکے۔

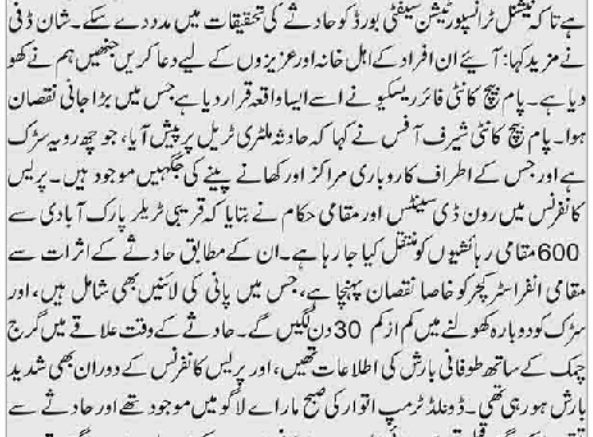
ایران کیخلاف نئی فوجی کارروائی کے اشارے تشویش ناک ہیں: روس

ایران کو اپنے دفاع کیلئے چین کی حمایت حاصل ہے: چینی وزیر خارجہ

ماسکو/02/اکتوبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) روسی وزارتِ خارجہ کی ترجمان نے کہا ہے کہ 'اس بات کے اشارے موجود ہیں کہ ایران کے خلاف نئی فوجی کارروائی کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے اور یہ انتہائی تشویش ناک ہے۔' موصولہ اطلاعات کے مطابق ماریا زاخاروا نے کہا کہ 'گذشتہ چند ماہ کے تلخ تجربات سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ فوجی مہم جوئیاں، جن سے ایران میں ہلاکتیں اور تباہی پھیلتی ہیں، ایرانی عوام کے اپنے ملک کی خودمختاری اور آزادی کے دفاع کے عزم کو نہیں توڑ سکتیں۔ جو لوگ آج نئے حملوں کی دھمکیاں دے رہے ہیں، انھیں اس پر دوبارہ غور کرنا چاہیے۔' روس متعدد بار ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دے چکا ہے۔ حالیہ دنوں میں، جب ٹالثوں نے ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کم کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں، ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکیاں بھی جاری رہی ہیں۔ جبکہ تمام نظریں امریکہ کے وسط مدتی انتخابات پر لگی ہوئی ہیں جو کہ کل منعقد ہوں گے۔ ادھر چینی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ایران کو اپنی خودمختاری اور سلامتی کے دفاع کے لیے چین کی حمایت حاصل ہے۔ ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے نائب سیکریٹری علی باقر کینی کے ساتھ ملاقات میں وانگ یی نے کہا کہ ان کا ملک مشرقِ وسطیٰ کے تنازع میں شامل تمام فریقوں پر زور دیتا ہے کہ وہ سیاسی حل پر غور کریں۔ چینی صدر شی جن پنگ نے بھی پیر کے روز عمان کے سلطان ہیثم بن طارق آل سعید کے ساتھ ملاقات کے دوران کہا تھا کہ مشرقِ وسطیٰ اور خلیج فارس کا خطہ 'بڑی طاقتوں کے درمیان مسابقت کا میدان' نہیں بننا چاہیے۔ چین اور عمان کے درمیان ملاقات کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ بیان میں مسقط نے مشرقِ وسطیٰ میں امن کے لیے چین کی تجاویز کی حمایت کی اور امید ظاہر کی کہ بیجنگ خطے میں دیرپا استحکام کے قیام میں 'زیادہ نمایاں کردار' ادا کرے گا۔ چین تیل کا سب سے بڑا خریدار اور ایران کے اہم ترین اقتصادی شراکت داروں میں سے ایک ہے۔ چین نے ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے ساتھ ساتھ واشنگٹن کی پابندیوں کی بھی مذمت کی ہے۔ اس نے بارہا سفارت کاری کے ذریعے جنگ کے خاتمے بالخصوص آبنائے ہرمز کھولنے کا مطالبہ کیا ہے۔

امریکہ میں ایک نجی طیارہ حادثے کا شکار

پام بیچ/02/اکتوبر/(پی ایس آئی) امریکہ کے وزیر ٹرانسپورٹ کے مطابق ایک نجی جیٹ طیارہ اتوار کے روز فلوریڈا کے ایک رہائشی علاقے میں گر کر تباہ ہو گیا، جس کے نتیجے میں طیارے میں سوار تمام نو افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ حادثہ کریسٹ ہیون کے قریب پیش آیا، جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نجی کلب مارالاگو سے تقریباً 14 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ حادثہ مقامی وقت کے مطابق دوپہر 12 بج کر 50 منٹ پر پیش آیا۔ حادثے کی تصاویر میں رہائشی علاقے کی ایک سڑک پر بننے والا گڑھا دیکھا جا سکتا ہے، جبکہ جگہ جگہ آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں اور لیئر جیٹ 60 ماڈل کے طیارے کا ملبہ بکھرا ہوا ہے۔ امریکہ کی



فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) نے ایک بیان میں کہا کہ طیارہ آسٹن، ٹیکساس سے روانہ ہوا تھا اور بہاماس جا رہا تھا۔ امریکی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس اور پرواز کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ حادثے سے قبل جیٹ طیارہ سینکڑوں فٹ فی سیکنڈ کی رفتار سے نیچے گر رہا تھا۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی غیر مصدقہ ویڈیو، جو بظاہر گاڑی کے ڈیش کیمرے سے ریکارڈ کی گئی تھی، وہ لمحہ دکھاتی ہے جب حادثہ ہوا۔ اس میں رہائشی علاقے کی سڑک پر چھتی گاڑیاں نظر آتی ہیں، پھر اچانک ایک طیارہ تقریباً عمودی زاویے سے زمین کی طرف گرتا ہے اور دھماکے کے بعد آگ لگ جاتی ہے۔ فلوریڈا کے گورنر رون ڈی سینٹس نے حادثے کے بعد ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: ویڈیو دیکھنا دہلا کر رکھ دیتا ہے۔ انھوں نے کہا: یہ بالکل ایسے لگتا ہے جیسے کوئی میزائل نیچے آ رہا ہو، پھر ایک زبردست دھماکہ ہوتا ہے اور ملبہ ہر طرف بکھر جاتا ہے۔ ابھی یہ واضح نہیں ہو سکا کہ حادثے کے وقت طیارے میں کون سوار تھا۔ ڈی سینٹس نے کہا: فی الحال ہمارے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں کہ زمین پر موجود کوئی شخص ہلاک یا زخمی ہوا ہو۔ وزیرِ ٹرانسپورٹ شان ڈفی نے اس حادثے کو ہولناک سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایف اے اے ایک ٹیم موقع پر بھیج رہی ہے تاکہ نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کو حادثے کی تحقیقات میں مدد دے سکے۔ شان ڈفی نے مزید کہا: آئیے ان افراد کے اہل خانہ اور عزیزوں کے لیے دعا کریں جنھیں ہم نے کھو دیا ہے۔ پام بیچ کاؤنٹی فائر ریسکیو نے اسے ایسا واقعہ قرار دیا ہے جس میں بڑا جانی نقصان ہوا۔ پام بیچ کاؤنٹی شیرف آفس نے کہا کہ حادثہ ملٹری ٹریل پر پیش آیا، جو چھ رویہ سڑک ہے اور جس کے اطراف کاروباری مراکز اور کھانے پینے کی جگہیں موجود ہیں۔ پریس کانفرنس میں رون ڈی سینٹس اور مقامی حکام نے بتایا کہ قریبی ٹریلر پارک آبادی سے 600 مقامی رہائشیوں کو منتقل کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق حادثے کے اثرات سے مقامی انفراسٹرکچر کو خاصا نقصان پہنچا ہے، جس میں پانی کی لائنیں بھی شامل ہیں، اور سڑک کو دوبارہ کھولنے میں کم از کم 30 دن لگیں گے۔ حادثے کے وقت علاقے میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارش کی اطلاعات تھیں، اور پریس کانفرنس کے دوران بھی شدید بارش ہو رہی تھی۔ ڈونلڈ ٹرمپ اتوار کی صبح مارالاگو میں موجود تھے اور حادثے سے تقریباً ایک گھنٹہ قبل قریبی ہوائی اڈے سے ایئر فورس ون کے ذریعے روانہ ہو گئے تھے۔

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈیزل میکنیکل انجینئر/جموں و کشمیر، اتر ریلوے، نیچے بتائے گئے کام کیلئے مناسب تجربہ اور مالی صلاحیت رکھنے والے باوقار ٹھیکیداروں سے ای-ٹینڈر سسٹم کے ذریعہ سے کھلے ٹینڈرز (اوپن ٹینڈر) طلب کرتے ہیں۔

کام کا نام	بڈگام واقع DEMU کار شیڈ میں DUME کوچوں پر فل گلاس پالی یوریتھین اینمل (Polyurethane Enamel) سے پینٹنگ کرنا، ساتھ ہی ڈریسنگ، ٹچ-اپ مرمت، رائٹنگ اور سٹینسلنگ کا کام (02 سالوں کی مدت کیلئے)
کام کی تخمینہ لاگت	68,36,717.60/- روپے (اٹھارہ لاکھ چھتیس ہزار سات سو ستر

جاوید رانا نے مینڈھر میں جل شکتی کے کاموں کا جائزہ لیا

واٹر سپلائی منصوبوں کی بروقت تکمیل، مؤثر نگرانی اور فنڈز کے بہترین اِستعمال پر زور

جموں/02/نومبر (افمو) وزیر برائے قبائلی امور، خوراک، شہری رسدات وامورِ صارفین اور ٹرانسپورٹ جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع پونچھ کے مینڈھر حلقے میں جل شکتی اور اری گیشن وفلڈ کنٹرول کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ دوران میٹنگ وزیر نے مینڈھر میں جل شکتی اور آبپاشی کے کاموں کی کارکردگی اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جس میں ترقیاتی کاموں کی عمل آوری، طبعی و مالی پیش رفت اور سکیم وار فنڈز کے استعمال پر خصوصی توجہ دی گئی۔ متعلقہ ایگزیکٹیو انجینئروں نے وزیر کو جاری کاموں کی تازہ صورتحال، جاری کردہ فنڈز اور مختلف سکیموں کے تحت ہونے والے اخراجات کے بارے میں آگاہ کیا۔ وزیر موصوف نے عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خدمات کی بہتر فراہمی یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اُفسران پر زور دیا کہ وہ آپس میں قریبی رابطہ رکھیں اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل لئے نتائج پر مبنی طرزِ عمل اپنائیں۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ واٹر سپلائی سکیموں کی بروقت تکمیل کو اوّلین ترجیح دی جانی چاہیے تاکہ لوگوں کو پینے کے پانی تک قابلِ اعتماد رسائی مل سکے بالخصوص اُن علاقوں میں جہاں پانی کی دستیابی کے مسائل درپیش ہیں۔ جاوید رانا نے کہا، ''حکومت بنیادی سہولیات تک مساوی رسائی یقینی بنانے اور لوگوں بالخصوص دُور دراز اور پسماندہ علاقوں میں معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ ترقیاتی کاموں کا نتیجہ ایسا ہونا چاہیے جس سے زمینی سطح پر عوام کو ٹھوس فوائد حاصل ہوں۔'' اُنہوں نے مینڈھر میں آبپاشی کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ جاری منصوبوں میں تیزی لائیں، معیاری کام کو یقینی بنائیں اور مقررہ مدت کی پابندی کریں۔



وزیر موصوف نے باقاعدہ فیلڈ معائینوں، مؤثر نگرانی اور متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عمل درآمد سے متعلق مسائل حل ہو سکیں اور مقامی آبادی کے فائدے کے لئے منصوبے بروقت مکمل ہوں۔ اُنہوں مزید کہا کہ مختص فنڈز کے مؤثر استعمال، منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی اور عمل درآمد کی ہر سطح پر جوابدہی ضروری ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''افسران اِس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ عوامی فنڈز کا درست استعمال ہو اور ہر منصوبہ اپنی مقررہ ٹائم لائنز کے مطابق (باقی ۴ پر)

سری نگر میونسپل کارپوریشن کے دو افسران معطل

محکمانہ تحقیقات کا حکم جاری

سرینگر، 02 نومبر (یو پی آئی) سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) نے فرائض کی انجام دہی میں مبینہ غفلت کے معاملے پر دو افسران کو فوری طور پر معطل کر کے محکمانہ تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ ایس ایم سی کے کمشنر ڈاکٹر بشارت قیوم کی جانب سے جاری حکم کے مطابق، غلام حسن شیخ، جو انچارج وارڈ افسر کے طور پر تعینات تھے، کو مبینہ طور پر فرائض میں کوتاہی کے معاملے کی تحقیقات مکمل ہونے تک فوری اثر سے معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ معطلی اگلے احکامات تک برقرار رہے گی۔ حکم نامے میں ایس ایم سی کی جوائنٹ کمشنر (انتظامیہ) نزہت خورشید قریشی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ متعلقہ افسر کے دائرہ اختیار میں غیر قانونی تعمیرات کی نگرانی اور ان کی روک تھام کے سلسلے میں تفصیلی تحقیقات کریں۔ انکوائری افسر کو مخصوص سفارشات کے ساتھ جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اسی طرح ایس ایم سی کے سینئر بلڈنگ انسپکٹر اور انچارج وارڈ افسر جمیل محمد شیخ کو بھی قواعد کے تحت فرائض میں غفلت برتنے کے معاملے پر معطل کر دیا گیا ہے۔

جموں میں ڈیلی ویجرز اور آشا کارکنوں کا احتجاجی مارچ

مستقل تقرری اور کم از کم اجرت قانون نافذ کرنے کا مطالبہ

سرینگر، 02 نومبر (یو پی آئی) جموں میں پیر کے روز ڈیلی ویجرز اور آشا کارکنوں سمیت سینکڑوں عارضی ملازمین نے اپنی خدمات مستقل کرنے اور کم از کم اجرت قانون نافذ کرنے کے مطالبے کو لے کر احتجاجی مارچ نکالا۔ دربار مو کے تحت سرکاری دفاتر دوبارہ کھلنے کے پہلے ہی روز مظاہرین نے آل جموں وکشمیر ڈیلی ویجرز سنگھرش سمیتی کے بینر تلے سول سیکریٹریٹ کی جانب مارچ کرنے کی کوشش کی۔ مظاہرین نے حکومت کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے اپنے دیرینہ مطالبات پورے کرنے اور ڈیلی ویجرز کو مستقل کرنے کا مطالبہ کیا۔ تاہم ایم ایل اے ہاسٹل کے قریب پولیس کی بھاری نفری نے بیریکیڈز اور خاردار تاریں لگا کر انہیں آگے بڑھنے سے روک دیا۔ اس دوران مظاہرین نے بیریکیڈ عبور کرنے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں اور احتجاجیوں کے درمیان دھکم پیل اور جھڑپ ہوئی۔ بعد ازاں آل جموں وکشمیر ڈیلی (باقی ۴ پر)

غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی نقل وحمل

گاندربل اور اونتی پورہ میں 25 گاڑیاں ضبط

سرینگر: 2 نومبر (ریلیز) غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف جاری مہم کے تحت، جے کے پولیس نے گاندربل میں ایک ہفتے کے دوران 24 گاڑیاں، جن میں 12 ٹریکٹر اور 12 پٹر شامل ہیں، ضلع بھر میں معمولی معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور نقل وحمل میں ملوث ہونے پر ضبط کیں۔ اس کے علاوہ، اونتی پورہ پولیس نے بھی غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث ایک ڈمپر ضبط کیا۔ گاندربل میں جے کے پولیس نے ایک ہفتے کے دوران 24 گاڑیاں، جن میں 12 ٹریکٹر اور 13 پٹر شامل ہیں، ضلع بھر میں معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور نقل وحمل میں ملوث ہونے پر ضبط کیں۔ یہ گاڑیاں بغیر کسی قانونی اجازت کے کان کنی کا مواد نکالنے اور منتقل کرنے میں مصروف پائی گئیں، جو مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی ہے۔ چنانچہ تمام گاڑیوں کو موقع پر ہی ضبط کر لیا گیا اور معاملہ متعلقہ محکمہ ارضیات وکان کنی کے ساتھ اٹھایا گیا، جس نے بعد ازاں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقررہ جرمانے عائد کیے۔ اونتی پورہ میں پولیس نے ناکہ چیکنگ کے دوران کھریو کے علاقے منڈک پال میں رجسٹریشن نمبر JK03-6088 والے ایک ڈمپر کو غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے پر ضبط کیا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کھریو میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

پٹنی ٹاپ ہوٹل اراضی تجاوزات معاملہ: ای ڈی نے 10.66 کروڑ روپے کی جائیدادیں منسلک کر دیں

سرینگر، 02 نومبر (یو پی آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ضلع ادھم پور کے سیاحتی مقام پٹنی ٹاپ میں ہوٹلوں سے متعلق اراضی پر مبینہ تجاوزات اور غیر قانونی تجارتی سرگرمیوں کے معاملے میں 10.66 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں عارضی طور پر منسلک کر دی ہیں۔ یہ کارروائی منی لانڈرنگ کی روک تھام سے متعلق قانون (پی ایم ایل اے) کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ ای ڈی کے ترجمان کے مطابق منسلک کی گئی جائیدادوں میں پٹنی ٹاپ کے ہوٹل ہالیڈے اِن، ہوٹل براڈوے، ہوٹل ہالی ووڈ اور ہوٹل ماؤنٹ ویو کی زمین اور عمارتیں شامل ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ اس سے قبل ای ڈی نے 2025 میں اسی معاملے میں دو الگ الگ احکامات کے ذریعے تقریباً 30.72 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں عارضی طور پر منسلک کی تھیں۔ تازہ کارروائی کے بعد اس کیس میں منسلک کی گئی جائیدادوں کی مجموعی مالیت تقریباً 41.38 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ ای ڈی نے اس معاملے کی تحقیقات جموں میں مرکزی تحقیقاتی بیورو کے انسدادِ بدعنوانی شعبے کی جانب سے درج ایف آئی آر کی بنیاد پر شروع کی تھیں۔ اس ایف آئی آر میں پٹنی ٹاپ علاقے کے مختلف ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز، ریزورٹس، کاٹیجز اور رہائشی املاک کے مالکان و ڈائریکٹروں کے علاوہ پٹنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے بعض افسران کو بھی نامزد کیا گیا تھا۔ ای ڈی کے مطابق الزامات میں رہائشی عمارتوں کا تجارتی مقاصد کے لیے استعمال، منظور شدہ نقشوں اور حدود سے تجاوز کرتے ہوئے تعمیرات اور ممنوعہ علاقوں، بشمول گھنے جنگلاتی، زرعی اور رہائشی علاقوں میں تجارتی ادارے چلانے کے معاملات شامل ہیں۔ تحقیقات کے دوران ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے بعض افسران کی جانب سے مقررہ قواعد وضوابط پر عمل درآمد یقینی بنانے میں مبینہ کوتاہیوں کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ سال 2023 میں مرکزی تحقیقاتی بیورو نے چھ ہوٹلوں سے وابستہ آٹھ مالکان اور پٹنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے متعدد افسران کے خلاف جموں وکشمیر انسدادِ بدعنوانی قانون، رنبیر پینل کوڈ، سیاحتی تجارت کے اندراج سے متعلق قانون اور جموں وکشمیر جنگلاتی قانون کی مختلف دفعات کے تحت چھ فردِ جرم داخل کیے تھے۔ ای ڈی کی تحقیقات کے مطابق ہوٹل ہالیڈے اِن کو عمارت کی تعمیر کے لیے منظور شدہ اجازت حاصل تھی، تاہم اس کے باوجود منظور شدہ نقشے سے ہٹ کر 7,552.74 مربع فٹ اضافی تعمیرات کی گئیں۔ دوسری جانب ہوٹل براڈوے، ہوٹل ہالی ووڈ اور ہوٹل ماؤنٹ ویو کے بارے میں تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ وہ ہوٹل چلانے کے لیے ضروری اجازت نامے حاصل کیے بغیر تجارتی سرگرمیاں انجام دے رہے تھے۔ ای ڈی کے مطابق ان مبینہ غیر مجاز تجارتی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کو جرم سے حاصل شدہ منافع (باقی ۴ پر)

پولیس نے بانڈی پورہ میں میڈیکل دکانوں کا معائنہ کیا؛ دو دکانیں سیل

سرینگر: 2 نومبر (ریلیز) ادویات کی فروخت اور تقسیم سے متعلق مقررہ ضوابط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی جاری کوششوں کے تحت، پولیس پوسٹ سملر نے آج ڈرگ انسپکٹر بانڈی پورہ کے اشتراک سے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والی میڈیکل دکانوں کا معائنہ کیا۔ اس مہم کے دوران کنٹرولڈ ادویات سے متعلق ریکارڈ، دکانوں کے لائسنس اور دیگر لازمی قانونی تقاضوں کی تفصیلی جانچ پڑتال کی گئی تاکہ مقررہ ضوابط پر عمل درآمد کی تصدیق کی جا سکے۔ معائنے کے دوران مقررہ اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والی دو میڈیکل دکانوں کو متعلقہ حکام نے نافذ العمل قواعد وضوابط کے مطابق سیل کر دیا۔ پولیس نے ادویات کی فروخت اور تقسیم سے متعلق قانونی دفعات اور ضابطہ جاتی رہنما اصولوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ میڈیکل دکانوں کے مالکان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ تمام مقررہ ضوابط کی پابندی کریں اور قانون کی کسی بھی خلاف ورزی سے بچنے کے لیے مناسب ریکارڈ برقرار رکھیں۔

آغا روح اللہ کے والد کی برسی منانے کی ضلع انتظامیہ بڈگام نے اجازت دیدی

آج بہشتی زہرہ پارک بڈگام میں ہوگا اجتماع

سرینگر، 02 نومبر (یو پی آئی) ضلع مجسٹریٹ بڈگام نے رکن پارلیمان سری نگر آغا سید روح اللہ مہدی کے والد کی برسی منانے کے لیے اجازت دے دی ہے۔ یہ تقریب 3 نومبر 2026 کو بہشتی زہرہ (س) پارک بڈگام میں صبح 10 بجے سے دوپہر ایک بجے تک منعقد ہوگی۔ ضلع مجسٹریٹ کے دفتر سے جاری حکم نامے کے مطابق، رکن پارلیمان سری نگر کے دفتر نے 29 اکتوبر کو انتظامیہ کو مطلع کیا تھا کہ 3 نومبر کو مذکورہ مقام پر برسی کی تقریب منعقد کی جائے گی، جس میں بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔ اس کے بعد انتظامیہ نے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بڈگام سے رپورٹ طلب کی۔ ایس ایس پی نے 2 نومبر کو اپنے جواب میں بعض شرائط کی



پابندی کے ساتھ پروگرام منعقد کرنے پر عدم اعتراض ظاہر کیا، جس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے اجازت جاری کر دی۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ تقریب صرف مقررہ وقت اور بہشتی زہرہ پارک تک محدود رہے گی۔ اس دوران کسی بھی قسم کی ریلی یا جلوس نکالنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اجتماع پُرامن ہونا چاہیے اور ایسی کسی سرگرمی، تقریر، بینر، پوسٹر یا مواد کی نمائش کی اجازت نہیں ہوگی جس سے اشتعال انگیزی، نفرت، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان یا تشدد بھڑکنے کا خدشہ ہو۔ انتظامیہ نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ تقریب کے دوران ملکی مفادات کے منافی کسی سرگرمی یا مواد کی اجازت نہیں ہوگی، امن وقانون کی صورتحال متاثر نہیں ہونی چاہیے اور ٹریفک کی نقل وحرکت میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہونی چاہیے۔ حکم نامے کے مطابق، مقررہ شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں اجازت منسوخ کی جا سکتی ہے اور متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی بھی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

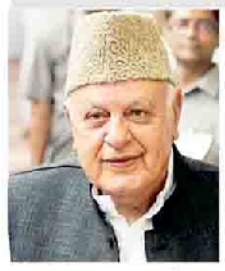
بڈگام میں چوری کے واقعات میں ملوث

مشتبہ افراد کی شناخت کے لیے عوام سے تعاون کی اپیل

سرینگر: 2 نومبر (ریلیز) بڈگام میں جے کے پولیس نے نیو بس اسٹینڈ بڈگام اور جموں وکشمیر بینک، نرکارہ میں پیش آئے چوری کے واقعات کے سلسلے میں مشتبہ افراد کی شناخت کے لیے عام لوگوں سے تعاون طلب کیا ہے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن بڈگام میں بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعات 305 اور 331 (4) کے تحت ایف آئی آر نمبر 300/2026 اور 262/2026 درج کی گئی ہیں اور دونوں معاملات کی تحقیقات جاری ہیں۔ دوران تفتیش، بڈگام پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کا تجزیہ کیا، جس کے نتیجے میں چار مشتبہ افراد کی نشاندہی ہوئی۔ ان افراد کی تصاویر ان کے لیے عوامی تعاون حاصل کرنے کی غرض سے جاری کی جا رہی ہیں۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ اگر کوئی شخص تصاویر میں دکھائے گئے افراد کو پہچانتا ہو یا ان کی شناخت اور موجودہ ٹھکانے کے بارے میں کوئی مستند معلومات رکھتا ہو تو وہ درج ذیل نمبروں پر بڈگام پولیس کو اطلاع فراہم کرے۔

''جموں وکشمیر ہندوستان کا حصہ تھا، ہے اور رہے گا ہم سب برابر اور ہر شہری کو یکساں ووٹ کا حق حاصل'' / ڈاکٹر فاروق

سرینگر/02/نومبر/ این این بی// ہندوستان کے آئین کے تحت تمام شہری برابر ہیں اور ہر کسی کو ووٹ دینے کا یکساں حق حاصل ہے کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بی جے پی اور آر ایس ایس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو بیرونی قرار دینے اور ان کی حب الوطنی پر سوال اٹھانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق دہلی کے رام لیلا میدان میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف انڈیا اتحاد کی جانب سے منعقدہ احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بی جے پی اور آر ایس ایس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو بیرونی قرار دینے اور ان کی حب الوطنی پر سوال اٹھانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ لوگ مسلمانوں کی طرف انگلیاں اٹھاتے ہیں اور انہیں پاکستانی کہتے ہیں۔ میں بی جے پی اور آر ایس ایس کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہم نے ہندوستان کیلئے اپنا خون دیا ہے۔ ہم نے ماضی میں بھی قربانیاں دی ہیں، آج بھی دے رہے ہیں اور کل بھی دیتے رہیں گے۔'' ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مزید کہا کہ ''یہ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا آئین ہے، یہ ہندوستان کا آئین ہے۔ ہم سب برابر ہیں اور ہر شہری کو یکساں ووٹ کا حق حاصل ہے۔ جموں وکشمیر ہندوستان کا حصہ تھا، ہے اور رہے گا۔ کوئی بھی اسے ہندوستان سے الگ نہیں کر سکے گا۔'' ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ مسلمان ہندوستان میں رہنا چاہتے ہیں اور ملک کی مضبوطی وترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے مذہب کی بنیاد پر مسلمانوں کی حب الوطنی پر سوال اٹھانے کی کوششوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو اپنی وفاداری ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم اس ملک میں رہنا چاہتے ہیں اور اسے مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔'' الیکشن کمیشن کی کارکردگی پر سوال اٹھاتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ انتخابی فہرستوں سے ووٹروں کے نام حذف کر کے شہریوں کے جمہوری حقوق کو مجروح کیا جا رہا ہے۔ سماج وادی پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ اتر پردیش میں ایک کروڑ سے زائد ہندو ووٹروں کے نام انتخابی فہرستوں سے حذف کئے گئے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ''آپ نے اتر پردیش میں ووٹر فہرستوں سے ایک کروڑ سے زیادہ ہندوؤں



کے نام حذف کر دیے ہیں۔ کیا وہ بھی پاکستانی ہیں؟'' انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہندوستان کے تمام شہری مذہب سے بالاتر ہو کر سماج کو تقسیم کرنے اور آئینی حقوق کو کمزور کرنے کی کوششوں کے خلاف متحد ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ''ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، بدھ مت کے پیروکار، جین اور پارسی، سب ہندوستانی ہیں۔ وہ ہندوستانی بن کر رہیں گے اور ہندوستانی بن کر ہی مریں گے۔'' انہوں نے خبردار کیا کہ کسی بھی شہری کو ووٹ کے بنیادی جمہوری حق سے محروم کرنے (باقی ۴ پر)

جموں وکشمیر پولیس نے 5 منشیات فروش گرفتار کر لیے؛ ممنوعہ نشہ آور اشیاء برآمد

سرینگر: 2 نومبر (ریلیز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے، جے کے پولیس نے اننت ناگ اور کپواڑہ میں مختلف کارروائیوں کے دوران پانچ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ممنوعہ نشہ آور اشیاء برآمد کیں۔ پولیس اسٹیشن مٹن کی ایک ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ایک شخص کو گرفتار کیا، جس کی شناخت عامر ایوب خان ولد محمد ایوب خان، ساکن خورد گوپال پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 17.8 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن مٹن میں ایف آئی آر نمبر 126/2026، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 20/8 کے تحت درج کی گئی ہے۔ اسی طرح پولیس اسٹیشن سری گفوارہ کی ایک ٹیم نے پیٹھو کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک شخص کو گرفتار کیا، جس کی شناخت ساحل احمد بٹ ولد محمد یعقوب بٹ، ساکن ہانجی ڈانتر، اننت ناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کی تلاشی کے دوران 30 گرام بھنگ برآمد کی گئی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن سری گفوارہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 20/8 کے تحت ایف آئی آر نمبر 111/2026 درج کی گئی ہے۔ دونوں معاملات میں ملزمان کے منشیات کے نیٹ ورک (باقی ۴ پر)

ایس ایس پی پلوامہ نے سیکورٹی اور جرائم کی صورتحال کا جائزہ لیا

سرینگر: 2 نومبر (ریلیز) ایس ایس پی پلوامہ شری ساحل سرنگل (آئی پی ایس) نے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز پلوامہ میں سیکورٹی و جرائم سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور جرائم کی تحقیقات ومقدمات کو نمٹانے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ایس پی پلوامہ، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹرز، ڈی ایس پی آپریشنز، تمام ایس ڈی پی اوز، ایس ایچ اوز، ڈی اوز و کیمپ انچارجز اور ڈسٹرکٹ پولیس آفس کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ایس ایس پی نے سیکورٹی انتظامات، جرائم کے رجحانات، زیر التوا تحقیقات اور جرائم کی روک تھام کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنایا جائے، حساس علاقوں میں نگرانی اور گشت کو تیز کیا جائے اور سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان تال میل اور خفیہ معلومات کے تبادلے کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ جرائم کی روک تھام اور تحقیقات کے حوالے سے افسران کو زیرِ التوا مقدمات، بالخصوص سنگین اور حساس نوعیت کے معاملات کی تحقیقات اور انہیں جلد نمٹانے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے علاوہ پیشہ ورانہ انداز میں تفتیش اور مؤثر پیروی کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا تاکہ سزا کی شرح میں بہتری لائی جا سکے۔ ایس ایس پی نے منشیات کے خلاف کارروائیوں میں بھی مزید تیزی لانے کی ہدایت دی۔ ایس ایس پی نے چوکسی بڑھانے، خفیہ معلومات کے حصول کو مؤثر بنانے (باقی ۴ پر)

سری نگر ڈی سی آفس ہیلتھ کیمپ میں 100 سے زائد افراد کی ذیابیطس، بی پی کی جانچ کی گئی

سری نگر، 2 نومبر (کے این ایس): سری نگر کے ڈپٹی کمشنر آفس کمپلیکس میں پیر کو منعقدہ ایک خصوصی ہیلتھ چیک اپ کیمپ کے دوران 100 سے زائد ملازمین اور زائرین کی ذیابیطس، بلڈ پریشر سے متعلق مسائل، آنکھوں کے حالات اور دیگر صحت سے متعلق خدشات کی اسکریننگ کی گئی۔ اس کیمپ کا اہتمام ڈسٹرکٹ ریڈ کراس سوسائٹی نے گورنمنٹ گویا ہسپتال خانیار اور چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر کے اشتراک سے کیا تھا جس کا مقصد احتیاطی صحت کی دیکھ بھال کو فروغ دینا اور پیچیدگیوں کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے ملازمین اور عام لوگوں پر زور دیا کہ وہ علامات ظاہر ہونے کا انتظار کرنے کی بجائے معمول کے ہیلتھ چیک اپ کو ترجیح دیں۔ کیمپ میں ڈی سی آفس اور امر نیواس کمپلیکس میں منسلک سرکاری دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کے علاوہ سرکاری کام میں آنے والے زائرین کو طبی مشاورت اور بنیادی اسکریننگ کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ لیپرو نے کہا کہ ایسے اقدامات صحت مند افرادی قوت کو فروغ دینے اور احتیاطی صحت کی دیکھ بھال کے بارے میں آگاہی کو بہتر بنانے کے لیے اہم ہیں۔ انہوں نے کیمپ کے انعقاد اور کام کی جگہ پر طبی اسکریننگ کی خدمات کو قابل رسائی بنانے پر محکمہ صحت اور ڈسٹرکٹ ریڈ کراس سوسائٹی کی بھی تعریف کی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز اور عادل فرید، آئی اے ایس پروبیشنر آکاش گرگ، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، اکاؤنٹس آفیسر محمد اقبال، ڈی سی آفس کے افسران اور ڈسٹرکٹ ریڈ کراس سوسائٹی کے اراکین نے شرکت کی۔

ڈاکٹر درخشاں نے خانقاہِ فیض پناہ، ترال میں صباط کمپلیکس کا افتتاح کیا، مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگِ بنیاد رکھا

ترال، 2 نومبر: (پ ر) (جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج ترال میں تاریخی خانقاہِ فیض پناہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وضو کمپلیکس اور کانفرنس ہال سمیت مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر انہوں نے نو تعمیر شدہ صباط کمپلیکس کا افتتاح بھی کیا اور خانقاہ کی تاریخ اور اس کی ترقی وتزئین و آرائش کے لیے انجام دیے گئے مختلف ترقیاتی اقدامات کو اجاگر کرنے والی تختیوں کی نقاب کشائی کی۔ دورے کے دوران وقف بورڈ کے اراکین جناب محمد حسین حقانی اور ڈاکٹر غلام نبی حلیم اور بی جے پی یوٹی کے ترجمان جناب الطاف ٹھاکر نے شرکت کی۔ ڈاکٹر اندرابی نے جاری اور مجوزہ ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا، جن کا مقصد خانقاہ کی تاریخی، مذہبی اور روحانی اہمیت کو برقرار رکھتے ہوئے عقیدت مندوں اور زائرین کے لیے سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وقف بورڈ مذہبی اداروں کی جامع ترقی اور کشمیر کے عظیم روحانی وثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ خانقاہوں اور مذہبی اداروں کی ترقی وقف بورڈ کے مشن کا ایک اہم حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید سہولیات کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور تاریخی ورثے کا تحفظ ساتھ ساتھ جاری رہنا چاہیے تاکہ یہ مقدس مقامات معاشرے اور آنے والی نسلوں کی خدمت کرتے رہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وقف بورڈ کے زیر انتظام مذہبی اداروں کو روحانیت، عقیدت اور سماجی روابط کے ایسے فعال مراکز میں تبدیل کرنے کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی جہاں تمام بنیادی سہولیات بہتر انداز میں دستیاب ہوں۔ اس پروگرام میں وقف بورڈ کے اسپیشل آفیسر ڈاکٹر بشیر احمد (JKAS)؛ ایگزیکٹو مجسٹریٹ وتحصیلدار جناب اشتیاق محی الدین (JKAS)؛ ایگزیکٹو انجینئر انجینئر قاضی مشتاق؛ اور بی جے پی کے یوٹی ترجمان جناب الطاف ٹھاکر کے علاوہ دیگر معزز شخصیات، افسران اور مقامی لوگوں نے شرکت کی۔ یہ دورہ خانقاہِ فیض پناہ کے تاریخی اور روحانی ورثے کے تحفظ اور وہاں بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنانے کی جانب ایک اور اہم قدم ثابت ہوا۔

جموں وکشمیر میں ملک کی 183 ویں زلزلہ پیما رصدگاہ کا افتتاح، مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نئی ٹیکنالوجی کو اہمیت کا حامل قرار دیا

سرینگر/2 نومبر/ یو این ایس/ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پیر کے روز جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں ملک کی 183 ویں زلزلہ پیما رصدگاہ کا افتتاح کیا۔ اس رصدگاہ کے قیام سے زلزلوں کے حوالے سے حساس ہمالیائی خطے میں زلزلہ جاتی سرگرمیوں کی نگرانی مزید مضبوط ہوگی۔ حکام کے مطابق، یہ جموں وکشمیر میں قائم ہونے والی چوتھی زلزلہ پیما رصدگاہ ہے۔ اس مرکز کے ذریعے کشتواڑ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں چوبیس گھنٹے زلزلہ جاتی سرگرمیوں کی نگرانی کی جائے گی۔ یہ علاقے زلزلوں کے خطرے سے دوچار ہیں۔ افتتاحی تقریب میں قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے سینئر رہنما سنیل شرما اور کشتواڑ کی رکن اسمبلی شگن پریہار بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اس رصدگاہ کے قیام سے ملک میں زلزلوں کی نگرانی کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ چوبیس گھنٹے زلزلہ جاتی سرگرمیوں کی نگرانی سے سائنسی معلومات جمع کرنے اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاریوں کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ حکام کے مطابق، ضلع کشتواڑ ایک فالٹ لائن کے قریب واقع ہے، جس کے باعث یہاں زلزلہ پیما رصدگاہ کا قیام خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ اس مرکز سے زلزلوں سے متعلق زیادہ درست (باقی ۴ پر)



غیر قانونی کان کنی: بارہمولہ اور بانڈی پورہ میں 16 گاڑیاں ضبط





سرینگر: 2 نومبر (ریلیز) غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی کرتے ہوئے، بارہمولہ اور بانڈی پورہ میں جے کے پولیس نے غیر قانونی طور پر معدنیات نکالنے اور ان کی نقل وحمل میں ملوث متعدد گاڑیاں، جن میں ٹریکٹر اور پٹر شامل ہیں، ضبط کر لیں۔ اس کے علاوہ، درست دستاویزات اور لازمی انشورنس کے بغیر چلنے والی گاڑیوں کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ بارہمولہ میں جے کے پولیس نے محکمہ ارضیات وکان کنی، بارہمولہ سرکل کے اشتراک سے کھورے شیر آباد میں غیر قانونی طور پر نکالے گئے نالہ بولڈرز سے لدے ایک ٹریکٹر کو



ایک خاتون میکسیکو کے دارالحکومت میکسیکو سٹی کے مرکز میں یوم مردہ پریڈ میں حصہ لے رہی ہے۔۔PSI

Remembering a Visionary: Rich Tributes Paid to Mahant Bachittar Singh Ji on His Death Anniversary

By: Taranpreet Singh



Every passing year reminds us of great souls whose lives serve as a beacon of light, guiding humanity on the path of selfless service, spirituality, and social upliftment. On the solemn occasion of the death anniversary of Mahant Bachittar Singh Ji, we pause to reflect upon a towering legacy that continues to inspire generations. A revered saint, visionary leader, and humanitarian, Mahant Bachittar Singh Ji dedicated his entire existence to preserving faith, fostering communal harmony, and empowering the youth through education.

Main Points of His Inspiring Legacy:Rebuilding Dera Nangali Sahib After 1947: Following the turbulent times and devastation of the 1947 partition, when the historic Gurdwara Dera Nangali Sahib in Poonch suffered heavily, Mahant Bachittar Singh Ji displayed unmatched resilience. He traveled from village to village, mobilizing the Sangat, and painstakingly led the reconstruction of the shrine to restore its glorious spiritual heritage. Daily Excelsior:Championing Children's Education: Mahant Ji strongly believed that true empowerment comes through knowledge. He laid special emphasis on grooming children and youth by expanding educational avenues, ensuring that deserving students from remote and border regions could access quality learning. Institutional Development for the Community: His visionary outlook transcended spiritual boundaries into practical welfare. Through his dedicated efforts, major educational institutions-including technical and professional colleges-were established in Jammu (such as around Digiana), changing the academic landscape for Sikh youth and underprivileged students. SikhiWiki? Upholding the Tradition of Langar and Seva: Despite severe infrastructural challenges, including major floods and displacement, Mahant Ji ensured that the eternal tradition of Guru Ka Langar (community kitchen) at Dera Nangali Sahib never stopped, exemplifying boundless compassion and hospitality. A Lifelong Source of Inspiration Mahant Bachittar Singh Ji was more than a religious head; he was a social reformer who bridged faith with societal welfare. His life taught us that true leadership lies in serving the marginalized and investing in the future of our children.As we pay our heartfelt tributes to him on his death anniversary, let us pledge to walk on the path shown by him-upholding values of education, community service, and spiritual dedication. His noble legacy will forever remain etched in the hearts of the Sangat and the history of Jammu & Kashmir.

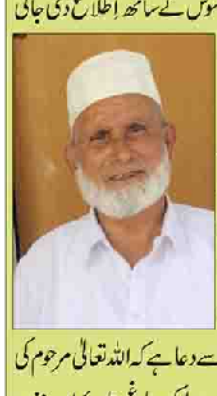
Taranpreet Singh

اظہار تعزیت وتجہتی

اِنا للہ و اِنا الیہ رَاجِعُون۔ نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ بارووللہ کنگن کے ہر دلعزیز، دُور اندیش، نیک سیرت بزرگ شخصیت *حاجی عبد الاحد پرے صاحب* کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد اتوار یکم نومبر 2026 کو دارالفنا سے دارالبقا کی جانب کوچ کر گئے۔ مرحوم ایک دور اندیش، با اخلاق، اور خدا ترس انسان تھے۔ ان کی زندگی سادگی، خلوص اور خدمت کا نمونہ تھی۔ ان کی جدائی سے علاقے میں ایک خلا پیدا ہوگیا ہے جو مدتوں پر نہیں ہو سکے گا۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائے، قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے مختلف طبقائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد جن میں کنگن کی معروف شخصیت شیخ نزیر احمد بزرگ شخصیت حاجی ماسٹر عبدل احد ملک ماسٹر غلام محمد بٹ کیرہ فیملی معروف براڈ کاسٹر ماسٹر شیخ بشیر احمد ماسٹر بلال احمد وانی پرنگی نے ماسٹر بشیر احمد میر وانگنی ماسٹر عبدل غنی میر نے مرحوم کے ایصال ثواب جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لئے دعا کی ہے اور لواحقین خاصکر محمد شفیع پرے محمد اقبال پرے محمد شریف ایدین پرے منظور احمد پرے وغیرہ کے ساتھ تعزیت وتجہتی ظاہر کی ہے۔ آمین یارب العالمین۔

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رت ہی بدل گئی — اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

(مرتب کردہ ماسٹر غنی نظام پوری 9622763313)



POWERGRID posts Profit After Tax (PAT) of ? 3,866 crore for the quarter ended Sept.30, 2026 (Q2FY2026-27), up 8% on a year-on-year basis on Consolidated basis.

New Delhi, 01.11.2026.Power Grid Corporation of India Limited (POWERGRID), a 'Maharatna' Company under Ministry of Power, Govt. of India, has announced financial results for Q2FY2026-27 and H1FY2026-27 ended 30th September 2026. For Q2FY2026-27, on Standalone basis, the Company posted Profit After Tax (PAT) and Total Income of ? 3,819 crore and ? 11,900 crore respectively. On Consolidated basis, Profit After Tax and Total Income stood at ? 3,866 crore and 12,055 crore respectively, registering a growth of 8% and 3% respectively over the same period of previous year. The Company incurred a Capital Expenditure of ? 16,864 crore and capitalized assets worth 9,300 crore (excluding FERV and including assets capitalized as finance lease) on consolidated basis till Sept.30, 2026. POWERGRID's Gross Fixed Assets on consolidated basis stood at 3,29,852 crore (including Gross Lease Receivables) as on September 30, 2026. At the end of Q2FY27, the total transmission assets of POWERGRID and its subsidiaries stood at 1,87,576 ckm of transmission lines, 293 substations and 6,49,116 MVA of transformation capacity. POWERGRID maintained average transmission Competitive system availability of 99.81% till Q2FY27.During Q2FY27, under the Tariff Based Bidding, POWERGRID emerged as the successful bidder for six transmission projects, comprising five Inter-State Transmission System (ISTS) projects, including ±800kV Barmer-II – South Kalamb HVDC Project and one Intra-State Transmission System (InSTS) project.

امین الشریعہ سید علی بافقیہ کا سانحہ ارتحال، علمی وروحانی حلقوں میں غم کی لہر نمازِ جنازہ منگل کو دوپہر ایک بجے



کالی کٹ (عبدالکریم امجدی) کیرالہ کے معروف صوفی بزرگ عالم دین، سمتھا کیرالہ جمعی ؟العلماء کے نائب صدر اور جامعہ مرکز الثقاف ؟السنیہ کے صدر اعلیٰ سید علی بافقیہ تنگل دائی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ پیر کی شام 5 بج کر 20 منٹ پر کالی کٹ کے ایک نجی اسپتال میں آپ نے آخری سانس لی۔ آپ کی عمر 88 برس تھی۔ آپ متعدد تنظیموں کے سربراہ، محل قاضی ہونے کے ساتھ سنی ایجوکیشن بورڈ آف انڈیا اور سنی جمعیۃ العلمین کے ریاستی صدر بھی تھے۔ ان کے انتقال پر علما، مشائخ، مذہبی وسماجی شخصیات اور عقیدت مندوں نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اسے ایک ہزار روحانی خسارہ قرار دیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ منگل کو دوپہر ایک بجے کوکلا نڈی میں ادا کی جائے گی۔ حضرت سید علی بافقیہ کے انتقال کے پیش نظر سنی ایجوکیشن بورڈ کے تحت چلنے والے تمام مدارس میں تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بورڈ کے دفتر نے باضابطہ اطلاع جاری کی ہے۔ علمی ودینی خدمات سے معمور زندگی حضرت سید علی بافقی تنگل ۱۹۳۸ء میں کیرالا کے ممتاز سادات خاندان، خاندانِ بافقیہ میں سید احمد بافقیہ اور شریفہ فقیہ بیوی کے صاحبزادے کی حیثیت سے پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم کوکلا نڈی میں اپنے گھر کے قریب واقع مپیلا اسکول سے حاصل کی۔ 1950ء میں تلی پرمب کے قوت الاسلام عربک کالج میں داخلہ لیا۔ اس کے بعد کالی کٹ وکوکلا نڈی اور پرپنگا ڈی کی جامع مساجد میں علمی استفادے کا سلسلہ جاری رکھا، پھر 1965ء میں پٹی کاد کی جامعہ نوریہ میں اعلیٰ تعلیم کے لیے داخلہ لیا۔ جامعہ نوریہ میں پانچ سال تک تعلیم حاصل کی اور اسی دوران طلبہ کی تنظیم ''نور العلماء'' کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔ پٹی کاد میں آپ کے ہم درس پنانگاد عمر علی شہاب تنگل تھے، جامعہ نوریہ سے ماہنامہ ''المنیر'' کی اشاعت کا آغاز بھی آپ ہی کی قیادت میں ہوا۔ حافظ محمد مُصلیار، کٹی محمد مُصلیار، کوٹو ملا ابوبکر مُصلیار اور ای کے ابوبکر مُصلیار آپ کے ممتاز اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں۔ چھ دہائیوں پر محیط دینی قیادت حضرت سید علی بافقی تنگل تقریباً چھ دہائیوں سے کوکلا نڈی کی دلیا کم جامع مسجد میں خطیب کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ اس کے ساتھ آپ کوکلا نڈی کے خلفان اداروں کے صدر کی حیثیت سے بھی سرگرم عمل رہے۔

باقیات

جاوید رانا نے

آگے بڑھے۔ رکاوٹوں کو دور کرنے اور کاموں کی کے معیار پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر نگرانی اور بروقت مداخلت ضروری ہے۔'' وزیر جاوید رانا نے جل شکتی اور اری گیشن وفلڈ کنٹرول کنٹرول محکموں کے درمیان مربوط کوششوں کی اہمیت پر بھی زور دیا تا کہ مقامی بنیادی ڈھانچے کی ضروریات پوری ہوں اور ترقیاتی اقدامات مینڈھر کے لوگوں کی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کریں۔ میٹنگ میں چیف انجینئر جل شکتی جموں، چیف انجینئر اری گیشن وفلڈ کنٹرول جموں، سپرانٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرولک سرکل پونچھ، ایگزیکٹیو انجینئر جل شکتی (پی ایچ ای) ڈویژن مینڈھر اور ایگزیکٹیو انجینئر آبپاشی و فلڈ کنٹرول ڈویژن پونچھ کے علاوہ مینڈھر حلقے کے متعلقہ اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر، اسسٹنٹ انجینئر اور جونیئر انجینئر موجود تھے۔

پتنی ٹاپ اراضی معاملہ

سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کو جرم سے حاصل شدہ منافع قرار دیتے ہوئے ہوٹلوں کی عمارتوں، غیر مجاز تعمیرات، ان سے منسلک اراضی اور اسی مالیت کی شناخت شدہ دیگر جائیدادوں کو عارضی طور پر منسلک کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ معاملے میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔

جموں میں احتجاج

آل جموں وکشمیر ڈیلی ویجز سنگھرش سمیتی کے صدر سنی کانت چھب کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ سنی کانت چھب نے نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم گزشتہ دو برس سے ڈیلی ویجز کی مستقلی کے مطالبے کو لے کر احتجاج کر رہی ہے، لیکن ابھی تک اس سلسلے میں کوئی ٹھوس پیش رفت نہیں ہوئی۔

ڈاکٹر فاروق کا بیان

کی کوشش ناقابل قبول ہے۔ نیشنل کانفرنس کے صدر نے اپوزیشن جماعتوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ووٹروں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی کسی بھی کوشش کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ جمہوریت کی اصل طاقت اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے لوگوں کے بجائے عوام کے ہاتھوں میں ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''طاقت عوام کے پاس ہے۔ اس طاقت کا استعمال کریں، اسے مزید مضبوط بنائیں اور ان لوگوں کو بتائیں جو ان کی حمایت کر رہے ہیں کہ وہ غلط راستے پر چل رہے ہیں۔'' ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عوام پر زور دیا کہ وہ اقتدار میں بیٹھے لوگوں سے خوفزدہ نہ ہوں، کیونکہ حکومتیں اور سیاسی رہنما آتے جاتے رہتے ہیں، لیکن جمہوریت میں حتمی اختیار عوام ہی کے پاس ہوتا ہے۔ انہوں نے قومی یکجہتی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اگر کسی بھی طبقے یا برادری کو پیچھے چھوڑ دیا جائے تو ہندوستان ایک مضبوط اور خوشحال ملک نہیں بن سکتا

منشیات فروش گرفتار

اور آگے وپیچھے کے روابط کا پتہ لگانے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔ دریں اثنا، کپواڑہ میں پولیس کی ایک ٹیم نے چیک کالی، لون محلہ، الاپچی زب میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا، جس کی شناخت ارشاد احمد وانی ولد غلام نبی وانی، ساکن آدورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران تقریباً 47 گرام چرس جیسا مادہ برآمد ہوا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کپواڑہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران مذکورہ ملزم نے انکشاف کیا کہ اس نے یہ منشیات نشہ آور مادہ زاہد احمد لون ولد غلام محی الدین لون، ساکن گلگام کپواڑہ سے حاصل کیا تھا، جس نے مبینہ طور پر مزید نشہ آور مادہ اپنی آلٹو K-10 گاڑی زیر نمبر JK09E-3618 میں چھپا رکھا تھا۔ چنانچہ مذکورہ گاڑی کی تلاشی لی گئی، جس کے دوران اس میں سے 27 گرام چرس جیسا مادہ برآمد ہوا۔ تاہم، ملزم زاہد احمد لون فرار ہے۔ واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ مزید برآں، پولیس پوسٹ کلاروس، کپواڑہ کی ایک ٹیم نے تھانیاں گجران کے مقام پر پل کے نزدیک ناکہ چیکنگ کے دوران دو افراد کو گرفتار کیا۔ ان کی شناخت غلام حسن پیرولہ محمد ماجد پیر (ڈرائیور) اور جاوید احمد پیرولہ عبدالرحمان پیر، دونوں ساکنان منی گاہ کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کی تلاشی کے دوران بالترتیب تقریباً 108.8 گرام اور 104.4 گرام چرس جیسا مادہ برآمد کیا گیا۔ اس سلسلے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

کشتواڑ میں زلزلہ پیمانہ

سائنسی معلومات حاصل ہوں گی، جو زلزلوں کی نگرانی اور احتیاطی اقدامات میں معاون ثابت ہوں گی۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس سے قبل 21 جون 2022 کو ادھم پور میں ملک کی 153 ویں زلزلہ پیمانہ صدگاہ کا افتتاح کیا تھا۔ حکام کے مطابق، گزشتہ چار برسوں کے دوران ملک بھر میں مزید 30 رصدگاہیں قائم کی گئی ہیں۔ حکام نے کشتواڑ میں قائم اس نئی رصدگاہ کو ملک کے قومی زلزلہ جاتی نگرانی کے نیٹ ورک میں ایک اہم اضافہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے خطے میں سائنسی نگرانی کو بہتر بنانے اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاریوں کو مضبوط کرنے میں مدد ملے گی۔

ایس ایس پی پلوامہ

، امن وقانون کی صورتحال برقرار رکھنے اور سماج دشمن وملک دشمن عناصر کے خلاف فوری کارروائی پر بھی زور دیا۔ انہوں نے افسران کو جوابدہی، عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی اور عوامی شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنانے کی ہدایت بھی دی۔ اجلاس کے اختتام پر ایس ایس پی پلوامہ نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں سخت نگرانی برقرار رکھیں، فیلڈ سٹاف پر نگرانی کے نظام کو مضبوط بنائیں اور ہر وقت آپریشنل تیاری یقینی بنائیں۔ انہوں نے ضلع بھر میں امن، سلامتی اور عوامی نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے مربوط اور پیشہ ورانہ پولیسنگ کی اہمیت پر زور دیا۔

غیر قانونی کان کنی

تحت چالان کیا گیا۔ دریں اثنا، بارہمولہ پولیس نے کنزر علاقے میں غیر قانونی طور پر نکالے گئے کان کنی کے مواد سے لدے چار ٹپر اور ایک ٹریکٹر بھی ضبط کیا۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن کنزر کی جانب سے غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر مجاز نقل وحمل پر قابو پانے اور مقررہ قانونی ضوابط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے شروع کی گئی خصوصی مہم کا حصہ تھی۔ تمام پانچ گاڑیاں ضبط کر لی گئی ہیں اور قانون کے مطابق مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اسی دوران، پولیس نے پولیس اسٹیشن بونیار کی حدود میں مختلف مقامات پر خصوصی اسنیپ ناکہ چیکنگ مہم چلائی۔ نوشہرہ میں چیکنگ کے دوران پولیس نے ایک گاڑی کو روکا۔ تصدیق کے دوران گاڑی درست دستاویزات کے بغیر چلتی ہوئی پائی گئی، جس کے بعد اسے موٹر وہیکلز ایکٹ کی دفعہ 207 کے تحت ضبط کر لیا گیا۔ بانڈی پورہ میں پولیس نے پولیس پوسٹ نوگام، سب ڈویژن سمبل کے تحت مٹی کی غیر قانونی نقل و حمل میں ملوث پانچ ٹریکٹروں کو ضبط کیا۔ یہ کارروائی آج عمل میں لائی گئی، جس کے بعد مزید ضروری کارروائی کے لیے محکمہ کان کنی کو مطلع کیا گیا۔ بعد ازاں محکمہ کان کنی نے ضبط کیے گئے پانچوں ٹریکٹروں کے خلاف فی کس 11,402 روپے کے آن لائن چالان جاری کیے، جن کی مجموعی رقم 57,010 روپے بنتی ہے۔ پولیس نے غیر قانونی کان کنی، معدنیات کی غیر مجاز نقل وحمل اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ تمام متعلقہ قانونی ضوابط کی پابندی کریں

بارہمولہ میں چوری

ہونے والی معلومات کی بنیاد پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس کی متعدد ٹیمیں تشکیل دے کر مختلف مقامات پر روانہ کی گئیں۔ مربوط کوششوں اور منظم تلاشی کارروائی کے نتیجے میں پولیس نے تمام آٹھ چوری شدہ ڈیپ فریزر مختلف مقامات سے برآمد کر لئے پانچ ڈیپ فریزر شوکت احمد ڈار عرف ساحل ولد محمد مقبول ڈار، ساکن زوجیار کی تحویل سے برآمد کیے گئے۔ دو ڈیپ فریزر آصف امین تنترے ولد محمد امین تنترے، ساکن زوجیار کی دکان سے برآمد کیے گئے۔ ایک ڈیپ فریزر عارف حسین وانی، جو مبینہ طور پر چوری شدہ سامان کی نقل وحمل کے لیے استعمال ہونے والی گاڑی کا ڈرائیور تھا، کی رہائش گاہ سے برآمد کیا گیا۔ واردات میں استعمال ہونے والی ٹاٹا موبائل گاڑی زیر نمبر JK01AF-7379 کو بھی ضبط کر لیا گیا۔ چاروں ملزمان، جن کی شناخت عادل حسن ڈار، شوکت احمد ڈار عرف ساحل، آصف امین تنترے اور عارف حسین وانی کے طور پر ہوئی ہے، کو قانونی ضابطے کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔ محض 24 گھنٹوں کے اندر معاملے کا سراغ لگانا، تمام مسروقہ سامان کی برآمدگی اور واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی کی ضبطی، بچے کے پولیس کے فوری ردعمل، پیشہ ورانہ تفتیش، مؤثر تکنیکی تجزیے اور مربوط کوششوں کا مظہر ہے۔ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں تا کہ واردات کے مکمل سلسلے کا پتہ لگایا جا سکے اور اس میں دیگر افراد کے ممکنہ ملوث ہونے کا بھی تعین کیا جا سکے۔ پولیس نے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور مجرمانہ سرگرمیوں کے خلاف فوری کارروائی یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

جموں میں دربار

حکام کے مطابق، دربار موو کے تحت دفاتر کا دوبارہ کھلنا اس دو سالہ انتظامی روایت کی بحالی کا حصہ ہے، جس کے تحت حکومت اپنے دفاتر کو موسم کے مطابق سرینگر اور جموں کے درمیان منتقل کرتی ہے۔ دربار موو کے آغاز کے موقع پر جموں میں حفاظتی انتظامات بھی سخت کیے گئے ہیں۔ سول سیکریٹریٹ اور اس کے گرد ونواح میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے، جبکہ اہم سڑکوں اور حساس تنصیبات کے اطراف بھی سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ سول سیکریٹریٹ، جہاں وزیر اعلیٰ، وزراء، چیف سیکریٹری اور دیگر اعلیٰ سرکاری افسران کے دفاتر قائم ہیں، کو دفاتر کھلنے سے قبل تزئین وآرائش کے مراحل سے گزارا گیا۔ اس کے علاوہ سرکاری عمارتوں اور ملازمین کی رہائش گاہوں کی مرمت اور ضروری تیاریوں کا کام بھی مکمل کیا گیا۔ دربار موو کی روایت ڈوگرہ حکمران مہاراجہ رنبیر سنگھ نے 1872 میں شروع کی تھی۔ اس انتظام کا مقصد موسم سرما میں وادی کشمیر کی شدید سردی سے بچنے کے لیے حکومت کا صدر دفتر جموں منتقل کرنا تھا۔ آزادی کے بعد بھی یہ روایت جاری رہی اور وقت گزرنے کے ساتھ جموں اور سرینگر کے درمیان ایک اہم انتظامی و معاشی رابطے کی حیثیت اختیار کر گئی۔ اس روایت کے تحت ہر چھ ماہ بعد ہزاروں سرکاری ملازمین اور ان کے اہل خانہ کی نقل مکانی سے جموں میں کاروباری سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا رہا، خصوصاً موسم سرما کے دوران مقامی بازاروں اور تجارتی شعبے کو اس سے فائدہ پہنچتا تھا۔ تاہم، جون 2021 میں لیفٹیننٹ گورنر کی سربراہی والی انتظامیہ نے ای آفس نظام کے نفاذ اور سالانہ کروڑوں روپے کے اخراجات میں بچت کو وجہ بتاتے ہوئے دربار موو کی روایت ختم کر دی تھی۔ اس فیصلے پر خاص طور پر جموں کے کاروباری طبقے کی جانب سے تنقید کی گئی تھی، جو اس انتظام کو شہر کی معاشی سرگرمیوں کا اہم ذریعہ سمجھتا تھا۔ عمر عبداللہ کی قیادت والی نیشنل کانفرنس حکومت نے اکتوبر 2025 میں اس انتخابی منشور میں شامل وعدوں میں سے ایک تھا۔ اس طرح سرینگر اور جموں کے درمیان دہائیوں سے جاری انتظامی نظام دوبارہ قائم ہوا۔ دربار موو کا موجودہ مرحلہ ایسے وقت میں شروع ہوا ہے جب حال ہی میں جموں وکشمیر کابینہ میں ردوبدل بھی کیا گیا ہے۔ اس تبدیلی کے تحت چار نئے اراکین اسمبلی کو کابینہ میں شامل کیا گیا، جبکہ وزیر ستیش شرما کو کابینہ سے ہٹا دیا گیا۔ اس ردوبدل کے بعد نیشنل کانفرنس کے بعض اراکین اسمبلی نے ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ داچی گام اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر عمل نہیں کیا گیا۔

وکست بھارت

مختلف امور پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔ ملاقات میں نیتی آیوگ کے نائب چیئرمین اشوک لہڑی، چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) انوراگ جین اور ادارے کے ارکان راجیو گوبا، آر بالاسبرامنیم، جورام ایتا، کے وی راجو، ایم سریناس، گوبردھن داس اور ایچ کرندیکر شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ نیتی آیوگ کے دیگر سینئر عہدیداران بھی اجلاس میں موجود رہیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ نیتی آیوگ ملک میں پالیسی سازی، ترقیاتی منصوبہ بندی اور مرکز وریاستوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم ادارے کے طور پر کام کر رہا ہے۔ وزیر اعظم کی نئی قیادت کے ساتھ یہ ملاقات مختلف ترقیاتی ترجیحات اور مستقبل کی حکمت عملی کو آگے بڑھانے کے حوالے سے اہم قرار دی جا رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ کا جموں

کے نقصانات کا جائزہ لیا اور ان سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے مسائل، خدشات اور مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اُنہوں نے آگ کے نتیجے میں ہوئے نقصان اور تاجروں کو درپیش مشکلات پر تشویش کا اظہار کیا۔ صدر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری جموں ارون گپتا نے وزیر اعلیٰ کو آتشزدگی کے واقعات کی وجہ سے تاجروں کو ہوئے نقصانات کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے دکانوں، سامان اور دیگر کاروباری اثاثوں کو پہنچنے والے نقصان کے بارے میں جانکاری دی اور متاثرہ دکانداروں کے مسائل اور خدشات کو بھی اُجاگر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ دکانداروں کو بغور سُنا اور یقین دلایا کہ حکومت آتشزدگی کے واقعات سے پیدا ہونے والی مشکلات پر قابو پانے کے لئے متاثرہ دکانداروں کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ کے ہمراہ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن و ری کنسٹرکشن علی محمد ساگر، کمشنر سیکرٹری ڈی ایم آر آر ایم، راجو اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

ہائی کورٹ کا

کی جائے گی اور اس دو ہرکار کو عوام کے لیے زیادہ سے زیادہ فائدہ مند بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت اپنے نئے دور کار کو جموں وکشمیر کے شہریوں کے نام منسوب کرتی ہے اور اس بات کی کوشش کرے گی کہ عام لوگوں کو اس کی کارروائی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ واضح رہے کہ سالانہ دربار موو کے تحت جموں وکشمیر ہائی کورٹ کی سری نگر میں واقع مرکزی شعبے اور اس سے منسلک متعدد دفاتر 31 اکتوبر کو دفتری اوقات ختم ہونے کے بعد بند کر دیے گئے تھے، جبکہ پیر کے روز جموں میں ان دفاتر نے دوبارہ کام شروع کیا۔ دربار موو ایک دو سالہ انتظامی روایت ہے، جس کے تحت سرکاری دفاتر ہر چھ ماہ بعد جموں اور سری نگر کے درمیان منتقل کیے جاتے ہیں۔ اسی روایت کے تحت موسم سرما میں سرکاری اور عدالتی سرگرمیوں کا مرکز جموں منتقل ہو جاتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے ترقیاتی

میں دربار موو کے آغاز پر وزراء اور افسران کو مُبارک باد دی اور اس بات پر زور دیا کہ انتظامی کام جاری رہنا چاہیے اور بیرونی توجہات سے متاثر نہیں ہونا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ آئندہ چھ ماہ ترقیاتی سرگرمیوں میں تیزی لانے اور مختلف محکموں کے لئے مختص فنڈز کے زیادہ سے زیادہ اِستعمال کو یقینی بنانے کے لئے اِنتہائی اہم ہیں۔ اُنہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ عمل درآمد کی رفتار میں اِضافہ کریں اور ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نئے شامل کیے گئے وزراء اور نئے محکموں کی ذمہ داریاں سنبھالنے والے وزراء کو ہدایت دی کہ وہ اُپنے متعلقہ محکموں کا تفصیلی جائزہ لیں اور گزشتہ بجٹ کے دوران کئے گئے وعدوں کے نفاذ کی صورتحال کا جائزہ لیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اس جائزے میں مکمل ہونے والے منصوبوں، جاری کاموں اور ابھی شروع ہونے والے منصوبوں کو واضح طور پر نشاندہی کی جانی چاہیے۔ اِس کے علاوہ تاخیر کی وجوہات اور ان پر عمل درآمد میں تیزی لانے کے لئے ضروری اَقدامات بھی جائزہ لیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے پیش رفت کا جائزہ لینے اور تکمیل کے لئے درکار مزید اَقدامات کی نشاندہی کرنے کے لئے حکومت کے منشور کے وعدوں کا جامع جائزہ لینے پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے ترقیاتی منصوبوں بالخصوص ایس اے ایس سی آئی کے تحت عملائے جانے والے منصوبوں کی قریبی نگرانی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزراء کو ہدایت دی کہ وہ ان منصوبوں کی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور ان پر بروقت عمل درآمد یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے مالی برس 28-2027 کے لئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ ایس اے ایس سی آئی کے تحت مجوزہ منصوبوں کے لئے تجاویز اور تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) پہلے سے تیار کریں۔ محکموں سے کہا گیا کہ وہ ڈی پی آرز اور ٹینڈر سے متعلق دستاویزات پہلے ہی تیار رکھیں تا کہ ٹینڈرنگ اور دیگر تیاریوں کو وقت سے پہلے مکمل کیا جا سکے، ایک بار منظور ہونے کے بعد فوری طور پر کام شروع کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ہدایات پہلے ہی محکموں کو جاری کی جا چکی ہیں اور ان پر مؤثر عمل درآمد کی ضرورت کا اعادہ کیا۔ وزراء کو یہ بھی کہا گیا کہ وہ جلد از جلد انہیں تفویض کردہ اضلاع کا جائزہ لیں اور ترقیاتی کاموں کی قریبی نگرانی کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے سرمائی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا اور مختلف محکموں کے درمیان مؤثر تال میل کے ذریعے بلا تعطل ضروری خدمات کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے بعض علاقوں میں راشن کی ڈھیونگ سے متعلق شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکمے کو اس مسئلے کے ازالے اور ضروری اشیائے خورد ونوش کی مناسب دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے بجٹ کی تیاری کے حوالے سے پیشگی اور فعال حکمت عملی اپنانے پر زور دیتے ہوئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ آئندہ مالی برس کے بجٹ کی تیاری کے لئے محکمہ خزانہ اور منصوبہ بندی کے ساتھ پہلے سے مشاورت شروع کریں۔ اُنہوں نے دربار موو کے سلسلے میں جموں منتقل ہوئے ملازمین کے لئے آرام دہ رہائش اور دفتری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ رہائش، دفتری سہولیات اور دیگر بنیادی ضروریات سے متعلق کیموں کو دور کیا جائے تا کہ سول سیکرٹریٹ کے کام کو خوش اسلوبی اور مؤثر طریقے سے اَنجام دیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے وزراء اور افسران پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں اور ترقیاتی وعدوں اور عوامی فلاح وبہبود کے اقدامات پر مؤثر عمل درآمد کے لئے اپنی تمام تر توجہ مرکوز رکھیں۔ بعد میں اُنہوں نے نئے شامل ہوئے وزراء کے چیمبروں کا دورہ کیا اور رسول سیکرٹریٹ کے مختلف کمروں، شعبوں اور دفاتر کا معائینہ کیا۔ اُنہوں نے عملے اور افسران سے بات چیت کی اور دربار موو کے بعد سول سیکرٹریٹ دوبارہ کھلنے کے بعد وَدی گئی سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ان کے کابینہ کے ساتھی اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

ریاسی میں بی جے پی

ہو سکتی ہے۔ چندر موہن سنگھ بی جے پی پنچایتی راج سیل کے سابق ریاستی ایگزیکٹو ممبر، شام لال بھگت ضلع ایگزیکٹو باڑی کے رکن جبکہ اشوک ٹھاکر منڈل ریاسی کے انچارج اور ضلعی سیکریٹری کے عہدے پر فائز رہ چکے ہیں۔

اقصیٰ اور مسکان

سرینگر کے شہر خاص علاقے میں کھیلوں کے فروغ سے متعلق مختلف مسائل اُجاگر کئے۔ اِس موقعہ پر ان کے ساتھ نیشنل کوچ محمد اقبال بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ عمر نے

بنیادی ڈھانچے کو مستحکم کرنے اور کام کے ماحول کو بہتر بنانے کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔ متعلقہ اِنجینئروں نے وزیر اعلیٰ کو منصوبوں کے بارے میں جانکاری دی اور ان کاموں کے ذریعے فراہم کردہ سہولیات اور تیار کئے گئے بنیادی ڈھانچے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ ن

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اَجر اُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

آیت قرآن

اللہ نے ان کے لیے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے ۔(سورۃ التّوبۃ):(89)

آخرت کے بارے میں: گنہگاروں کے لیے جہنم کی آگ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اللہ کا عذاب اُس دن ہوگا) جس دن آسمان تھر تھر کانپنے لگے گا اور پہاڑ اپنی جگہ سے چل پڑیں گے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی، جو بے ہودہ مشغلے میں لگے رہتے ہیں، اُس دن ان کو جہنم کی آگ کی طرف دھکّے مار کر ڈھکیلا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہی وہ آگ ہے، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے'' ۔[سورۂ طور:9تا14]

طب نبوی سے علاج: کھجلی کا علاج

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ اور زبیر بن العوامؓ کو کھجلی کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔[بخاری5839]

فائدہ: عام حالات میں مردوں کے لیے ریشمی لباس پہننا حرام ہے، مگر ضرورت کی وجہ سے ماہر حکیم یا ڈاکٹر کہے تو گنجائش ہے۔

قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''زمین پر اکڑ کر مت چلو (کیونکہ) تم نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتے ہو''۔[سورۂ بنی اسرائیل:37]

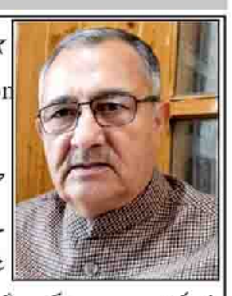
روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر

☆ ۳ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ منگلوار ☆ صفحہ ۵ ☆

جموں وکشمیر کے یتیم بچے؟

جموں وکشمیر خصوصاً کشمیر، تین دہائیوں سے زیادہ عرصے تک نامساعد صورت حال کا مشاہدہ کرتا رہا جس دَوران فائرنگ، دھماکوں، تشدد اور انٹروگیشن وغیرہ سے ہزاروں افراد موت کی نیند سلادئے گئے، ہزاروں افراد لاپتہ ہوگئے، جن کا کوئی سراغ نہیں لگایا گیا۔ والدین کی دیکھ بھال کے بغیر پرورش پانے والے ہزاروں بچوں کیلئے، والدین کا کھو جانا ایک طویل جدوجہد کا آغاز ہے۔ مختلف یتیم خانوں کا وجود عمل میں آیا، اور انکی دیواروں کے پیچھے اور خاندانوں کے اندر جو اپنے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے جدوجہد کررہے ہیں، یہ بچے جذباتی صدمے، مالی عدم تحفظ، تعلیمی مشکلات اور ایک غیر یقینی مستقبل کا سامنا کرتے ہیں، بہت سے اپنے والدین کو کھونے کے نفسیاتی نتائج سے لڑتے رہتے ہیں۔ دی انٹرنیشنل جرنل آف انڈین سائیکالوجی' کے جنوری-مارچ 2026 کے شمارے میں شائع ہونے والے ایک منظم جائزے نے ان چیلنجوں کو توجہ میں لایا ہے، جس میں نفسیاتی پریشانی کی نشاندہی جموں اور کشمیر میں یتیم بچوں کے درمیان اکثر رپورٹ ہونے والے مسئلے کے طور پر کی گئی ہے۔ 'جموں و کشمیر کے یتیموں کو درپیش چیلنجز اور مسائل: ایک منظم جائزہ' کے عنوان سے سمیر احمد وانی اور ڈاکٹر دھرمیندر کمار صراف کے مطالعے میں یتیم بچوں کو درپیش سماجی، نفسیاتی، تعلیمی اور صحت سے متعلق مشکلات کا جائزہ لینے کیلئے آٹھ تحقیقی مقالوں کا تجزیہ کیا گیا۔ گوگل اسکالر کو اس کے لٹریچر کی تلاش کیلئے استعمال کرتے ہوئے اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ PRISMA رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے، محققین نے پایا کہ نظرثانی شدہ آٹھ مطالعات میں سے چھ میں نفسیاتی مسائل نمایاں ہیں۔ مصنفین کا کہنا ہے کہ "یتیموں کو جو نمایاں مسئلہ درپیش ہے وہ نفسیاتی مسئلہ ہے جس کی چھ مطالعات میں اطلاع دی گئی ہے۔" نتائج والدین کی دیکھ بھال کے بغیر بڑھنے والے بچوں میں ذہنی صحت کے سنگین بوجھ کی طرف اِشارہ کرتے ہیں۔ نظرثانی شدہ لٹریچر میں درج کی گئی شرائط میں جنونی مجبوری کی خرابی، علیحدگی کی اضطراب کی خرابی، توجہ کے خسارے سے متعلق ہائپر ایکٹیویٹی ڈس آرڈر، پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر، پینک ڈس آرڈر، کنڈکٹ ڈس آرڈر اور عمومی تشویش کی خرابی شامل ہیں۔ تین مطالعات میں بے چینی کی اطلاع دی گئی، جب کہ تناؤ اور افسردگی دو میں نمایاں ہوئے۔ دو مطالعات میں نفسیاتی بیماری کی بھی نشاندہی کی گئی۔ محققین کا کہنا ہے کہ والدین کو کھونے کے جذباتی نتائج بچوں کی مجموعی نشوونما، تحفظ کے احساس اور روزمرہ کی زندگی سے نمٹنے کی صلاحیت کو متاثر کرسکتے ہیں۔ نفسیاتی مسائل کے ساتھ یتیموں میں مختلف عوارض بھی پائے گئے، "مطالعہ نے مشاہدہ کیا، خاص طور پر یتیم خانوں میں نفسیاتی بہبود کیلئے توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مشکلات، تاہم، جذباتی صدمے سے کہیں زیادہ پھیلی ہوئی ہیں۔ تین مطالعات میں صحت سے متعلق مسائل کی اطلاع دی گئی، جبکہ پناہ گاہ سے متعلق مشکلات بھی تین میں نمایاں ہیں۔ تعلیمی مسائل کو دو مطالعات میں دستاویز کیا گیا، جس میں والدین کی مدد کے بغیر بچوں کو درپیش متعدد خطرات کو اُجاگر کیا گیا۔ جن دیگر چیلنجوں کی نشاندہی کی گئی ہے ان میں سماجی بے ترتیبی، عدم تحفظ، انحصار، انحراف، ناقص حفظان صحت، غذائیت کی کمی، تھکاوٹ، رجعت، سماجی فوبیا، خودکشی کے رجحانات اور نمٹنے کی حکمت عملی تیار کرنے میں مشکلات شامل ہیں۔ محققین نے بتایا کہ رشتہ داروں کے ساتھ رہنے والے بچوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے جب ان کی دیکھ بھال کرنے والوں کے پاس ان کی تعلیمی اور دیگر بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے مالی وسائل کی کمی ہوتی ہے۔ مصنفین لکھتے ہیں کہ "یتیموں کو تعلیمی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے، جو معاشی مسائل سے منسلک ہوسکتے ہیں کیونکہ بہت سے یتیموں کو اپنے لئے کمانا پڑتا ہے اگر وہ ادارہ جاتی نہیں ہیں،" یہاں تک کہ ادارہ جاتی دیکھ بھال بھی ضروری نہیں کہ ان مشکلات کو ختم کرے۔ اگرچہ یتیم خانے خوراک، لباس، رہائش اور تعلیمی سہولیات مہیا کرتے ہیں، لیکن بچوں کو جذباتی اور نفسیاتی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مطالعہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مادی امداد والدین کے پیار اور تعلق کی عدم موجودگی کی مکمل تلافی نہیں کرسکتی۔ محققین کا کہنا ہے کہ "ہمیں اس سے جو نتیجہ ملتا ہے وہ یہ ہے کہ ہمیں اس میں شک نہیں ہے کہ ہم کتنی سہولیات اور متبادل دیکھ بھال فراہم کرتے ہیں والدین کی محبت اور دیکھ بھال کے متوازی کچھ بھی نہیں ہے۔" ایک اور اہم دریافت تحقیق کے جغرافیائی ارتکاز سے متعلق ہے۔ جن آٹھ مطالعات کا جائزہ لیا گیا ان میں سے سات کشمیر ڈویژن میں کئے گئے، جب کہ صرف ایک میں پہلے کا احاطہ کیا گیا۔ صنفین کشمیر میں بچوں کی کمزوری کو خطے کے طویل تنازعے سے جوڑتے ہیں، جس نے جانیں لی ہیں، خاندانوں کو درہم برہم کیا ہے اور ان حالات میں کردار ادا کیا ہے جن میں بچے والدین کی دیکھ بھال سے محروم ہوجاتے ہیں۔ اس تحقیق میں جموں وکشمیر میں تقریباً 2.15 لاکھ یتیموں کے تخمینے کا حوالہ دیا گیا ہے۔ تاہم، یہ یتیم بچوں کی تازہ سرکاری گنتی یا ضلع وار اعداد وشمار فراہم نہیں کرتا ہے۔ کشمیر میں تحقیق کا ارتکاز بھی آزادانہ طور پر یہ ثابت نہیں کرتا کہ اس ڈویژن میں جموں سے زیادہ یتیم آبادی ہے۔ فوری مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے، محققین نے زور دیا کہ یتیم بچوں کی ضروریات کو پناہ اور مالی امداد کے ذریعے پورا نہیں کیا جاسکتا۔ کشمیر یتیم خانوں میں، بچوں کو صرف ایک چھت سے زیادہ فراہم کرنے کی کوششیں وادی میں دو لاکھ سے زیادہ یتیم ہیں جن میں سے صرف 20 ہزار بچوں کو یتیم خانوں میں پناہ مل رہی ہے، غیر سرکاری تنظیم 'سیو دی چلڈرن' کی ایک تحقیق کے مطابق۔ لیکن خطے میں بہت سے یتیم خانے غیر رجسٹرڈ ہیں۔ کشمیر میں یتیم خانوں کے بچوں کو بہتر ذاتی عادات پیدا کرنے میں مدد کرنے کی کوششیں جاری ہیں وادی کشمیر میں 1990 کی دہائی کے اوائل سے جب عسکریت پسندی عروج پر پہنچی تھی، یتیموں کی تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ زیادہ تر یتیم غیر رجسٹرڈ یتیم خانوں میں رہتے ہیں، اب تک توجہ بچوں کیلئے سہولیات کو بہتر بنانے پر مرکوز رہی ہے۔ اب شخصیات کی نشوونما کے لیے بھی کوششیں کی جارہی ہیں، اس طرح انھیں ذمہ دار شہری بننے میں مدد ملے گی۔ حکومت کی طرف سے کوئی تعاون نہ ہونے کی وجہ سے ان میں حفظان صحت کی سطح خراب ہوتی ہے۔ پچھلے سال مارچ میں، جموں وکشمیر حکومت نے اپنے تمام سرکاری یتیم خانے سمیٹنے کا فیصلہ کیا اور اس کے بجائے جموں اور سری نگر میں یتیموں کیلئے دو بورڈنگ اسکول قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ حکومت نے کہا کہ بچوں کو ایک ہی چھت کے نیچے لایا جائے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ان کی نشوونما جدید خطوط پر اور جامع انداز میں ہو۔ سری نگر کے ایک نجی یتیم خانے میں رضاکار بچوں کی شخصیت کی نشوونما کیلئے کہانی سنانے کے سیشن کا اہتمام کرتے ہیں اور انہیں ذمہ دار افراد کے طور پر پروان چڑھنے میں مدد کرتے ہیں۔ یتیم خانوں کے بچوں میں بہتر ذاتی عادات، آداب پیدا کرنے اور انہیں معیاری تعلیم حاصل کرنے میں مدد کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس مشن کی سربراہی 31 رسالہ قرۃ العین مسعودی جیسے سماجی کارکن کررہے ہیں، جنہوں نے کشمیر کے نوجوان یتیم بچوں کی مدد کیلئے انجینئرنگ چھوڑ دی۔ مسٹر مسعودی نے کہا، "چونکہ یہ یتیم خانے پہلے سے ہی انہیں خوراک، کپڑے اور دیگر چیزیں فراہم کررہے ہیں، ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم انہیں اس طرح کے لیبل دیں جیسے وہ اپنی اپنی جگہ پر ہوں، جیسا کہ ان کے والدین نے ان کے ساتھ سلوک کیا ہوگا،" مسٹر مسعودی نے کہا۔ یہاں کے ایک یتیم بچے کا کہنا ہے "جب رضاکار یہاں آتے ہیں، تو ہم سب سے پہلے ان کی خواہش کرتے ہیں، ہمیں اپنے بڑوں کا احترام کرنا اور اپنا کام خود کرنا سکھایا جاتا ہے اور اسے دوسروں پر نہ ڈالنا،" ضرورت ہے کہ جس طرح ایل جی انتظامیہ دہشت گردی سے متاثرین کی بازآبادکاری اور امداد کیلئے بیڑہ اٹھا چکی ہے اسی طرح ان یتیم بچوں کیلئے بھی جامع اور ٹھوس منصوبہ اپنایا جائے تاکہ انہیں بے بسی اور تناؤ سے کسی حد تک نجات دلائی جاسکے۔

جموں وکشمیر کابینہ میں ردوبدل
اصل مسئلہ وزارتیں نہیں، حکمرانی ہے



☆ احمد ایاز
ahmadayaz08@gmail.com

جموں وکشمیر میں کابینہ میں طویل اِنتظار کے بعد ردوبدل عمل میں آیا ہے۔ چار ارکانِ اسمبلی کو وزارت میں شامل کیا گیا، جبکہ آزاد رکنِ اسمبلی ستیش شرما کو کابینہ سے باہر کردیا گیا۔ نیشنل کانفرنس کی قیادت کے لیے یہ تبدیلی پارٹی کے اندر سیاسی توازن قائم کرنے اور وزارت کے خواہش مند ارکان کو مطمئن کرنے کا ذریعہ ہوسکتی ہے، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس سے عام لوگوں کی زندگیوں میں کوئی حقیقی تبدیلی آئے گی؟ ریاستی درجے کی بحالی، بے روزگاری، انتخابی وعدوں کی عدم تکمیل اور انتظامی کمزوریوں جیسے اہم مسائل کے درمیان کابینہ میں ردوبدل حکومت کی ترجیحات پر سوال اُٹھاتا ہے۔ عوام کو وزراء کے نام بدلنے سے زیادہ اپنے مسائل کا حل درکار ہے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ بارہا مرکز کے زیرانتظام علاقے کے محدود اختیارات کی نشاندہی کرچکے ہیں۔ پولیس اور امن وقانون جیسے اہم شعبے منتخب حکومت کے براہِ راست اختیار میں نہیں ہیں، جبکہ لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ اختیارات کی تقسیم بھی انتظامی عمل کو پیچیدہ بناتی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی سے منتخب حکومت کے اختیارات میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا محدود اختیارات ہر انتظامی ناکامی کی وضاحت بن سکتے ہیں؟ حکومت کے پاس اب بھی ایسے متعدد شعبے ہیں جہاں بہتر کارکردگی دکھائی جاسکتی ہے۔ بھرتیوں میں تاخیر کم کرنا، فلاحی اسکیموں کی نگرانی، سرکاری منصوبوں کی تکمیل، عوامی شکایات کا ازالہ اور سرکاری دفاتر میں جواب دہی یقینی بنانا ایسے کام ہیں جن کے لیے صرف ریاستی درجے کی بحالی کا اِنتظار ضروری نہیں۔ ریاستی درجہ اہم سیاسی مطالبہ ہے، مگر حکمرانی کا متبادل نہیں۔ اسی طرح محدود اختیارات، جواب دہی سے بچنے کا جواز نہیں بن سکتے۔

دوسال بعد کارکردگی کا سوال

اکتوبر 2024 میں اقتدار سنبھالنے والی نیشنل کانفرنس حکومت سے عوام نے روزگار، فلاحی اقدامات، بہتر انتظامیہ اور سیاسی وعدوں پر پیش رفت کی اُمیدیں وابستہ کی تھیں۔ مفت بجلی، ایل پی جی سلنڈروں، روزگار اور قیدیوں و پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) سے متعلق وعدوں نے ان توقعات کو مزید بڑھایا۔ اب وقت آگیا ہے کہ حکومت اپنی کارکردگی کا واضح حساب عوام کے سامنے رکھے۔ کتنے وعدے پورے ہوئے؟ کتنے زیرِعمل ہیں؟ کون سے ابھی تک نامکمل ہیں اور ان کی تکمیل میں کیا رکاوٹیں حائل ہیں؟ عمومی بیانات اور سیاسی یقین دہانیاں عوامی توقعات کا مستقل متبادل نہیں بن سکتیں۔ ہر نامکمل وعدے کو اختیارات کی کمی سے جوڑنے کے بجائے حکومت کو یہ بھی بتانا چاہیے کہ اس نے اپنے دائرۂ اختیار میں رہتے ہوئے کیا عملی اقدامات کیے ہیں۔ کابینہ میں ردوبدل سے پہلے محکموں کی کارکردگی کا سنجیدہ جائزہ لیا جاتا تو یہ فیصلہ زیادہ بامعنی ہوسکتا تھا۔ کن وزرا نے بہتر نتائج دئے؟ کن محکموں میں منصوبے تعطل کا شکار ہوئے؟ کہاں انتظامی اصلاحات کی ضرورت ہے؟ وزارتی تبدیلیاں اسی وقت مؤثر ہوتی ہیں جب ان کے پیچھے کارکردگی بہتر بنانے کا واضح مقصد موجود ہو۔ محض نئے چہروں کو شامل کرنے سے پرانے مسائل حل نہیں ہوتے۔

سیاست اور عوامی ذمہ داری

جموں وکشمیر کی 90 رکنی اسمبلی میں وزیراعلیٰ سمیت زیادہ سے زیادہ نو وزراء کی گنجائش ہے۔ اس آئینی حد کے باعث ہر خواہش مند رکنِ اسمبلی کو وزارت دینا ممکن نہیں۔ وزارت نہ ملنے پر بعض ارکان میں ناراضگی پیدا ہونا سیاسی طور پر قابلِ فہم ہے، لیکن عوامی نمائندگی کا مقصد صرف وزیر بننا نہیں۔ ایک رکنِ اسمبلی کی بنیادی ذمہ داری اپنے حلقے کے مسائل اٹھانا، عوامی شکایات کی پیروی کرنا اور حکومت کو جواب دہ بنانا ہے۔ نیشنل کانفرنس کی قیادت کو چاہیے کہ وہ وزارت سے محروم ارکان کو بھی پارٹی اور قانون ساز عمل میں مؤثر کردار دے۔ تاہم، اندرونی سیاسی مفاہمت کو عوامی مفادات پر فوقیت نہیں ملنی چاہیے۔ سینئر رکنِ اسمبلی مبارک گل سمیت بعض ارکان کو کابینہ میں جگہ نہ ملنے پر ناراضگی کی خبریں پارٹی کے اندرونی توازن کے لیے ایک چیلنج ضرور ہیں، لیکن اس بنیاد پر فوری طور پر کسی بغاوت یا تقسیم کی پیش گوئی کرنا درست نہیں ہوگا۔ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ قیادت اختلافات کو کس طرح سنبھالتی ہے اور اپنی توجہ حکمرانی پر کس حد تک برقرار رکھتی ہے۔ کابینہ عوامی خدمت کا ادارہ ہے، سیاسی وفاداریوں اور عہدوں کی تقسیم کا محض ایک ذریعہ نہیں۔

نئے وزراء

نئے وزرا کی کامیابی کا فیصلہ اُن کی تقرری سے نہیں، بلکہ ان کی کارکردگی سے ہونا چاہیے۔ ہر محکمے کے لیے واضح اہداف مقرر کیے جائیں، بھرتیوں اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی ہو اور عوامی شکایات کے حل کے لیے مؤثر نظام بنایا جائے۔ حکومت کو انتخابی وعدوں پر پیش رفت کی باقاعدہ رپورٹ جاری کرنی چاہیے، تاکہ عوام جان سکیں کہ کون سے وعدے پورے ہوئے اور کن پر عمل درآمد ابھی باقی ہے۔ جہاں مالی مشکلات، قانونی رکاوٹیں یا مرکزی حکومت کی منظوری درکار ہو، وہاں ان وجوہات کی وضاحت بھی کی جانی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ کو نئے وزرا سے واضح نتائج طلب کرنے چاہئیں اور عوام کو یہ بتانا چاہیے کہ ان کی تقرری سے متعلقہ محکموں میں کیا بہتری متوقع ہے۔ اگر کارکردگی کا جائزہ نہیں لیا جائے گا تو کابینہ میں ردوبدل محض سیاسی انتظام بن کر رہ جائے گا۔

اصل ترجیح عوام، نہ کہ عہدے

جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ ملنا چاہیے اور اس مطالبے کے لیے سیاسی جدوجہد جاری رہنی چاہیے۔ لیکن اس کے ساتھ موجودہ اختیارات کے تحت بہتر حکمرانی بھی ضروری ہے۔ مرکز کو ریاستی درجے کے معاملے پر پیش رفت کرنی چاہیے، جبکہ منتخب حکومت کو اپنے حصے کی ذمہ داریاں پوری کرنا ہوں گی۔ عوام کو روزگار، بہتر صحت کی سہولیات، پانی اور بجلی کی قابلِ اعتماد فراہمی، شفاف انتظامیہ اور انتخابی وعدوں پر عملی پیش رفت چاہیے۔ انہیں اس بات سے زیادہ فرق نہیں پڑتا کہ کون وزیر ہے؛ ان کے لیے اہم یہ ہے کہ متعلقہ محکمہ ان کے مسائل حل کرتا ہے یا نہیں۔ عمر عبداللہ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ پارٹی کے ارکان کو مطمئن رکھنا اور عوام کو مطمئن رکھنا دو الگ ذمہ داریاں ہیں۔ پہلی سیاسی مفاہمت سے پوری ہوسکتی ہے، لیکن دوسری کے لیے کارکردگی، شفافیت اور جواب دہی ناگزیر ہیں۔ اگر کابینہ میں ردوبدل سے انتظامی کارکردگی بہتر ہوتی ہے، عوامی خدمات میں تیزی آتی ہے اور وعدوں پر عمل درآمد ہوتا ہے تو یہ تبدیلی قابلِ قدر ہوگی۔ لیکن اگر صرف عہدوں پر فائز افراد بدلتے ہیں اور عوامی مسائل برقرار رہتے ہیں تو اس مشق کی اہمیت سیاسی مفاہمت سے آگے نہیں بڑھ سکے گی۔ عوام نے نمائندوں کو صرف وزیر بنتے دیکھنے کے لیے ووٹ نہیں دیا تھا۔ انہوں نے بہتر حکمرانی، روزگار، انصاف اور عملی تبدیلی کی امید پر ووٹ دیا تھا۔ اب حکومت کو ثابت کرنا ہوگا کہ اس کی ترجیح وزارتوں کی تقسیم نہیں، عوام کی خدمت ہے۔

نذیر کاشمیری

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

اِدھر اُدھر سے !

☆ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کو زیون میں 'پی ایم پیکیج' کے تحت ملازمین کیلئے تعمیر کئے گئے نئے ٹرانزٹ رہائشی کمپلیکس کا اِفتتاح کیا۔ ضلع بڈگام کے کاکن مارن اور ضلع کپواڑہ کے کولنگام باغ میں رہائشی کمپلیکسوں کا بھی بذریعہ ورچیول موڈ اِفتتاح کیا۔ تین مقامات پر مجموعی طور پر 1,416 فلیٹوں کا اِفتتاح 'پی ایم پیکیج' کے تحت تعینات ملازمین کے رہائشی حالات کو بہتر بنانے اور وادی میں کشمیری پنڈت کنبوں کی باعزت واپسی کے ویژن کو آگے بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

۔۔کشمیری پنڈتوں کی وادی واپسی کے بارے آج تک متعدد بار دعوے کئے جاتے رہے ٹرانزٹ کیمپوں کی تعمیر سے اگر انکی واپسی ممکن بن سکتی ہے تو اس کا خیر مقدم ہی کیا جاسکتا ہے۔

☆ 'کشمیر کشمیری پنڈتوں کے بغیر نامکمل ہے اور ان کی غیر موجودگی اس کی روح کے ایک قیمتی حصے سے محرومی ہے۔ کشمیری پنڈت خاندانوں کی باعزت واپسی تاریخی ورثے کی بحالی اور انسانی وقار کے تحفظ کے ہمارے عزم کا حصہ ہے۔

۔۔کشمیری بھی یہی کہتے آرہے ہیں لیکن انکی آج تک کسی بھی نہیں سنی، اسکے برعکس کہا جارہا ہے، کشمیری پنڈتوں کو چھوڑ کر دوسرے غیر ریاستی لوگوں کو بسایا جارہا ہے۔

☆ جموں وکشمیر انتظامیہ نے سبکدوش ہوئے چیف سیکرٹری اتل ڈولو کو ان کی ریٹائرمنٹ کے موقعہ پر والہانہ اور پُروقار الوداعیہ تقریب کا اِنعقاد کیا۔ اَفسران نے سبکدوش ہوئے چیف سیکرٹری کی خدمات کو سراہا۔ اور اُن کے دورِ ملازمت کو بامقصد قیادت، اِنتظامی فعالیت اور اِجتماعی ترقی کا دور قرار دیا۔

۔۔ہر بیوروکریٹ ریٹائرمنٹ کے بعد الوداعیہ میں ماتحت افسروں کی زبان یہ ایسے ہی کلمات سنتا آرہا ہے

☆ اَتل ڈولو نے اَپنے ساتھیوں اور پوری جموں وکشمیر اِنتظامیہ کا شکریہ اَدا کیا اور ان کے تعاون، حمایت اور اَپنے پورے دورِ ملازمت کے دوران دِکھائی گئی وابستگی کو سراہا۔ کہا کہ اس عرصے کے دوران جو کچھ بھی حاصل ہوا، وہ مختلف محکموں اور اَضلاع میں کام کرنے والے اَفسران اور ملازمین کی اِجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

۔۔بنیادی طور کام ماتحت افسران ہی انجام دیا کرتے ہیں اتل ڈولو نے اگر انکی ستائش کی تو غلط نہیں کیا۔

☆ بے روزگار زرعی گریجویٹس نے کو وزیر زراعت جاوید احمد ڈار کے ساتھ ملاقات اور بات چیت کے بعد اپنی 42 روزہ طویل ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کیا۔ وزیر نے انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مطالبات کو جلد حل کرنے کے لئے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

۔۔یہ اقدامات کب اُٹھائے جائیں گے اور کس طرح سے گریجویٹس کو فائدہ دیا جائے گا وقت ہی فیصلہ کرسکتا ہے۔

☆ جموں وکشمیر میں رواں سال جنوری سے اکتوبر تک دہشت گردی سے متعلق واقعات میں 19 رشدت پسندوں سمیت مجموعی طور پر 23 رافراد ہلاک ہوئے ہیں۔

۔۔گزشتہ برسوں کے مقابلہ تعداد بہت کم ہے امن قائم ودائم رہا تو تشدد کا عمل بھی ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گا۔

☆ جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے اور مستقبل میں بھی اسی حیثیت سے برقرار رہے گا ہندوستانی مسلمان بھی ملک کے برابر کے شہری ہیں اور قومی تاریخ، آزادی کی جدوجہد اور ملک کی تعمیر میں ان کی قربانیوں اور خدمات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا: فاروق عبداللہ

۔۔متضاد بیانات دینے میں ڈاکٹر فاروق کافی نام کما چکے ہیں مگر جموں وکشمیر کو بھارت کا اٹوٹ انگ کہنے میں ہمیشہ ایک ہی موقف پر قائم رہے۔

☆ جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ، نیشنل کانفرنس کے صدر اور ان کے والد ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور پارٹی رہنما ناصر اسلم وانی کی شادی کی تقریبات کے دوران رقص کرنے کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر توجہ کا مرکز بن گئی ہیں۔ ویڈیوز میں تینوں سیاسی رہنماؤں کو رسمی سیاسی مصروفیات سے ہٹ کر خوشگوار انداز میں شادی کی تقریبات سے لطف اندوز ہوتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔

۔۔ قوم کے غم میں کھاتے ہیں ڈنر، ناچتے ہیں، رقص کرتے ہیں سیات دانوں کا یہی اصول رہا ہے۔

☆ 'پوری وادی میں اندھیرا قائم کرکے پاور محکمہ نے جنوب وشمال میں بجلی کی ہاہا کار مچا رکھی ہے جس کے نتیجہ میں میٹر نصب کئے گئے علاقوں میں محکمہ پی ڈی ڈی کی جانب سے بغیر اعلان بجلی کٹوتی نے بحرانی صورتحال پیدا کردی ہے۔

۔۔پاور کارپوریشن وادی کے صارفین کیلئے وبال جان بن چکا ہے جو مرض علاج ہے۔

☆ حالیہ کابینہ توسیع کے بعد این سی کے اندر پیدا ہونے والی ناراضگی آنے والے دنوں میں ایک بڑے سیاسی بحران کی شکل اختیار کرسکتی ہے آنے والے وقت میں نیشنل کانفرنس تاش کے پتوں کی طرح بکھر جائے گی اور موجودہ حکومت زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکے گی۔

۔۔ان تاش کے پتوں سے آپ کی پارٹی کو 'فلاش' کھیلنے میں بہت مزہ آجائے گا۔

کیا آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے آئرن کی کمی کی علامت ہیں؟ ماہرین کی وضاحت

ویب ڈیسک//سوشل میڈیا پر 'فیئر ٹن فیس' کے نام سے ایک رجحان زیرِ بحث ہے، جس میں آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقوں، چہرے کی زردی، بال جھڑنے اور ہونٹوں کے کناروں پر دراڑوں کو جسم میں آئرن کی کمی سے جوڑا جارہا ہے۔ اس رجحان نے یہ سوال پیدا کردیا ہے کہ کیا صرف چہرے کی ظاہری علامات دیکھ کر آئرن کی کمی کا پتا لگایا جاسکتا ہے؟ ماہرین کے مطابق ایسا کرنا درست نہیں، کیونکہ ان علامات کی کئی دوسری وجوہات بھی ہوسکتی ہیں۔ فیئر ٹن کیا ہے اور جسم میں اس کا کیا کردار ہے؟ فیئر ٹن ایک پروٹین ہے جو جسم میں آئرن ذخیرہ کرنے کا کام کرتا ہے۔ آئرن ہیموگلوبن بنانے کے لیے ضروری ہے، جو خون کے سرخ خلیات کے ذریعے جسم کے مختلف حصوں تک آکسیجن پہنچاتا ہے۔ اگر جسم میں آئرن کے ذخائر کم ہوجائیں تو بعض افراد میں آئرن کی کمی سے ہونے والی خون کی کمی، جسے آئرن ڈیفیشنسی انیمیا کہا جاتا ہے، پیدا ہوسکتی ہے۔

چہرے کی زردی

آئرن کی کمی کے باعث ہیموگلوبن کی سطح کم ہونے پر جلد معمول سے زیادہ زرد دکھائی دے سکتی ہے۔ تاہم چہرے کی رنگت میں تبدیلی کی دوسری وجوہات بھی ہوسکتی ہیں، اس لیے صرف ظاہری شکل سے آئرن کی کمی کی تشخیص نہیں کی جاسکتی۔

بالوں کا جھڑنا

آئرن کی کمی بعض افراد میں بالوں کے جھڑنے سے تعلق رکھ سکتی ہے، لیکن یہ واحد وجہ نہیں۔ ذہنی دباؤ، تھائیرائیڈ کے مسائل، ہارمونز میں تبدیلی اور دیگر غذائی اجزا کی کمی بھی بالوں کے گرنے کا باعث بن سکتی ہے۔

ناخنوں کا کمزور ہونا

آئرن کی کمی سے ناخن کمزور اور بھربھرے ہوسکتے ہیں۔ بعض شدید صورتوں میں ناخن چمچ کی طرح اندر کی جانب دھنس جاتے ہیں، جسے طبی زبان میں کوئلونیچیا کہا جاتا ہے۔ تاہم ناخنوں کی تبدیلیوں کی دیگر وجوہات بھی ہوسکتی ہیں۔

ہونٹوں کے کونوں پر دراڑیں

منہ کے کناروں پر زخم یا دراڑیں آئرن سمیت بعض غذائی اجزا کی کمی سے وابستہ ہوسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ فنگس یا دوسرے انفیکشن اور جلد کی جلن بھی اس مسئلے کا سبب بن سکتے ہیں۔

آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے

آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے آئرن کی کمی کی وجہ سے بعض افراد میں زیادہ نمایاں ہوسکتے ہیں، لیکن یہ اس کمی کی قابلِ اعتماد علامت نہیں۔ جینیاتی عوامل، عمر، نیند کی کمی، الرجی اور جلد کی ساخت بھی سیاہ حلقوں کی عام وجوہات میں شامل ہیں۔ لہٰذا صرف آنکھوں کے نیچے سیاہ نشان دیکھ کر آئرن کی کمی کا نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا۔

آئرن کی کمی کی اہم علامات

ماہرین کے مطابق آئرن کی کمی کی ممکنہ علامات میں مسلسل تھکاوٹ، توانائی کی کمی، سانس پھولنا، دل کی دھڑکن تیز محسوس ہونا، سردرد، چکر آنا اور توجہ مرکوز کرنے میں دشواری شامل ہیں۔ بعض افراد میں بال جھڑنے، جلد کی زردی یا ناخنوں کی کمزوری جیسی علامات بھی سامنے آسکتی ہیں۔ کچھ لوگوں میں ابتدائی مرحلے پر واضح علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔

تشخیص کے لیے خون کے ٹیسٹ ضروری

جسم میں آئرن کی صورتِ حال جاننے کے لیے ڈاکٹر ضرورت کے مطابق فیئر ٹن ٹیسٹ اور مکمل خون کا ٹیسٹ (سی بی سی) تجویز کرسکتے ہیں۔ صرف آئینے میں چہرہ دیکھ کر یا سوشل میڈیا پر بتائی گئی علامات کی فہرست کی بنیاد پر خود تشخیص کرنا مناسب نہیں۔

طبی مشورے کے بغیر آئرن سپلیمنٹس لینا بھی نقصان دہ ہوسکتا ہے، کیونکہ جسم میں آئرن کی زیادتی صحت کے سنگین مسائل پیدا کرسکتی ہے۔ اگر مسلسل تھکاوٹ، سانس پھولنے یا بال غیر معمولی طور پر جھڑنے کی شکایت ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کرکے مناسب ٹیسٹ کروانا بہتر ہے۔

اکتوبر کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کے 397 حملے، بیس سال کا ریکارڈ توڑ دیا: اقوام متحدہ

مقبوضہ مغربی کنارہ/02 راکتوبر/(پی ایس آئی) مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں



کی جانب سے کی جانے والی غنڈہ گردی اور شدید حملوں میں گذشتہ اکتوبر کے دوران بے مثال اضافہ درج کیا گیا ہے۔ جانی و مالی نقصانات کا سبب بننے والے ان حملوں کی تعداد نے سنہ 2006 میں اقوام متحدہ کی جانب سے ڈیٹا کے اندراج کے آغاز سے لے کر اب تک کے تمام ماہانہ ریکارڈز کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسانی امور "اوچا" نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی صورت حال کے حوالے سے جاری کردہ اپنی رپورٹ میں بتایا کہ یکم اکتوبر سے 26 اکتوبر تک کے عرصے کے دوران یہودی آبادکاروں کے 397 حملہ ریکارڈ کیے گئے۔ ان حملوں کی نگرانی کے آغاز کے بعد سے کسی ایک ماہ میں درج کی جانے والی یہ سب سے بڑی ریکارڈ تعداد ہے، حالانکہ اس کے کہ اس اعداد و شمار میں مہینے کے آخری پانچ دنوں کا شمار شامل نہیں ہے۔ دفتر نے واضح کیا کہ 20 سے 26 اکتوبر کی درمیانی مدت کے دوران 62 حملے پیش آئے، جن میں مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں کی 49 فلسطینی آبادیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان میں سے 38 حملے زیتون کی فصل اتارنے کے موسم سے جڑے ہوئے تھے، جو کسانوں، ان کی زمینوں اور ان کے ذرائع معاش پر بننے والے بڑھتے ہوئے خطرات کو ظاہر کرتے ہیں۔ اسی سیاق و سباق میں رپورٹ میں اسی ایک ہفتے کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس کے مختلف علاقوں میں یہودی آبادکاروں اور قابض افواج کے حملوں کے نتیجے میں نو بچوں سمیت 57 فلسطینیوں کے زخمی ہونے کو بھی دستاویز کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 23 فلسطینی یہودی آبادکاروں کے حملوں میں زخمی ہوئے، جبکہ 34 افراد قابض فوج کی فائرنگ اور حملوں کے نتیجے میں زخمی ہوئے۔ اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی کہ 27 زخمی یہودی آبادکاروں کی غنڈہ گردی کا نتیجہ تھے، جن میں سے 18 چوٹیں زیتون چننے کے موسم سے وابستہ حملوں کے دوران آئیں۔ مقبوضہ مغربی کنارے کے شمال میں واقع طوباس گورنری میں اوچا نے خربۃ بردس الاحمر کے چراہ گاہوں پر مبنی علاقوں سے 24 فلسطینی خاندانوں کی نقلِ مکانی کو ریکارڈ کیا، جن میں 40 بچوں سمیت 94 افراد شامل ہیں۔ یہ نقلِ مکانی یہودی آبادکاروں کے بار بار کے حملوں اور اس علاقے تک شہریوں کی رسائی پر عائد شدید پابندیوں کے باعث پیش آئی۔ یہ حملے اکتوبر سنہ 2023 میں غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کے آغاز کے بعد سے فلسطینیوں اور ان کی املاک پر یہودی آبادکاروں اور قابض افواج کے جاری مظالم کے پس منظر میں سامنے آ رہے ہیں۔ اس دوران مقبوضہ مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں قتل، گرفتاریوں، مکانات و تنصیبات کی مسماری، مساجد و گاڑیوں کو ظرِ آتش کرنے اور زرعی زمینوں کو ہلڈوز کرنے کے واقعات میں شدید اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ کسانوں کو ان کے کھیتوں تک جانے سے روکنے، رہائشی اور چراہ گاہوں پر مشتمل آبادیوں کو نشانہ بنا کر وہاں کے باشندوں کو جبری طور پر بے دخل کرنے کا سلسلہ بھی مسلسل جاری ہے، جس کے ساتھ ساتھ غیر قانونی یہودی بستیوں کی توسع اور فلسطینی زمینوں کی غصب کاری کا عمل بھی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اکتوبر کے دوران اقوام متحدہ کے یہ ریکارڈ توڑ اعداد و شمار مقبوضہ مغربی کنارے کے وسیع تر علاقوں میں یہودی آبادکاروں کے تشدد کے دائرے کے پھیلنے اور فلسطینیوں کی زندگی، ان کی املاک اور ان کے وجود کے لیے ایک بڑھتے ہوئے خطرے میں تبدیل ہونے کی عکاسی کرتے ہیں۔

ایران کے ساتھ لمبی جنگ نہیں لڑیں گے، جلد خاتمہ ہوگا: ٹرمپ

واشنگٹن /02 راکتوبر/(پی ایس آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ نے ایران کو عسکری اور مالی دونوں لحاظ سے شکست دے دی ہے۔



انہوں نے واضح کیا کہ جنگ جلد ہی کسی نہ کسی طریقے سے ختم ہو جائے گی، جبکہ انہوں نے تہران پر مزید حملوں کے امکان کا اشارہ بھی دیا، اگر چہ ان کا کہنا تھا کہ واشنگٹن اپنے عسکری اہداف حاصل کر چکا ہے۔ ٹرمپ نے اتوار کو ریاست آئیووا کے شہر ڈوبک میں فائیو فلیگز سینٹر میں ایک انتخابی جلسے کے دوران مزید کہا کہ امریکہ ایران کے ساتھ جنگ میں ویتنام اور افغانستان کی جنگوں کی طرح طویل تنازع لڑنے کے لیے داخل نہیں ہوا تھا اور اشارہ کیا کہ ان کے ملک کو تصادم کا فیصلہ کرنے کے لیے برسوں انتظار کرنے کی ضرورت نہیں۔ ٹرمپ نے جنگ کے خاتمے کو توانائی کی قیمتوں میں کمی سے جوڑتے ہوئے کہا کہ اس تصادم کی وجہ سے دنیا بھر میں تیل کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں، لیکن ان کے خیال میں امریکہ کو اس وقت دوسرے ممالک کے مقابلے میں سب سے کم قیمتیں میسر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ ختم ہوتے ہی ایندھن کی قیمتوں میں مزید کمی آئے گی۔ یہ بات انہوں نے اس تاثر کو پختہ کرنے کی کوشش میں کہی کہ فوجی کارروائیاں امریکیوں پر طویل مدتی معاشی بوجھ نہیں بنیں گی۔ امیگریشن کے معاملے پر ٹرمپ نے کہا کہ ان کی انتظامیہ امریکہ کو تاریک دور سے سنہری دور میں لے آئی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 17 مہینوں میں کوئی غیر قانونی تارک وطن ملک میں داخل نہیں ہوا، جس سے ان کا اشارہ سرحدوں پر قابو پانے کی اپنی سخت گیر پالیسیوں کی طرف تھا۔ انہوں نے بعض تارکین وطن پر بھی حملہ کیا اور خاص طور پر صومالی برادری کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے ان کے بعض افراد پر ریاست مینیسوٹا کو تباہ کرنے اور ادائیگیوں میں بھی یہی کچھ دہرانے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ امریکہ انہیں اپنی سرزمین پر نہیں چاہتا۔ ٹرمپ نے اپنے ڈیموکریٹ مخالفین پر یہ الزام بھی لگایا کہ وہ سرحدوں کو ختم کرنا اور تیسری دنیا کے ممالک سے آنے والوں کے لیے امیگریشن کے دروازے کھولنا چاہتے ہیں اور ان کے خیال میں اس سے امریکی براعظموں کے وسائل کو خطرہ لاحق ہے۔

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: Nisar Ahmad Sadi S/o Ab Samad Sadi
R/o Kounserbal Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -D.H.PORA)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's father is as under:
Name of Applicant's Father :- Abdul Samad Sadi
Date of Death : 21-03-2023
Place of Birth:- Kounserbal
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 22-10-2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: Zakir Hussain Chachi S/o Noor Mohammad Chachi
R/o Hallan Manzgam Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO-Manzgam)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's daughter is as under:
Name of Applicant's daughter :- Nusrat Zakir
Date of Birth: 10-06-2019
Place of Birth:- Hallan Manzgam
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 21-10-2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: Irshad Ahmad Ganie S/o Mohd Ramzan Ganie
R/o Chimmer Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -D.K.Marg)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's son are as under:
Name of Applicant's son :- Owaib Irshad
Date of birth: 15-05-2019
Place of Birth:- Chimmer
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 22-10-2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

از نیابت خیار۔ باا جلاس نائب تحصیلدار خیار بانڈی پورہ
مورخہ: 31 اکتوبر 2026ء
عنوان: کاغذات بردرخواست محمد انور گوجر چپی ولد لا الدین گوجر چپی ساکنہ موضع اُونہ گام تحصیل بانڈی پورہ بغرض حصول شیڈول ٹرائب (ST) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294 بذمرہ گوجر بحق خود

اشتہار عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ھذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل کے کاغذات دفتر ھذا میں بغرض حصول شڈول ٹرائب سرٹیفکیٹ بذمرہ گوجر زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں رپورٹ عملہ فیلڈ طلب کی گئی جس سے عیان ہے کہ سائل گوجر طبقے سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر اس بارہ میں کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ھذا میں دفتری اوقات کے دوران اندروں دس (10) یوم اصالتاً یا وکالتاً پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار خیار بانڈی پورہ

از نیابت گنڈ۔ باا جلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار۔
درخواست از منجانب غلام محمد حجام والد شاہد احمد حجام و دانش احمد حجام ساکنان ریول تحصیل گنڈ بمراد عطائگی OBC سرٹیفکیٹ بحق اولادان شاہد احمد حجام و دانش احمد حجام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بہ معاملہ مندرجہ ایوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا ہے۔ جس سے ایاں ہے کہ سائل موضع دھ میں سکونت پذیر ہیں۔ کنبہ کی سالانہ آمدنی 53000 ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	رشتہ	پیشہ
۱	غلام محمد حجام	49 سال	صاحب خانہ	مزدوری
۲	رفیقہ بیگم	48 سال	زوجہ	گھریلو کام
۳	شاہد احمد حجام	24 سال	پسر	زیر تعلیم
۴	دانش احمد حجام	19 سال	پسر	زیر تعلیم

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ Rs.8000/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت نوشہرہ بلا جلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: ناصر احمد ولد محمد اکرم میر ساکنہ برنیٹ
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع برنیٹ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد اکرم	65 سال	مزدوری	
۲	پروینہ بیگم زوجہ	58 سال	گھریلو کام	
۳	وسیم احمد پسر	26 سال	مزدوری	
۴	الفت بانو دختر	23 سال	گھریلو کام	
۵	ناصر احمد پسر	19 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ Rs.8000/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت نوشہرہ بلا جلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: تسلیمہ بانو دختر عبدل احد آوان ساکنہ موضع پہلی پورہ
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع پہلی پورہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	مسماۃ فرضی بیگم بیوہ	63 سال	گھریلو کام	
۲	عبدل مجید آوان بھائی	38 سال	مزدوری	
۳	موبینہ بیگم زوجہ عبدل مجید	36 سال	گھریلو کام	
۴	تسلیمہ بانو خود	30 سال	ملازم سرکار	
۵	نذیر احمد آوان	26 سال	زیر تعلیم	
۶	بلال احمد آوان	26 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ Rs.9000/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت ماگام باجلاس جناب نائب تحصیلدار صاحب ماگام
درخواست از جانب: مناظر مظفر دختر محمد مظفر لون ساکنہ گیری پورہ ماگام
بمراد اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں سائل نے درخواست بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ تحت SRO-294 دی ہوئی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے اور اجراء کرنی مطلوب ہے۔ کنبہ کی تفصیل یوں ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد مظفر لون ولد غلام محمد لون	38 سال	ملازم	
۲	میر بیگم زوجہ محمد مظفر لون	35 سال	گھریلو کام	
۳	مناظر مظفر دختر محمد مظفر لون	15 سال	زیر تعلیم	
۴	نائیہ مظفر دختر محمد مظفر لون	11 سال	زیر تعلیم	
۵	حازک مظفر ولد محمد مظفر لون	09 سال	زیر تعلیم	
۶	محمد انس لون ولد محمد مظفر لون	01 سال	شیر خوار	

ان کے علاوہ کنبہ کی ماہانہ آمدنی ذرعی و غیر زرعی 44166.66 روپے تک ہے۔ سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں آکر اپنا اعتراض معہ وجوہات پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ماگام)

از نیابت ماگام باجلاس جناب نائب تحصیلدار صاحب ماگام
درخواست از جانب: علی محمد راتھر ولد عبدالجبار راتھر ساکنہ نیلی پورہ
تحصیل ہندوارہ بمراد اجرائی Legal Heir سرٹیفکیٹ بابت وراثت انتقال بحق والد سائل

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر کے نسبت درخواست دہندہ کی Legal Heir سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ سائل کا والد عبدل جبار راتھر ولد غلام محمد راتھر مورخہ: 01-02-2013 کو فوت ہوا ہے۔ متوفی اپنے پیچھے بذیل افراد کو چھوڑ چکا ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	علی محمد راتھر ولد عبدل جبار راتھر	66 سال	پنشن ہولڈر	
۲	غلام نبی راتھر ولد عبدل جبار راتھر	60 سال	مزدوری	
۳	غلام حسن راتھر ولد عبدل جبار راتھر	52 سال	سرکاری ملازم	
۴	فیاض احمد راتھر ولد عبدل جبار راتھر	48 سال	مزدوری	
۵	مینہ بیگم دختر عبدل جبار راتھر	43 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ متوفی کا اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں آکر اپنا اعتراض معہ وجوہات پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ماگام)

از نیابت خیار۔ باا جلاس نائب تحصیلدار خیار بانڈی پورہ
مورخہ: 31 اکتوبر 2026ء
عنوان: کاغذات بردرخواست فیصل اقبال گوجر بجاڑ ولد محمد اقبال گوجر بجاڑ ساکنہ موضع اُونہ گام تحصیل بانڈی پورہ بغرض حصول شیڈول ٹرائب (ST) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294 بذمرہ گوجر بحق خود

اشتہار عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ھذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل کے کاغذات دفتر ھذا میں بغرض حصول شڈول ٹرائب سرٹیفکیٹ بذمرہ گوجر زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں رپورٹ عملہ فیلڈ طلب کی گئی جس سے عیان ہے کہ سائل گوجر طبقے سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر اس بارہ میں کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ھذا میں دفتری اوقات کے دوران اندروں دس (10) یوم اصالتاً یا وکالتاً پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار خیار بانڈی پورہ

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0213030004969 جو اس وقت گلہ گنائی ولد غفار گنائی کے نام درج ہے جو تبدیل کر کے سمیرا احمد گنائی ولد عبدل غنی گنائی ساکنہ Saidpora کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 روز کے اندر اندر PDD سب ڈویژن سوپور کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
سمیرا احمد گنائی ولد عبدل غنی گنائی ساکنہ Saidpora

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 021401000717 جو اس وقت غلام رسول گوجری کے نام درج ہے جو تبدیل کر کے بلال احمد گوجری ولد غلام رسول گوجری ساکنہ Badakoot کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 روز کے اندر اندر PDD سب ڈویژن ہندوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
بلال احمد گوجری ولد غلام رسول گوجری ساکنہ Badakoot

از نیابت ہندوارہ
درخواست از جانب: حفیظہ بیگم بیوہ عبدل عزیز شیخ ساکنہ موضع خرم آباد
بمراد عطائی Legal Heir سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر کے نسبت درخواست سائلہ دفتر ہذا میں زیر سماعت ہے۔ سائلہ کا شوہر مسمی عبدل عزیز شیخ بمطابق فوتگی سرٹیفکیٹ مورخہ 13-09-2026 کو فوت ہوا۔ متوفی کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام وارث جائز	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ متوفی
۱	حفیظہ بیگم زوجہ عبدل عزیز شیخ	51 سال	گھریلو کام	بیوہ
۲	معشوق احمد شیخ ولد عبدل عزیز	29 سال	ڈرائیور	دختر
۳	صبیقہ عزیز دختر عبدل عزیز	30 سال	گھریلو کام	دختر
۴	آسیہ عزیز دختر عبدل عزیز	24 سال	گھریلو کام	دختر
۵	میمہ عزیز دختر عبدل عزیز	21 سال	گھریلو کام	دختر
۶	ناصر عزیز پسر عبدل عزیز	17 سال	مزدوری	پسر
۷	واصف احمد شیخ ولد عبدل عزیز	15 سال	زیر تعلیم	پسر

اس کے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں جتلایا گیا۔ مذکورہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ہندوارہ)

از نیابت ٹنگمرگ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: آکاش مجید، ایمن مجید اولاد ان عبدل مجید لون ساکنہ کنیل
نسبت عطائی بیک وارڈ ایریا (RBA) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلان آکاش مجید، ایمن مجید دفتر ہذا میں زیر کاروائی و تحقیقات ہے۔ رپورٹ پٹواری سے عیاں ہے کہ سائلان دھ ہذا کے مستقل باشندے ہیں۔ سائلان سکونت دار موضع کنیل ہیں۔ افراد کنبہ کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ
۱	عبدل مجید لون ولد ولی محمد لون	45 سال	مزدوری
۲	مہ بیگم زوجہ عبدل مجید لون	40 سال	گھریلو کام
۳	آکاش مجید ولد عبدل مجید لون	23 سال	زیر تعلیم
۴	ایمن مجید دختر عبدل مجید لون	19 سال	زیر تعلیم
۵	آفاق مجید پسر عبدل مجید لون	16 سال	زیر تعلیم

دیگر کوئی افراد کنبہ نہیں جتلایا گیا۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی -/40000 روپیہ تک ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ٹنگمرگ)

از نیابت تارت پورہ
درخواست از جانب: آکاش مجید، ایمن مجید اولاد ان عبدل مجید لون ساکنہ کنیل
نسبت عطائی بیک وارڈ ایریا (RBA) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلان آکاش مجید، ایمن مجید دفتر ہذا میں زیر کاروائی و تحقیقات ہے۔ رپورٹ پٹواری سے عیاں ہے کہ سائلان دھ ہذا کے مستقل باشندے ہیں۔ سائلان سکونت دار موضع کنیل ہیں۔ افراد کنبہ کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ
۱	عبدل مجید لون ولد ولی محمد لون	45 سال	مزدوری
۲	مہ بیگم زوجہ عبدل مجید لون	40 سال	گھریلو کام
۳	آکاش مجید ولد عبدل مجید لون	23 سال	زیر تعلیم
۴	ایمن مجید دختر عبدل مجید لون	19 سال	زیر تعلیم
۵	آفاق مجید پسر عبدل مجید لون	16 سال	زیر تعلیم

دیگر کوئی افراد کنبہ نہیں جتلایا گیا۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی -/40000 روپیہ تک ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار تارت پورہ)

از نیابت تارت پورہ
درخواست از جانب: عبدالرشید بٹ ولد عبدالاحد بٹ ساکنہ شہر کوٹ
نسبت عطائی پراپرٹی سرٹیفکیٹ ایگری کلچر رقبہ بابت حصول ٹھیکداری کارڈ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل کی نسبت پٹواری حلقہ نے رپورٹ طلب کی ہے جسے عیاں ہوا ہے کہ سائل کا موضع شہر کوٹ کا سکونت دار ہے۔ سائل کے جائیداد میں ملکیتی رقبہ تعدادی یک رکنال۔۔ مرلہ موجود ہے۔ جس کی مالیت مطابق گورنمنٹ ریٹ مبلغ -/795500 روپے تک ہے۔ سائل پراپرٹی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار تارت پورہ)

از دفتر نائب تحصیلدار بومئی زینگیر باجلاس ارشاد احمد میر صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول
درخواست از جانب: نثار احمد خواجہ ولد غلام نبی خواجہ ساکنہ
نسبت حصول EWS سرٹیفکیٹ بحق اولادان ندیم نثار، مزمل نثر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر کے نسبت سائل نے ایک درخواست دفتر ہذا میں پیش کیا ہے جو کہ زیر کاروائی ہے۔ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل دھ ہذا کا سکونت دار ہے اور سائل کا کنبہ 05 افراد پر مشتمل ہے اور کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی وغیرہ سے مبلغ -/10,000 روپے تک ہے۔ سائل کے پاس (5) ایکڑ سے کم رقبہ ہے۔ سائل کا مکان رہائش 200 مربع فٹ سے کم رقبہ بے تعمیر شدہ موجود ہے۔ سائل کا رہائشی مکان 1000 مربع فٹ سے کم ہے سائل کا مکان رہائشی از بیرون میونسپل حدود میں واقع نہیں ہے۔ سائل کے کنبہ کی سالانہ آمدنی (8) لاکھ روپے سے کم ہے سائل RBA , OBC, ST زمرے میں نہیں آتا ہے۔ لہٰذا ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو سائل کے دختر کے حق میں EWS سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات یوم کے اندر دفتری اوقات کے دوران اصالتاً یا وکالتاً پیش کریں۔ بعد معیاد گذرنے کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بومئی)

از نیابت بارہمولہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بارہمولہ
درخواست از جانب: شوکت احمد میر ولد محمد سبحان میر ساکنہ گویتار بارہمولہ
نسبت اجرائی پسماندگان سرٹیفکیٹ بابت خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر کی نسبت درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری و سند وفات سائل کے والد مسمی محمد سبحان میر ولد محمد صدیق میر مورخہ: 01-10-2026 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی مذکور پیشہ سے سرکاری ملازم (Meter Reader) تھا۔ متوفی مذکور کے وارثان جائز بذیل پائے گئے۔

نمبر شمار	نام پسماندگان	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	کیفیت
۱	عائشہ بیگم	51 سال	زو

PUBLIC NOTICE

I want to make correction Driving Licence bearing No: **JK0119910055490** from Mushtaq Ahmad Guni to Mushtaq Ahmad Gooni S/o Noor Mohammad Gooni R/o Near Ration Depot Batwara Srinagar. If anybody have any objection may contact the same at RO Srinagar within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mushtaq Ahmad Gooni S/o Noor Mohammad Gooni R/o Near Ration Depot Batwara Sgr.

PUBLIC NOTICE

I am applying for the issuance of DoB Certificate of my son namely Faizan Hameed DoB 21.04.2012. Now I am applying for the same, if anybody have any objection may contact the same at Registrar Birth and Deaths Municipal Committee Dooru Verinag within 07 days from the publication of this notice.

Abdul Hameed Wagay F/o Faizan Hameed R/o Mirmaidan Distt. Anantnag

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name in school records of Class 6th from Irhan Hassan to Arhan Hassan S/o Ghulam Hassan Malik R/o Fatehgarh. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may file the same at Govt. Primary School Tawheed Mohalla Fatehgarh /ZEO Office Fatehgarh within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

The Electricity Connection with Consumer ID No: **0201010003619** in the name of Moti Lal Kutroo R/o Radio Light Sheikh Bagh Kashmir to Safeway C/o Rabiya Iqbal Mir, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at AEE PDD Concerned Office within 07 days from the publication of this notice.

NOTICE FOR CORRECTION OF PARENTS' NAMES

This is to inform the concerned authorities that the correct particulars of the parents of Sabiya Javaid, student of M.M. Memorial Educational Institute, Uri, are as follows:

Father's Correct Name: Javid Iqbal
Mother's Correct Name: Shamema Begum

The names recorded as Javaid Iqbal Naik and Shamema Javaid, respectively, are incorrect. The concerned authorities are requested to make the necessary corrections in the school records as per the supporting documents and affidavit.

Javid Iqbal Father of Sabiya Javaid

PUBLIC NOTICE

I want to make correction in my Driving Licence bearing DL No: **JK1320110028290** from Gh. Hassan Sheikh S/o Ab. Gaffar Sheikh R/o Chakoora Pulwama to Ghulam Hassan Sheikh S/o Abdul Gaffar Sheikh R/o Chakora Pulwama. If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at ARTO Pulwama within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I have lost my Vehicle Bank Side Number Plate under RC No: JK05C-5494 Maruti 800 during travelling from Uri to Lagama dated 29.10.2026. Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at ARTO Office Sopore within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Anil Kumar Raina S/o Ashok Kumar Raina R/o Lagama Teh Uri

GANI MEMORIAL SCHOOL
NADIHAL BARAMULLA

FEE STRUCTURE FOR THE YEAR 2025/26

S.No.	Class	Monthly Tuition Fee	Annual Fund
1	8th	770	780
2	7th	740	780
3	6th	700	780
4	5th	670	550
5	4th	640	550
6	3rd	600	550
7	2nd	570	550
8	1st	540	550
9	U.K.G	490	550
10	L.K.G.	460	550
11	Nursery	430	550

Sd/-.....

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in adhaar card under No: **308723255528** from Areea Bano to Areeba. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Fayaz Ahmad F/o Areeba R/o Kundi Barjala Teh Uri

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name and address in Municipal Council Bla Date of Birth Certificate under Reg. No: B2024:190258000127 from Haya Bin Tul Ishfaq R/o Balhama Thakanpora Dangi Wacha Rafiabad to Haya Binti Ishfaq R/o Balhama Thakanpora Rohama Rafiabad D/o Ishfaq Ahmad Sheikh. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice.

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS, MANDI.

I, Tafail Ahmed S/o Mohd Hanief R/o Dana Dharkan, Tehsil Mandi, District Poonch state that my name has been wrongly written as Tufail Ahmad in my Aadhaar Card No. XXXX XXXX 7546. My correct and actual name is Tafail Ahmed. If anyone has any objection, they may contact the Office of the Executive Magistrate 1st Class, Mandi within 7 days of this notice. No objection will be accepted after that.

Tafail Ahmed S/o Mohd Hanief R/o Dana Dharkan Tehsil Mandi, District Poonch 9596953542

PUBLIC NOTICE

The Electricity Connection with Consumer ID No: **0213020004188** in the name of Mohammad Shaban Bhat S/o Mohammad Sultan Bhat R/o 81 Lalad Near Jamia Masjid Sopore is to be transferred in favour of Ghulam Mohi ud din Bhat S/o Ghulam Hassan Bhat R/o Lalad Near Jamia Masjid Sopore, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at AEE PDD Office Sub Div. Amarghar Sopore within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name and address in Municipal Council Bla Date of Birth Certificate under Reg. No: B2024: 190258000127 from Haya Bin Tul Ishfaq R/o Balhama Thakanpora Dangri Wacha Rafiabad to Haya Bint Ishfaq R/o Balhama THakanpora Rohama Rafiabad D/o Ishfaq Ahmad Sheikh. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Chief Exeuctive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name and parentage in Municipal Council Bla Date of Birth Certificate under Reg. No: 1406 from Mohammad Arhan S/o SHarief ud Din Najar to Mohammad Arhaan S/o Shareef Ud Din Najar R/o Khanpora Baramulla. Now I am applying for its correction if anybody have any objection may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card name and parentage under No: **222063444961** from Shameema Begum D/o Mohammad Akbar Lone to Shahmali Begum W/o Ghulam Hassan Dar. Now I applying for its correction, if anyody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Shamali Begum W/o Ghulam Hassan Dar R/o Nowrang Naraderi Baramulla Laridora

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card name under No: **986580823824** from Asma Irshad to Asima Irshad. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Asima Irshad D/o Irshad Ahmed R/o Nowpora Salamabad Teh Uri

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
JAL SHAKTI (I&FC) DEPARTMENT IRRIGATION DIVISION TRAL

NOTICE INVITING TENDER

Short Term e-NIT No: 11 of 2026-27, Date: 02-11-2026

For and on behalf of Lt. Governor of UT J&K e-tenders (Single Cover System) are invited on percentage basis from approved and eligible contractors registered with UT Government for below mentioned works.

WORK PARTICULARS

Tender Document Fee:Rs. 200 /-

S. No	Name Of Work	Adv. Cost in Lacs	Earnest Money (Rs)	Class of Contract	Time of Completion (in Days)	Major Head/Scheme	Position Of AA	Position of Funds
01	Construction of Culvert on Kaaw Kull at Handoora	9.71	19420/-	DEE	30 Days	District Capex(Untied Grants)	Accorded	Budgetary Provision

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the departmental website https://www.jktenders.gov.in per schedule of date given below:

1.	Date of Publishing of Tender Notice	02/11/2026 at 18:00 Hrs.
2.	Bid submission Start Date	02/11/2026 at 18:00 Hrs.
3.	Bid Submission End Date	12/11/2026 at 18:00 Hrs.
4.	Date & time of opening of Bids	13/11/2026 at 11:00 Hrs.

Note:

The Department shall not be responsible for any delay in the online submission of bids due to any reason whatsoever. Prospective bidders are advised to thoroughly read and understand the *instructions* provided in Annexure A as well as the *General Conditions of Contract* detailed in Annexure B, prior to submitting their bids. Submission of the tender shall be deemed as confirmation that the bidder has read, understood, and accepted all terms and conditions stipulated therein.

No:IDT/CC/2286-90
DIPK-7284-26 Dtd 02-11-26

Sd/- Executive Engineer, Irrigation Division Tral

وہ سادہ ٹیسٹ جو

موت کے خطرے کی پیش گوئی کرتا ہے

اگر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے آپ کا دل تیزی سے دھڑکنے لگے یا بس پکڑنے کے لیے دوڑنے کے بعد آپ کو سانس بحال کرنے میں دُشواری ہو، تو یہ اس بات کی علامت ہوسکتی ہے کہ آپ کی جسمانی فٹنس مثالی سطح پر نہیں۔تاہم ماہرین کے مطابق صرف ورزش کے دوران جسم کا ردِعمل ہی اہم نہیں ہوتا، بلکہ ورزش ختم ہونے کے بعد جسم کتنی جلدی معمول پر آتا ہے، یہ بھی صحت کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔اسی مقصد کے لیے دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار کا ٹیسٹ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے مراد ورزش کے دوران دل کی بلند رفتار اور ورزش روکنے کے تقریباً ایک منٹ بعد دل کی دھڑکن کی رفتار کے درمیان فرق ہے۔ ماہرین کے مطابق دل کی دھڑکن کے معمول پر واپس آنے کی رفتار دل اور خون کی شریانوں کی صحت کا ایک اہم اشارہ سمجھی جاتی ہے۔ یہ بلند فشارِ خون اور دل کی بیماریوں کے خطرات کے بارے میں بھی اشارے دے سکتی ہے۔دلچسپ بات یہ ہے کہ اس ٹیسٹ کی اہمیت صرف دل کی صحت تک محدود نہیں۔اس کا غیر تسلی بخش نتیجہ جسم میں چھپے دیگر مسائل کی ابتدائی نشاندہی بھی کرسکتا ہے، جبکہ بعض تحقیقات کے مطابق یہ مجموعی طور پر قبل از وقت موت کے خطرے کا اندازہ لگانے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔سنہ 1999 میں امریکی ریاست اوہائیو کے کلیولینڈ کلینک کے سائنس دانوں نے تقریباً 2400 بالغ افراد پر ایک تحقیق کی۔ چھ برس تک جاری رہنے والے جائزے میں یہ بات سامنے آئی کہ جن افراد کے دل کی دھڑکن ورزش کے بعد معمول پر آنے میں زیادہ وقت لیتی تھی، ان میں موت کا خطرہ دیگر افراد کے مقابلے میں تقریباً چار گنا زیادہ تھا۔بعد ازاں دنیا کے مختلف حصوں میں ہونے والی متعدد تحقیقات نے بھی ملتے جلتے نتائج پیش کیے۔ ماہرین کے مطابق دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار مجموعی صحت اور زندگی کے خطرات کا ایک مضبوط اشاریہ تصور کی جاتی ہے، خواہ بظاہر دل کی کوئی بیماری موجود نہ بھی ہو۔بعض مطالعات میں نوجوان اور درمیانی عمر کے افراد میں اس کا تعلق موت کے خطرے سے بلند فشارِ خون کے مقابلے میں زیادہ مضبوط پایا گیا۔گھر میں موجود عام اشیا کی مدد سے بھی دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار کا اندازہ لگانے کا ایک آسان طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔

اپنی شرح معلوم کریں

کوئی نئی ورزش شروع کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کریں۔ اگر ورزش کے دوران چکر آئیں، سینے میں درد یا دباؤ محسوس ہو، یا معمول سے زیادہ سانس پھولنے لگے تو فوراً ورزش روک دیں۔ دل کی بیماری میں مبتلا افراد کے لیے یہ ٹیسٹ طبی نگرانی کے بغیر مناسب نہیں۔اس ٹیسٹ کے لیے آپ کے پاس وقت نوٹ کرنے کا کوئی ذریعہ اور ایک ٹائمر ہونا چاہیے، جو عموماً موبائل فون میں موجود ہوتا ہے۔ اگر آپ سمارٹ واچ یا جسمانی سرگرمی ریکارڈ کرنے والا کوئی آلہ استعمال کرتے ہیں تو وہ بھی مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔سب سے پہلے اپنی دل کی زیادہ سے زیادہ ممکنہ دھڑکن کا اندازہ لگائیں۔ بعض سمارٹ واچز یہ معلومات خود فراہم کر دیتی ہیں، تاہم اگر ایسا آلہ موجود نہ ہو تو عموماً 220 میں سے اپنی عمر منفی کر کے یہ اندازہ لگایا جاتا ہے۔اس کے بعد ایسی ورزش کریں جس سے دل کی دھڑکن اپنی زیادہ سے زیادہ رفتار کے 70 سے 85 فیصد تک پہنچ جائے۔ آپ کی جسمانی استعداد کے مطابق اس میں دوڑنا، سائیکل چلانا یا روئنگ مشین پر ورزش شامل ہوسکتی ہے۔دل کی دھڑکن کے بحالی کے اشاریے کا حساب لگانے کے لیے ورزش ختم ہوتے ہی اپنی نبض چیک کریں، جب دل کی رفتار اب بھی بلند سطح پر ہو۔ یہ کام سمارٹ واچ یا فٹنس ٹریکر کی مدد سے آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔ اگر یہ سہولت موجود نہ ہو تو گردن پر انگلی رکھ کر 10 سیکنڈ تک دھڑکنیں گنیں اور حاصل شدہ تعداد کو چھ سے ضرب دے کر فی منٹ دھڑکنوں کا اندازہ لگائیں۔اس کے بعد بیٹھ کر یا لیٹ کر ایک منٹ آرام کریں اور دوبارہ نبض چیک کریں۔ پھر ایک منٹ بعد حاصل ہونے والی تعداد کو پہلی تعداد سے منفی کردیں۔یہی آپ کی دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار کا اشاریہ ہوگا۔ماہرین کے مطابق ورزش ختم ہونے کے بعد دل کی دھڑکن جتنی تیزی سے معمول پر واپس آئے، اتنا ہی بہتر سمجھا جاتا ہے۔عام طور پر اگر پہلے ایک منٹ میں دل کی دھڑکن کم از کم 18 دھڑکن کم ہوجائے تو اسے اچھا نتیجہ تصور کیا جاتا ہے۔ تاہم یہ تعداد عمر اور دیگر عوامل کے باعث افراد میں مختلف ہوسکتی ہے۔ اگر یہ کمی 12 دھڑکنوں سے کم ہو تو مستقبل میں صحت کے بعض مسائل کے خطرے کی علامت سمجھی جاسکتی ہے۔

ایک ابتدائی انتباہ

دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار اور موت کے خطرے کے درمیان تعلق کی ایک ممکنہ وجہ ویگس اعصاب کو سمجھا جاتا ہے۔ یہ اہم اعصاب دماغ کو جسم کے مختلف حصوں سے جوڑتا ہے اور دل، جگر، آنتوں اور دیگر اعضا کے درمیان پیغامات کی ترسیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ اعصاب اس بات کو بھی منظم کرتا ہے کہ جسم دبا اور خطرے کی صورتحال میں ہے یا پرسکون حالت میں۔ ماہرین کے مطابق ہمارے دل کی رفتار پر دو نظام اثر انداز ہوتے ہیں۔ایک نظام گاڑی کے ایکسیلیریٹر کی طرح کام کرتا ہے جبکہ دوسرا بریک کا کردار ادا کرتا ہے۔ورزش کے دوران ایکسیلیریٹر کی طرح کام کرنے والا نظام متحرک ہو جاتا ہے اور جسم کو لڑو یا بھاگو کی کیفیت میں لے جاتا ہے۔اس دوران دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے اور خون کی نالیاں پھیل جاتی ہیں تاکہ پٹھوں کو زیادہ آکسیجن مل سکے۔ورزش ختم ہونے کے بعد جسم کو پٹھوں میں جمع ہونے والے فاضل مادوں، جیسے لیکٹک ایسڈ، کو صاف کرنا ہوتا ہے۔ اس عمل کے لیے بھی آکسیجن درکار ہوتی ہے، اسی لیے کچھ وقت تک دل کی دھڑکن اور خون کی روانی نسبتاً زیادہ رہتی ہے۔ جب یہ مرحلہ مکمل ہوجاتا ہے تو جسم کا دوسرا نظام، جو بریک کی طرح کام کرتا ہے، سرگرم ہوجاتا ہے اور جسم دوبارہ آرام اور معمول کی حالت میں واپس آنے لگتا ہے۔ دل کی دھڑکن کم ہوجاتی ہے اور جسم سکون کی کیفیت اختیار کر لیتا ہے۔ماہرین کے مطابق جوں جوں کسی شخص کی جسمانی فٹنس بہتر ہوتی جاتی ہے، اس کا جسم ان دونوں نظاموں کے درمیان زیادہ مؤثر انداز میں تبدیلی لانے کے قابل ہو جاتا ہے۔اسے بلند ویگل ٹون کہا جاتا ہے، جو اچھی صحت کی علامت سمجھی جاتی ہے۔تحقیقات کے مطابق بلند ویگل ٹون بہتر ذہنی صحت، بہتر یادداشت اور ذہنی کارکردگی، مضبوط مدافعتی نظام، کم سوزش اور مجموعی طور پر طویل اور صحت مند زندگی سے وابستہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دل کی دھڑکن کے جلد معمول پر آنے کو بہتر صحت اور کم خطرات کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔

بہتری کی گنجائش

اگر آپ اپنی دل کی دھڑکن کے معمول پر واپس آنے کی رفتار کے بارے میں فکرمند ہیں تو ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ ڈاکٹر سے رجوع کر کے دل اور خون کی شریانوں سے متعلق مجموعی خطرات کا جائزہ لیا جائے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ اگر اس حوالے سے کوئی مسئلہ سامنے آئے تو ضروری نہیں کہ وہ مستقل ہو۔تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ باقاعدہ ورزش کے پروگراموں کی مدد سے دل کی دھڑکن کی بحالی کی رفتار بہتر بنائی جاسکتی ہے، اور اس طرح صحت کے بعض خطرات کو بھی کم کیا جا سکتا ہے۔ماہرین کے مطابق دل اور دورانِ خون کے نظام کو صحت مند رکھنے کے لیے باقاعدگی سے ایسی ورزش کرنا مفید ہے جس سے دل کی دھڑکن تیز ہو۔ اس میں تیز چہل قدمی، سائیکل چلانا، جاگنگ، دوڑنا، تیراکی اور رقص جیسی سرگرمیاں شامل ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ دل کی دھڑکن کے معمول پر واپس آنے کی رفتار بہتر بنانا چاہتے ہیں تو ایسی جسمانی سرگرمیاں اپنائیں جو آپ کے دل اور پھیپھڑوں کو متحرک رکھیں اور انہیں اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں۔اور جب آپ کی دل کی دھڑکن ورزش کے بعد زیادہ تیزی سے معمول پر آنے لگے تو یہ اس بات کی علامت ہوسکتی ہے کہ آپ کی جسمانی فٹنس اور قلبی صحت بہتر ہو رہی ہے۔نوٹ: اس مضمون میں شامل معلومات صرف عمومی آگاہی کے لیے ہیں۔ انہیں کسی ڈاکٹر یا مستند طبی ماہر کے مشورے کا متبادل نہیں سمجھنا چاہیے۔صحت سے متعلق کسی بھی تشویش یا نئی ورزش شروع کرنے سے قبل طبی مشورہ حاصل کرنا ضروری ہے۔(PSI)



GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION SRINAGAR, NEAR J&K BANK(ZALDAGAR)

Telefax No. 0194-2952696 e.mail Id: to-exenmidsrinagar@jk.gov.in

Sub: Extension in bidding time for e-NIT No. 32 of 2026-27, dated: 23.10.2026 for below mentioned work:

Supply, Installation, Testing and Commissioning of 10 Cusec Capacity 15 Mtr Head Horizontal pumping unit at LIS Gundi Rehman.

Ref: JK Government official e-Procurement portal Tender ID No.: 2026_IFC_329155_1

EXTENSION NOTICE 1

Due to No Response to above mentioned e-NIT for the subject work, the critical dates are extended as under:

Bid submission/ Document download / sale end Date	05.11.2026 at 1400 hrs
Date and time of Bid opening	06.11.2026 at 1230 hrs

Rest of the terms and conditions shall remain un-altered as laid down in the original e-NIT.

No.: MIDS/Ts/3831-35

Sd/- Executive Engineer

DIPK-7283-26 Dtd 02-11-26

Mechanical Irrigation Division, Srinagar

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

3rd November, 2026
Tuesday
Volume: 84
Issue No.: 262
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily ROSHNI
84 YEARS OF PUBLICATION
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

نیوزی لینڈ کے آل راؤنڈر گلین فلپس نے کرکٹ میں نئی تاریخ رقم کردی

جارح مزاج بیٹر نے بھارت کے خلاف ٹی 20 سیریز میں دو عالمی ریکارڈ اپنے نام کرلیے



ویب ڈیسک// نیوزی لینڈ کے جارح مزاج آل راؤنڈر گلین فلپس نے بھارت کے خلاف 5 میچز پر مشتمل ٹی 20 سیریز میں غیر معمولی بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو عالمی ریکارڈ اپنے نام کرلیے۔گلین فلپس نے سیریز کے تمام 5 میچز میں مجموعی طور پر 341 رنز اسکور کیے، جس کے ساتھ وہ ٹی 20 سیریز میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹر بن گئے۔اس سے قبل یہ ریکارڈ انگلینڈ کے فل سالٹ کے پاس تھا جنہوں نے 2023 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 5 میچز کی سیریز میں 331 رنز بنائے تھے۔گلین فلپس نے سیریز میں ایک سنچری اور 3 نصف سنچریاں اسکور کیں جبکہ ان کا اسٹرائیک ریٹ 185.33 رہا۔ان کی نمایاں کارکردگی میں آکلینڈ میں کھیلی گئی 49 گیندوں پر 107 رنز کی اننگز بھی شامل ہے جس کی بدولت نیوزی لینڈ نے بھارت کو 87 رنز سے شکست دی تھی۔سیریز کے آخری میچ میں بھی گلین فلپس نے ناقابلِ شکست 65 رنز بنا کر ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا تاہم بھارت نے 5 میچز کی سیریز 3-2 سے اپنے نام کرلی۔گلین فلپس نے ایک اور عالمی اعزاز بھی حاصل کیا۔ وہ 2026 میں بھارت کے خلاف ٹی 20 میچز میں مجموعی طور پر 522 رنز بنا چکے ہیں جو ایک کیلنڈر سال کے دوران کسی ایک حریف کے خلاف سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ ہے۔

نیوزی لینڈ کی شاندار کامیابی، سیریز ہندوستان کے نام

ہملٹن، یکم نومبر (آئی اے این ایس) ٹم سیفرٹ اور گلین فلپس کی شاندار بیٹنگ کی بدولت نیوزی لینڈ نے اتوار کو یہاں سیڈن پارک میں کھیلے گئے پانچویں اور آخری ٹی ٹوئنٹی مقابلے میں ہندوستان کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے باوجود ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز 3-2 سے اپنے نام کرلی۔گلین فلپس نے ناقابل شکست 65 رنز کی اننگز کھیلتے ہوئے ایک دوطرفہ ٹی ٹوئنٹی سیریز میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا نیا ریکارڈ قائم کردیا۔انہوں نے اس سیریز میں اپنی چوتھی نصف سنچری اسکور کی۔ دوسری جانب ٹم سیفرٹ نے 93 رنز کی عمدہ اننگز کھیلتے ہوئے سیریز میں پہلی مرتبہ نمایاں کارکردگی پیش کی۔ دونوں بیٹرس کی مدد سے نیوزی لینڈ نے 192 رنز کا ہدف صرف تین وکٹوں کے نقصان پر 18 اوورس میں، 12 گیندیں باقی رہتے حاصل کرلیا۔ یہ ہندوستان کے خلاف نیوزی لینڈ کا سب سے بڑا ٹی ٹوئنٹی ہدف کا کامیاب تعاقب بھی ہے۔ ہندوستانی بولرز لائن اور لینتھ برقرار رکھنے میں ناکام رہے، جبکہ نیوزی لینڈ کیپٹرس نے ان کی ایک نہ چلنے دی۔ناقابل شکست 65 رنز بنانے والے فلپس نے سیریز میں اپنی چوتھی نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے ایک دوطرفہ سیریز میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا فل سالٹ کا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔فلپس نے پانچ میچوں کی اس سیریز میں مجموعی طور پر 341 رنز بنائے، جبکہ انگلینڈ کے فل سالٹ نے 2023 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پانچ میچوں کی سیریز میں 331 رنز اسکور کیے تھے۔ نیوزی لینڈ کی کامیابی میں سیفرٹ اور فلپس نمایاں رہے، جبکہ ہندوستان کی جانب سے ارشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی اور شیوم دوبے نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کو ابتدا ہی میں جھٹکا لگا، جب دوسرے اوور میں ارشدیپ سنگھ نے فن ایلن کو ڈیپ مڈ وکٹ پر کیچ آؤٹ کرادیا۔ چوتھے اوور میں سیفرٹ کو 13 رنز کے انفرادی اسکور پر زندگی ملی، جب نمن دھیر کے موقع دینے پر ارشدیپ کیچ لینے میں ناکام رہے۔ اس کے بعد ڈیرل مچل اور سیفرٹ نے جارحانہ انداز میں بیٹنگ جاری رکھی اور پاور پلے کے اختتام تک نیوزی لینڈ کا اسکور ایک وکٹ پر 59 رنز تک پہنچادیا۔ چھٹے اوور میں بھونیشور کمار کے خلاف 20 رنز بنائے گئے۔ ورون چکرورتی نے بولنگ سنبھالتے ہوئے ایل بی ڈبلیو کی اپیلوں کے ذریعہ نیوزی لینڈ کے بیٹرس پر دباو پیدا کیا اور نویں اوور میں مچل کو آؤٹ کردیا، لیکن اس سے میزبان ٹیم کی پیش قدمی نہیں رکی۔ فارم میں موجود گلین فلپس نے سیفرٹ کا ساتھ دیا اور دونوں نے تیسری وکٹ کے لیے صرف 42 گیندوں میں 86 رنز کی شراکت قائم کی۔ ان کی تیز رفتار بیٹنگ نے میچ کو ہندوستان کی گرفت سے دور کردیا۔ نیوزی لینڈ کے 10 اوورس میں دو وکٹوں پر 96 رنز بنانے کے بعد ہندوستان نے ابھیشیک شرما کو بھی گیند تھمائی لیکن اس کا فائدہ نہیں ہوا۔

ثانیہ مرزا اور شعیب ملک کی بیٹے کو آٹھویں سالگرہ

پرمبارکباد، محبت بھرے پیغامات شیئر کردیے

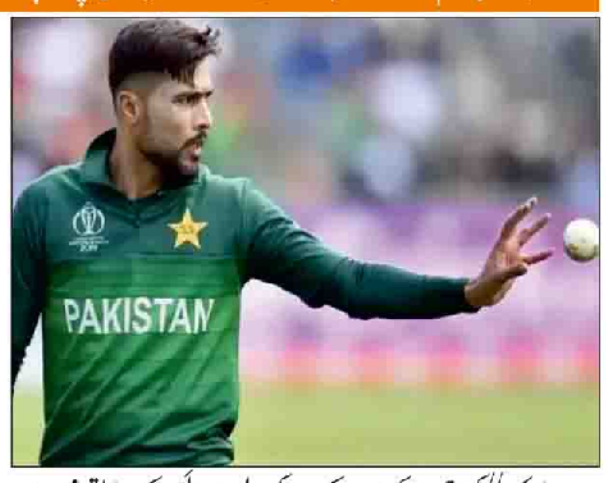


ثانیہ مرزا اور شعیب ملک کے ہاں 2018 میں بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی، دونوں نے 2024 میں علیحدگی کا اعلان کیا تھا

ویب ڈیسک// سابق بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا اور پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شعیب ملک نے اپنے بیٹے اذہان مرزا ملک کی آٹھویں سالگرہ کے موقع پر سوشل میڈیا پر محبت بھرے پیغامات شیئر کیے۔ثانیہ مرزا نے بیٹے کو سالگرہ کی مبارکباد دیتے ہوئے سوشل میڈیا پر تصاویر شیئر کیں، انہوں نے اذہان کو اپنی زندگی کا حصہ ہونے پر خوشی کا اظہار بھی کیا۔شعیب ملک نے بھی دو روز بعد بیٹے کو سالگرہ کی مبارکباد دیتے ہوئے مختصر پیغام میں لکھا: ’’پپی برتھ ڈے برو، تم سے محبت ہے۔‘‘ ثانیہ مرزا اور شعیب ملک کی شادی 2010 میں ہوئی تھی جبکہ اکتوبر 2018 میں ان کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی۔ دونوں نے 2024 میں علیحدگی کا اعلان کیا تھا۔ شعیب ملک نے اسی سال جنوری میں پاکستانی اداکارہ ثنا جاوید سے دوسری شادی کرلی تھی۔علیحدگی کے باوجود دونوں والدین سوشل میڈیا پر اپنے بیٹے کے ساتھ خوشگوار لمحات شیئر کرتے اور اس کی زندگی کے اہم مواقع پر مبارکباد دیتے رہتے ہیں۔ثانیہ مرزا نے 2023 میں پروفیشنل ٹینس سے ریٹائرمنٹ لی تھی۔ وہ چھ گرینڈ سلم ٹائٹلز جیت چکی ہیں اور 2015 میں خواتین کی ڈبلز عالمی رینکنگ میں پہلی پوزیشن پر بھی فائز رہی تھیں۔دوسری جانب شعیب ملک نے دو دہائیوں سے زائد عرصے تک پاکستان کی نمائندگی کی۔انہوں نے 35 ٹیسٹ، 287 ون ڈے اور 124 ٹی 20 انٹرنیشنل میچز کھیلے۔

سابق فاسٹ بولر محمد عامر نے افغانستان پریمیئر لیگ کیلئے رجسٹریشن کروالی

محمد عامر نے اپنا نام برطانوی شہری کی حیثیت سے رجسٹرڈ کرایا، پی سی بی کا کھلاڑیوں کو این او سی نہ دینے کا فیصلہ



ویب ڈیسک// کراچی: پاکستان کے سابق فاسٹ بولر محمد عامر نے افغانستان پریمیئر لیگ کے پلیئرز ڈرافٹ کے لیے رجسٹریشن کروالی۔ ذرائع کے مطابق محمد عامر نے برطانوی شہری کی حیثیت سے ایونٹ میں شرکت کے لیے اپنا نام رجسٹرڈ کرایا ہے۔ برطانوی پاسپورٹ حاصل کرنے کے بعد وہ برطانوی شہریت رکھتے ہیں جس کے باعث انہیں افغانستان پریمیئر لیگ میں شرکت کے لیے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) سے این او سی لینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ دوسری جانب ذرائع کا کہنا ہے کہ پی سی بی نے افغانستان پریمیئر لیگ میں شرکت کے خواہش مند پاکستانی کھلاڑیوں کو این او سی جاری نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاہم ڈرافٹ کے لیے پاکستان کے متعدد کرکٹرز رجسٹریشن کرواچکے ہیں۔ واضح رہے کہ افغانستان پریمیئر لیگ کے پلیئرز ڈرافٹ کا انعقاد کل ہوگا۔

حارث رؤف بگ بیش لیگ 16 کے لیے ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کا حصہ بن گئے



ویب ڈیسک// پاکستان کے فاسٹ بولر حارث رؤف نے بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کے 16 ویں ایڈیشن کے لیے ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز سے معاہدہ کرلیا جہاں وہ انگلینڈ کے بین اسٹوکس کے ساتھ کھیلیں گے۔ 32 سالہ حارث رؤف اس سے قبل پانچ سیزنز تک میلبرن اسٹارز کی نمائندگی کرچکے ہیں۔انہوں نے 33 میچز میں 16.48 کی اوسط سے 56 وکٹیں حاصل کیں جبکہ ایک ہیٹ ٹرک بھی اپنے نام کی۔گزشتہ سیزن میں حارث نے 20 وکٹیں حاصل کی تھیں اور وہ بی بی ایل میں ہیٹ ٹرک کرنے والے دسویں بولر بنے تھے۔ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے ہیڈ کوچ ٹم پین نے حارث رؤف کو میچ ونر قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ انٹرنیشنل کرکٹ اور دنیا بھر کی فرنچائز لیگز میں اعلیٰ سطح پر کارکردگی دکھا چکے ہیں۔ان کے مطابق حارث دنیا کے تیز ترین بولرز میں شامل ہیں اور کسی بھی لمحے میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔حارث رؤف نے بھی نئی ٹیم میں شمولیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایڈیلیڈ اوول دنیا کے بہترین کرکٹ گراؤنڈز میں سے ایک ہے اور انہیں وہاں کھیلنا ہمیشہ اچھا لگا ہے۔انہوں نے بین اسٹوکس، میٹ شارٹ اور مارک چیپمین جیسے عالمی معیار کے کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے پر بھی جوش کا اظہار کیا۔بی بی ایل 16 کا افتتاحی میچ 16 دسمبر کو کینبرا میں سڈنی تھنڈر اور ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے درمیان کھیلا جائے گا۔

نیپال پریمیئر لیگ تنازع شدت اختیار کرگیا، 7 پاکستانی کرکٹرز واپس وطن آگئے

مصباح الحق نے خراب آوٹ فیلڈ میں میچ کھلانے پر اعتراض کردیا

نیپال پریمیئر لیگ تنازع شدت اختیار کرگیا، 8 میں سے 7 پاکستانی کرکٹرز واپس وطن آگئے۔ پاکستان کے سابق ٹیسٹ کپتان مصباح الحق کی ٹیم نے میچ کھلانے پر اعتراض کردیا، ذرائع کے مطابق نیپال میں جاری لیگ میں شریک ٹیم سودر پشچم رائلز نے خراب آوٹ فیلڈ پر اعتراض اٹھایا، مصباح الحق کا کہنا تھا کہ کھلاڑیوں کی حفاظت کو خطرے میں نہیں ڈال سکتے۔مصباح الحق نے گیلی آوٹ فیلڈ اور لائٹ ٹاور کی خرابی پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے میچ کی اننگ پانچ اوور تک محدود کرنے کے فیصلے پر احتجاج کیا، طویل مذاکرات کے بعد میچ کھیلا گیا، برات ٹگر کنگز نے سودر پشچم رائلز کو 35 رنز سے ہرادیا۔دوسری جانب مصباح الحق کا کہنا ہے کہ ان کی ٹیم کے کپتان کو میچ کے بعد تقریب میں مدعو نہیں کیا گیا، قبل ازیں پاکستان اور نیپال کرکٹ بورڈ کے درمیان نیپال پریمیئر لیگ میں پاکستانی کھلاڑیوں کی شرکت کے لیے 25 ہزار ڈالر فی کس فیس طلب کیے جانے پر بھی تنازع پیدا ہوا تھا۔ نیپالی کرکٹ بورڈ کے صدر کا کہنا تھا کہ پی سی بی کا عین موقع پر فیس کا مطالبہ سمجھ سے بالاتر ہے، دوسری جانب پی سی بی ذرائع کے مطابق یہ فیس کھلاڑیوں سے نہیں بلکہ ان کی فرنچائزز سے طلب کی گئی۔ پاکستان کے 8 کرکٹرز صاحبزادہ فرحان، حسین طلعت، حیدر علی، حنین شاہ، افتخار احمد، حسن علی اور اسامہ میر لیگ میں شامل تھے تاہم حسین طلعت کے سوا تمام کرکٹرز نے وطن واپسی کو ترجیح دی، لیگ 21 نومبر تک جاری رہے گی۔

Siddhartha Bank
NPL
NEPAL PREMIER LEAGUE
POWERED BY DMODA JIACOD

کپتان عباس آفریدی کی ٹرافیوں کیساتھ سونے کی تصویر وائرل



ویب ڈیسک// پاکستانی آل راؤنڈر اور ہانگ کانگ سکسرز 2026 کے کپتان عباس آفریدی نے ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کے بعد پانچ ٹرافیوں کے ساتھ منفرد انداز میں جشن منایا، جس کی تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔25 سالہ عباس آفریدی تصویر میں بستر پر سونے کی اداکاری کرتے دکھائی دیے جبکہ ان کے ساتھ پانچ ٹرافیاں بھی پڑی ہوئی ہیں۔ انہیں ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ انہوں نے صرف چار میچز میں 216 رنز بنائے اور 31 چھکے لگائے۔ وہ آسٹریلیا کے میکس برائنٹ کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی رہے جبکہ سب سے زیادہ چھکے لگانے کا اعزاز بھی ان کے نام رہا۔کھیلوں سے متعلق ایک سوشل میڈیا پیج کے مطابق عباس نے ٹورنامنٹ میں تین بار پلیئر آف دی میچ، پلیئر آف دی ٹورنامنٹ اور سب سے زیادہ چھکے لگانے کی ٹرافیاں حاصل کیں۔عباس آفریدی نے عمان کے خلاف پلیٹ فائنل میں بھی جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے صرف 16 گیندوں پر ناقابلِ شکست 73 رنز بنائے تھے جس میں 11 چھکے اور ایک چوکا شامل تھا۔ پاکستان نے یہ مقابلہ 18 رنز سے جیت کر پلیٹ ٹائٹل اپنے نام کیا۔تاہم پاکستان مرکزی ٹرافی کا دفاع کرنے میں ناکام رہا اور مجموعی طور پر پانچویں پوزیشن حاصل کی جبکہ افغانستان نے فائنل میں آسٹریلیا کو شکست دے کر پہلی بار مرکزی ٹائٹل جیتا۔

PROSPERITY
PEACE
PASSION
HARMONY
SUPPORT
OUR MISSION
WITH YOUR DONATION
Support IRRT's impactful services, bringing education, healthcare, shelter to vulnerable communities. Your help creates self-sufficiency and brighter futures.
▸ Monthly emergency relief
▸ Orphanages
▸ Medical aid for needy
▸ Sponsorship for orphans
▸ Financial assistance for students
▸ Child care protection programs
DONATE
Account Number
0067040100018446
Donate Now
+91-7780900407
www.irrtkindia.org

84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI | روشنی
J&K'S OLDEST URDU DAILY NEWSPAPER
Get the latest news, updates and
the complete newspaper
anytime, anywhere.
E-PAPER
www.dailyroshni.com
www.dailyroshni.net
NEWS PORTAL
www.dailyroshni.in
Trusted Journalism
Timely Updates
Complete Coverage
DAILY ROSHNI — SINCE 1943

InkBliss
Crafted with Creativity
Our Creative Services
Wedding Tags
Welcome Boards
Gift Packing
Stickers
Bridal Trunk Decor
Wedding Cards
& More...
@ink.bliss1
Contact: 9103-055-849

بھارتی گلوکار نہنی سنگھ کا بھانجا ٹریفک حادثے میں ہلاک



ویب ڈیسک// بھارتی ریاست پنجاب کے شہر جالندھر میں ٹریفک حادثے کے نتیجے میں معروف گلوکار یو یو ہنی سنگھ کے بھانجے سمیت 2 نوجوان ہلاک ہوگئے۔ حادثہ پولیس لائنز کے قریب فلائی اوور پر پیش آیا جہاں سالگرہ کی تقریب سے واپس آنے والی کار سڑک پر کھڑی میونسپل کارپوریشن کی ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی شناخت ودت اولاک اور آردو تلوار کے نام سے ہوئی ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ودت اولاک گلوکار ہنی سنگھ کے بھانجے اور پنجابی میوزک کمپنی اسپیڈ ریکارڈز کے مالک دنیش کے بیٹے تھے جبکہ آردو تلوار ایک معروف مٹھائی کی دکان کے مالک کے صاحبزادے تھے۔